

الشجرة النعانية

ترجمہ

دعوت روحانیت

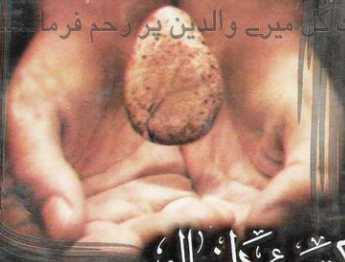
تصنیف لطیف

صنعت الشیخ

السید محمد یوسف الہندوی

حرم محمد بن ابراہیم اعظم

ای مالک کل میرے والدین پر رحم فرما آمین



مکتبہ انبیاء

اذا كانوا اقسام و دعوات اور احزاب پر مشتمل ایک عربی کی نادر کتاب کا اردو ترجمہ
مِنْ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا. (القرآن)

الشجرۃ النعمانیہ

ترجمہ

دعوت روحانیت

تصنیف الحلیف

حضرت الشیخ السید محمد یوسف الہندی رحمۃ اللہ علیہ

مرجو
ای مالک کل میرے والدین پر رحم فرما۔۔۔۔۔ امین

محمد عمران اعظم ہمدانی ایف۔ بی۔ جے فاضل علوم اسلامیہ

نظر ثانی و تکمیل عنوانات

مولانا محی الدین

مکتبہ دانیال غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور فون 7660736

فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
48	ترجمہ حاضری ارواح	1	پیش لفظ
50	عمار کی حاضری	4	دعوت انوار کبریٰ
52	قسم برائے حاضری عمار	6	ترجمہ انوار کبریٰ
55	ترجمہ حاضری عمار	9	انوار کبریٰ کے نقوش
57	ترجمہ زجر	12	حضرت سلیمان کی ایک دعا
60	زجر سلیمانی	14	ترجمہ دعائے سلیمان
61	ترجمہ زجر سلیمانی	16	ثلث خزالی
65	حصہ عظیم	17	حزب سریر
68	ترجمہ حصہ عظیم	21	ترجمہ حزب سریر
70	دعوت سورہ طہین	31	قسم برائے نزول خصوصی
73	سورہ طہین کی دعوت	32	نزول خصوصی کا ترجمہ
77	جامعہ المعروف کنز المطالب	37	قسم برہمہ مقول آصف بن برخیا
79	ترجمہ کنز المطالب	38	ترجمہ برہمہ
82	ایک عظیم دعوت	43	قسم مطلق
83	ترجمہ عظیم دعوت	44	ترجمہ قسم مطلق
85	دعوت برہمہ	47	حاضری ارواح کی قسم

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
110	کسی کو پکار کرنے کے لیے	86	ترجمہ برہمہ
110	کاروبار میں فائدہ کے لیے	87	برہمہ کا مختلف نقش خزالی
111	گرہ بندی کے لیے	88	ایہات کا ترجمہ
111	جادو زائل کرنے کے لیے	89	ایک عظیم دعوت
111	دشمن کو آشوب چشم کا کریش بنانے کیلئے	91	ترجمہ عظیم دعوت
112	جس لڑکی کی شادی نہ ہوئی ہو	93	سورہ طہین کی دعوت کا بیان جو سورہ
113	جس عورت کے ہاں مردہ بچے پیدا ہوئے ہوں	95	طہین کا قلب ہے
113	پیار چانور کی شفا پانی کے لیے	98	دعوت مرغ الکبریٰ
113	نافرمان بھئی کوتاہی کرنے کے لیے	106	خزانے کے حصول کے لیے
113	علاقہ درودوں کے لیے	106	لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہونے کیلئے
114	کسی شخص سے کوئی کام نکلوانے کیلئے	107	دشمن سے انتقام لینے کے لیے
114	چاندی و درود کی زیادتی کے لیے	107	ظالم کو تادیب دینے کے لیے
114	بھئی مرض کا شفا لڑکی کے لیے	108	پکار کرنے کے لیے
115	تیدی کی رہائی کے لیے	108	تقریریں پیچیدہ کے لیے
116	صلح کروانے کے لیے	108	امراء کی ہم نشینی کے لیے
116	بچی کو بند کرنے کے لیے	109	موسوی چانوروں سے نجات کے لیے
116	گم شدہ شخص کی واپسی کے لیے	110	پانی کی زیادتی کے لیے

تمام قریلوں کی تسخیر ذات اللہ کی ہے۔ جس نے صوفیاء کے اجسام کو مجاہدے کے ذریعے سعادت سے ہمکنار کیا اور ادلیاء کے قلوب کو مشاہدے کے ذریعے منور کیا۔ نیکوکاروں کی زبانوں کو اپنے ذکر سے آراستہ کیا اور عارفین کے کلوں کو فکر کے ذریعے روشن کیا۔ بندوں کے اعمال کو ضائع ہونے سے محفوظ رکھا اور زاہدوں کی مراد اچھے طریقے سے پوری کی۔ پرہیزگاروں کو شہوات کی تاریکیوں سے محفوظ رکھا اور اہل ایمان کی اردواج کو شہادت کے اندھیروں سے پاک رکھا۔ نیک لوگوں کے ادا نیکی صلوٰۃ جیسے اعمال کو قبول فرمایا اور ان کی اچھی عادات کی نشانیوں میں سے نماز کی ادا نیکی کو ایک نشانی قرار دیا۔ میں اللہ تعالیٰ کی دیکھی ہوئی حرکتوں میں وہی شخص کرے جو اللہ تعالیٰ کی قدرت اور قوت کی نشانیوں کو دیکھے اور اس کی وحدانیت کی راہ پر گامزن ہو، اس کے بزرگی و جود و عطاء کے درخت سے معرفت کے پھل توڑے اور میں اللہ تعالیٰ کا اس شخص کی مانند شکر ادا کرتا ہوں جو اس کی مہربانی و فضل کے سمندروں میں غوطہ زن ہو اور میں اس پر اس شخص کی مانند ایمان لاتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کی کتابوں، اس کے خطابات، اس کے انبیاء، اس کے رسولوں، اس کے اصفیاء، اس کے اولیاء، اس کے فرشتوں، اس کے وعدوں، اس کی وعیدوں، اس کے ثواب اور اس کے عقاب پر ایمان لے آتا ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں اور جنات کی طرف مبعوث فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا درود اور سلام آپ پر، آپ کی آل پر اور آپ کے پیغمبر گار اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان کے پیروکاروں پر نازل ہو۔

حمد و صلوٰۃ کے بعد اس کتاب میں اللہ تعالیٰ کے انتہائی مقرب بندوں کے معمولات

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
122	غزائے کے حصول کے لیے	117	جانوروں کی مختلف تکالیف کے لیے
123	لڑے کے مرض سے نجات کے لیے	117	دشمن کی زبان بند کرنے کے لیے
123	موزی جانوروں سے نجات کے لیے	117	بحری جہازوں کو روکنے کے لیے
124	لوگوں کی خیانت پر مطلع ہونے کے لیے	118	قاتلوں کے سدسیران چھوٹ ڈالنے کیلئے
124	دشمن کے لشکر کو ہپا کرنے کے لیے	118	نظر کا اثر زائل کرنے کے لیے
126	جادوگر کو حرکت دینے کے لیے	118	کسی کی عقل ماذف کرنے کے لیے
127	دیباچہ	118	دشمن کے جسم کو سوز کرنے کے لیے
128	ترجمہ دیباچہ	119	جادو کا جواب دینے کے لیے
129	محمد علیہ کا طریقہ	120	لوگوں کے قیوب مسخر کرنے کے لیے
130	ترجمہ	120	بندگی کو لے کے لیے
132	ترجمہ	120	موزی جانوروں سے بچانے کے لیے
133	ترجمہ	121	کاروبار میں برکت کے لیے
133	حم	121	حاکم کو تباہ و برباد کرنے کے لیے
134	ترجمہ حم	121	لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہونے کیلئے
		122	قصاب کا کاروبار شپ کرنے کے لیے

میں شامل اذکار، اقسام، دعوات اور اذکار شامل کیے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ بھی ہیں۔ میں نے اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ ان بزرگوں کے آثار و سرائی حاصل کی اور ان سے منقول اذکار کا ایک جگہ جمع کیا ہے کیونکہ یہ وہ نیک بخت لوگ ہیں جن کے قریب پیچھے والا بھی محروم نہیں رہتا۔

یہ نیک جان لوگ دنیا میں کامیابی کا مطلب مال و دولت کا حصول ہے اور یہ مال و دولت حکومتی خزانوں سے حاصل ہو سکتے ہیں جبکہ آخرت میں کامیابی کا مطلب اللہ تعالیٰ کے خزانوں کا حصول ہے۔ پس ہم اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا کے طلب گار ہیں اور پورے اخلاص کے ساتھ اس کی رضا کے حصول کے لئے عبادت، ذکر و دعا میں اپنی پوری کوشش صرف کرتے ہیں ہم اسی کی محبت کی جلی اور قرب کے حصول کے خواہشمند ہیں اور اس کی بابہ گاہ میں اس سے محبوب بندوں کا وسیلہ پیش کرتے ہیں کیونکہ آسمانوں میں مقرب فرمے اللہ کے محبوب ہیں جبکہ زمین میں اولیاء اللہ کے قلوب اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ جو شخص نبوت کے وسیلہ و درجن کے بغیر عبادت حاصل کرنا چاہے وہ مگر اہل ہے کیونکہ

سعدت اہل باطن کا مخصوص سرفراز ہے جو عبادت کا ذمہ ادا کرے۔ حاصل ہو سکتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ انسان کا ہر عمل صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو اور اللہ تعالیٰ انسان کو ہر وہ چیز عطا فرماتا ہے جو انسان اللہ تعالیٰ سے مانگا ہے۔ خدام و اعموان اور دیگر جو ان مخلوق صرف اللہ تعالیٰ کی عطا پہنچانے کا سبب بنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہے انہیں سخر فرما دیتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ اس نے اپنے بندوں کی طرف ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام مبعوث فرمائے۔ جن میں سے 313 حضرات مرتبہ رسالت پر قاتر ہوئے۔ ان حضرات کی آمد کا مقصد یہ تھا کہ یہ لوگوں کو سعادت کے حصول کے طریقے سکھائیں تاکہ لوگ اپنے پروردگار کی صحیح طریقے سے عبادت کر سکیں۔ یہ انبیاء و لوگوں کو ناپسندیدہ اعمال کے ارتکاب سے منع فرماتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے

وردہ ذیل آیت مبارکہ میں ارشاد فرمایا۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالْخ

اللہ تعالیٰ کی ذات وہ ہے جس نے امیوں میں اپنا رسول مبعوث کیا جو ان پر اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھتا ہے اور ان کا تزکیہ فرماتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

حکمت کا مطلب دراصل دلوں کو ناپسندیدہ صفات سے پاک کر کے ان میں پسندیدہ صفات داخل کرنا ہے یعنی دنیا کو ترک کر دینا اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے۔

وَتَقَبَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِلًا

اور مکمل طور پر اللہ کی طرف رجوع کرو۔

اس سعادت کو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ بہت فضیلت حاصل ہوتی ہے۔ یہ بات جان میں کرنا ہے کہ جس کی معرفت و حقیقت معرفت الہیہ کے حصول کی جلی ہے جیسا کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ

جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے اپنے پروردگار کو پہچان لیا۔

معرفت نفس کا ایک معنی تو یہ ہے کہ آپ کا جسم مختلف اعضاء سے مرکب ہے یا آپ جسم اور روح سے مرکب ہیں یا نفس سے مراد آپ کا قلب ہے۔ ہر شے جو تقسیم کو قبول کرے وہ عالم خلق سے تعلق رکھتی ہے اور کیونکہ قلب کی کوئی تقسیم نہیں ہے لہذا یہ عالم خلق سے تعلق نہیں رکھتا۔ اگر یہ عالم خلق سے متعلق ہوتا تو جاہل ہوتا جبکہ اس کے اندر علم کا بادیہ پایا جاتا ہے اگرچہ ایک اعتبار سے اس میں جہل بھی پایا جاتا ہے لیکن کیونکہ یہ علم اور جہل

سے متعلق ہے لہذا یہ عالم اس سے متعلق ہوگا۔

تمام تر یہیں اللہ کے لئے ہیں جو حمد کا حقیقی مستحق ہے اور اللہ تعالیٰ کا ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام نازل فرمائے جو اس کے نبی اور بندے ہیں۔ یہ بندہ عاجز جو اپنے پروردگار کا محتاج ہے۔ جس کا نام یا یوسف محمد الہندی ہے۔ جو جزیرہ شندویل میں مقیم ہے۔ عرض گزار ہے کہ مجھے علم و حائیت سے خاصا شغف ہے اور میں نے بارہ اہل اولیاء، جن میں غوث اور اودابھی شامل ہیں، سے اس علم کو سیکھا ہے۔ میری عمر اس وقت بیس سال سے کم تھی اور آج میں 72 برس کا ہو چکا ہوں۔ میں نے ان ایام میں مختلف اقسام، عزائم اور دعوات کو اپنے درویش رہ کر سیکھا اور ان کی برکت سے عجیب و غریب اشیاء کا مشاہدہ کیا۔ جن کی تفصیل یہاں بیان نہیں کی جاسکتی۔ ان کے ذریعے مختلف طرح کے منافع حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ضرور رساں اشیاء سے محفوظ رہا جاسکتا ہے اور ہر طرح کی بیماریاں حاصل کی جاسکتی ہے اور یہ سب اللہ رب العزت کے فضل و کرم اور اذن کا نتیجہ ہے۔ مجھ سے پہلے بعض درویشوں نے اپنے بعض مسائل کے حل کیے کوئی عمل دریافت کیا میں نے جو عمل جو بزرگ کیا۔ اس کی بدولت انھیں اپنے مقاصد کے حصول میں کامیابی نصیب ہوئی۔ اب ہم چند اقسام یہاں ذکر کریں گے۔ جن کے فوائد کا ہم نے خود تجربہ کیا ہے۔ ان میں سب سے پہلے دعوت انوار کبریٰ ہے۔

دعوت انوار کبریٰ

دعائے انوار کبریٰ ایسا دعا ہے جس کی کوئی مثال علمیات کی دنیا میں موجود نہیں ہے۔ یہ دعا خیر و شر تمام طرح کے امور میں تصرف کیلئے پڑھی جاتی ہے۔ اسے حسب طاقت ہر نماز کے بعد سرتربتہ یا 21 مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِعدِ البسملة بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ السَّلَامِ بِسْمِ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ الْمُعَالِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَظَمَةِ وَالْكَرْبَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ النُّورِ وَالْبَهَاءِ وَالْمَجْدِ وَالْفَنَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي تَدَكَّدْتُ مِنْ مَخَافَتِهِ صَمَّ الْجِبَالِ الصَّلَابِ وَخَضَعْتُ لِعِزَّتِهِ رُؤُوسِي الْأَسْبَابِ وَأَنْفَتَحْتُ لِحِكْمَتِهِ مُغَالِقُ الْأَبْوَابِ الْعِصَابِ بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الظَّاهِرِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْفَاهِرِ رَبِّ الدُّهُورِ وَالْأَزْمَانِ مُقَدِّرِ الْأَوْقَاتِ وَمُكَوِّنِ الْأَكْوَانِ وَمُسَجِّرِ الْفَلَكَ وَالْمَلَائِكَةِ وَالشَّيَاطِينِ وَالْإِنْسِ وَالْجَانِّ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى هُوَ اللَّهُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْقَادِرُ الْفَعَّالُ الْقَدِيمُ الدَّائِمُ الْأَبَدِيُّ الْأَزَلِيُّ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْقَائِمُ الْفَاهِرُ الْقَادِرُ الْمُقَدِّرُ الَّذِي لَا يَحُولُ وَمُلْكُهُ لَا يَزُولُ وَسُلْطَانُهُ لَا يَبُغِ ذُو الْفَرْقِ الشَّامِخِ وَاجْتِلَالِ الْبِلَادِ الَّذِي تَجَلَّى بِالْأَنْوَارِ وَتَعَزَّزَ بِالْقُوَّةِ وَالْأَقْدَارِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ذُو الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ رَبِّ الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ بِقُدْرَتِهِ أَدْعُوكُمْ بِأَمْعَاشِ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ وَالْمَلُوكِ الطَّبَارَةِ وَالْأَرْضِيَّةِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ الْعِظَامِ وَأَيَاتِهِ الْكَرَامِ وَأَعِزُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَنْ تَجْعَلُوا بِالْإِجَابَةِ وَظَهَرُوا بِالْبَرْهَانِ وَاسْتَفْزَلُوا الْحِجَابَ بِحَقِّ اسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ وَبَنُورِ وَجْهِهِ الْإِلَهِ الْأَكْرَمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّائِقَاتِ الْمَعْظَمَاتِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا أَجَبْتُمْ دَعْوَتِي وَقَضَيْتُمْ حَاجَتِي فِي وَقْتِي هَذَا وَهِيَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ الرَّكْبَتَيْنِ طَسَّيْتُ حَمِيَّ قِيَامِ سَلَامٍ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ وَ

بِحَقِّ نِفَاقٍ سِفَافٍ سَلِيبٍ هَلِيبٍ هَيْطُوبٍ طَاطُوبٍ طُوبٍ وَبَا
 أَهْبَا شَرَّ أَهْبَا أَذْوَنَائِ أَصَابُوتِ آلِ هُدَاىِ أَجَبْتُ يَاسِيدَ رُفَاقِيلَ
 وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ جَبْرَائِيلَ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ مِسْمَاعِيْلَ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ
 مِيكَائِيلَ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ صَرَفَائِيلَ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ عَنِيَائِيلَ وَأَنْتَ
 عَنِيَائِيلَ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ كَثَائِيلَ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ مِطْلُورُونَ وَأَنْتَ
 يَاسِرُ نِطَائِيلَ وَنَمْحَائِيلَ وَهَدْيَائِيلَ وَشَرَحَائِيلَ وَبَكْرَائِيلَ وَ
 سَحْرَمَائِيلَ وَشَرَارِطِيلَ أَجَبُوا أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْكَرَامُ وَاهْبِطُوا
 عَلَى الْمَلُوكِ وَالْأَعْوَانِ وَالْخُدَّامِ وَأَنْتَوْنِ بِالْمَلُوكِ الْهَوَاقِيَةِ
 وَالتَّرَائِيَةِ وَأَمْرُوهُمْ بِطَاعَتِي وَالزُّمُورَهُمْ بِقَضَائِي وَأَزْجِرُوهُمْ
 عَلَى ذَلِكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ وَبِمَا فِيهَا
 مِنَ الْأَسْرَارِ وَالْأَنْوَارِ وَبِحَقِّ السَّيِّدِ طَحْلِيظَ مَلِيَالٍ وَبِحَقِّ السَّيِّدِ
 طَهْطَهُو بَالٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ طَهْيُوبٍ لَهْيُوبٍ سَيُغُوبُ وَبِحَقِّ
 الْمَلِكِ الْمَكْرَاهِي الْهَيْضِ حَمْسُكَ طَسِي طَسْمُكَ طَسِي طَسْمُكَ طَسِي طَسْمُكَ
 قَنْ قَالَهُ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ أَجَبُوا أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ
 الْكَرَامُ وَمَدَّوْنِي بِأَسْرَارِكُمْ وَمَتَّعُونِي بِأَنْوَارِكُمْ وَاكْشِفُونِي
 الْحِجَابَ وَمَكْنُونِي مِنَ التَّصَرُّفِ فِي الْإِنْسِ وَالْجَانِّ وَتَوَكَّلُونِي
 بِحَلْبِ الْوَلَايَةِ وَأَظْهَرُونِي الْبَرْهَانَ أَفْعَلُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ بِحَقِّ مَا
 أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ أَنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَأَنَّهُ إِلَى مُسْلِمِينَ مُسْرِعِينَ
 طَائِعِينَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هَيَّا الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةَ بَارَكَ اللَّهُ
 فِيكُمْ وَأَلَيْكُمْ الْخ

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ میں آغا کرتا ہوں۔ جو بہت مہربان اور نہایت

رحم کرنے والا ہے۔ اس اللہ کے نام کے ساتھ جو بادشاہ ہے۔ پاک ہے۔ عیوب سے
 پاک ہے۔ وہ اللہ (جس کی شان) بلند ہے جو عظمت والا ہے وہ اللہ جو سب سے بڑا ہے
 بلند و برتر ہے۔ اس اللہ کے نام کے ساتھ جو عظمت و کبریا کی بابت ہے۔ اس اللہ کے نام
 کے ساتھ جو نور، بزرگی اور تکریم کا پروردگار ہے۔ وہ اللہ جس کے خوف سے سخت پہاڑ
 بھی تھر تھرا جاتے ہیں اور جس کی عظمت کے سامنے اسباب سرگوش ہو جاتے ہیں۔ اس کی
 حکمت کی بدولت مشکلات کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اس اللہ کے نام کے ساتھ جو
 بادشاہ ہے، پاک ہے، بلند و برتر ہے، زبردست ہے، وقت اور زمانے کا پروردگار ہے۔
 جو اوقات کا تعین کرتا ہے۔ جو کائنات پیدا کرنے والا ہے۔ آسمان، فرشتے، شیاطین،
 انسان اور جنات کی تسخیر فرمانے والا ہے۔ وہ پاک اور بلند و برتر ہے۔ وہ اللہ جو مہربان
 ہے۔ خبر رکھنے والا ہے۔ قدرت رکھنے والا ہے (اپنے ارادوں کو) پورا کرنے والا ہے،
 ہمیشہ سے ہے، ہمیشہ رہے گا، ابد ہے سے ازل تک رہے گا، ایک ہے، بیکار ہے، تنہا ہے،
 بے نیاز ہے، بالمشاء ہے، تمام عیوب سے پاک ہے، زندہ ہے، (کسی سب کے بغیر)
 موجود ہے، زبردست ہے، قدرت رکھنے والا ہے، ایسے اقتدار کا مالک ہے جو فتح نہیں
 ہوگا اور اسکی بادشاہت کا مالک ہے جسے زوال نہیں ہوگا۔ اس کی مکرر انتہائیں ہو سکتی،
 زبردست اور جاہ و جلال کا مالک ہے، اس کے انوار روشن ہیں، اسے قوت و اقتدار
 حاصل ہے، وہ پاک اور بلند و برتر ہے۔ وہ اللہ جو ایک ہے، زبردست ہے، عزت اور
 بادشاہی کا مالک ہے، دنیا اور فرشتوں کا پروردگار ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی عبادت
 کے لائق نہیں ہے۔ وہ سب سے بڑا ہے۔ بلند و برتر ہے، اسی کی قدرت کے تحت اسے
 رزقوں کے گردہ! اور اسے آسمان و زمین کے فرشتو! میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ
 کے عظیم ناموں کے فضل، اللہ تعالیٰ کی بابرکت نشانیوں کے فضل میں تمہیں تاکید کرتا ہوں
 کہ میری دعا جلد قبول ہو اور میرے سامنے برہان ظاہر ہو۔ اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم، اللہ

تعالیٰ کے نور اور اللہ تعالیٰ کے عظیم کمالات کے طفیل تم میرے سامنے سے غجابت بٹا دو۔
میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم میری پکار کا جواب اسی وقت دو اور فوراً میری حاجت پوری
کر دو جو اس طرح ہے (میں اپنی حاجت کا ذکر کیا جائے) اگر، کھجھ، طس، جم، ق، ن،
سلام قول من رب ریم، تیقاب، سیقاب، مسلوب، حلوب، حلوب، طلوب،
طوب، و با احیا، شرا حیا، ادونای، احبادات الی شدا ی کے دے لے (میری یہ دعا قبول
کر)۔ اے سید روحانیل، اے سید جبرائیل، اے سید سسائیل، اے سید میکائیل،
اے سید صرغیائیل، اے سید علیائیل، اے علیائیل، اے سید کنفائیل، اے سید
میطیرون، اے باشر علیائیل، اے شحیائیل، شحیائیل، شحیائیل، بکریائیل، حمریائیل،
شرا طیل، اے ملائکہ کرام تم میری بات کا جواب دو اور حکام مدگاروں اور خدا کے
میرے پاس بھیجو اور ہوا اور مٹی کے بادشاہوں کو میرے پاس لاؤ، انہیں میری
فرمانبرداری کا حکم دو، انہیں میری ضرورت پوری کرنے پر مجبور کرو اور اس بات سے میں
ان پر خیر کرو۔ ان اسماء کے طفیل ان کی فرمانبرداری اور ان کے ارادوں اور اس
تہوار سے ڈرے ہیں، اور سید مطہر یال کے طفیل اور مطہوب، لمبوب، سیفوب کے طفیل،
الم، لمس، الر، الر، کھجھ، جمحق، طس، طس، طس، جم، ص، ق، ن کے طفیل (میری
مدد کرو) پس اللہ تعالیٰ بہترین نگہبان اور مہربان سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اسے معزز
فرشتہ میری پکار کا جواب دو، اپنے اسوار مجھ تک پہنچاؤ۔ اپنے انوار سے مجھے نیش یاب
کر دو اور میرے سامنے سے غجابت بٹا دو، مجھے انسانوں اور جنات میں تصرف کرنے کی
صلاحیت دو۔ مجھے ولایت کے فوائد سے سرفراز کرو، میرے لئے (میری ولایت کیلئے)
مضبوط دلیل ظاہر کرو، جس بات کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے، اسے بجا لاؤ اس قسم کے طفیل
(جو میں تمہیں دے رہا ہوں) میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ یہ ملک یہ سلیمان کی طرف سے
تمام مسلمانوں کیلئے جو اللہ رب العالمین کی فرمانبرداری میں جلدی کرتے ہیں۔“

اس دعا کے نورانی حروف 14 ہیں۔ یعنی الف، ل، ہ، و، ی، ع، ص، ط، س،
ج، م، ق، ن، ان کے مبسوط اعداد 693 ہیں جبکہ ثلاث میں لکھا ہوا تعویذ اس کے موافق
ہے۔ جس میں کوئی کسر نہیں ہے۔ وہ تعویذ درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۳۰	۲۳۵	۲۳۸
۲۲۹	۲۳۱	۲۳۳
۲۳۳	۲۲۷	۲۳۴

۷۸۶

۱۷۳	۱۷۶	۱۸۰	۱۶۶
۱۷۹	۱۶۷	۱۷۴	۱۷۷
۱۶۸	۱۸۲	۱۷۳	۱۷۱
۱۷۵	۱۷۰	۱۶۹	۱۸۱

بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْمُحَيِّى الْأَزْوَاجِ وَالنُّفُوسِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي زَيَّنَ قُلُوبَ خَوَاصِ عِبَادِهِ بِنُورِ الْوَلَايَةِ وَرَى أَرْوَاحَهُمْ
بِنُورِ الْعِنَايَةِ وَفَتَحَ أَبْوَابَ التَّوْحِيدِ عَلَى الْعُلَمَاءِ الْعَارِفِينَ بِمِفْتَاحِ
الدِّرَايَةِ وَأَصْلَى وَسَلَمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ الْأَمِينِ
صَاحِبِ الدَّعْوَةِ وَالْبَدْعَايَةِ وَذَلِيلِ الْأُمَةِ إِلَى الْهَدَايَةِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ سُكَّانِ حَرَمِ الْحِمَايَةِ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو بادشاہ ہے، تمام عیوب سے برہ

کے جس کے آخر میں ایک بیشک توبہ تحریر ہے جو امام غزالی سے منسوب ہے۔

اس کا ستارہ زحل ہے۔ اس کا عام سن 145 اور 15 اور زحل ہے۔ اس کے اعداد

45 ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الْقَدِيمِ الْأَزَلِيِّ الْمُحِيطِ الَّذِي أَحَاطَ عِلْمُهُ بِجَمِيعِ
الْكَائِنَاتِ كُلِّهِ وَخَزَائِنِهِ وَسَخَّرَ جَمِيعَ عَالَمِ عُلُوِّيَّةٍ وَسُفْلِيَّةٍ الدَّائِمِ
الْأَبَدِيِّ الَّذِي لَا ابْتَدَاءَ لِقَدَمِهِ وَلَيْسَ لَهُ انْتِهَاءُ الَّذِي أَشْرَقَ
بِسَاطِعِ نُورِ وَجْهِهِ جَمِيعَ الْأَكْوَانِ وَأَمَدَهَا بِقُوَّةِ قُدْرَةِ هَيْبَتِهِ عَلَى
كُلِّ مَلِكٍ وَقَلْبٍ وَجَنٍّ وَانْسٍ وَشَيْطَانٍ وَسُلْطَانٍ فَيَخَافُهُ جَمِيعُ
مَخْلُوقَاتِهِ وَأَزَعَّتْ وَوَاضَعَتْ الْمَلَائِكَةُ الْكَرَامُومُونَ مِنْ أَعْلَى
مَقَامَاتِهَا وَسَجَدَتْ وَاجَابَتْ دَعْوَةَ رُسُلِهِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ لِمَنْ
تَكَلَّمَ بِهِ وَاسْرَعَتْ الْبَرَاهِينُ الْمُحْكَمَةُ الْمَكْتُوبَةُ فِي الْوُحُوفِ قُلُوبِ
الْمُنْتَصِرِينَ بِبَرِيئَتِهِ لَمَّا رَأَوْا بَدْوَحَ أَجْهَظَ أَقْسَمَتْ وَعَزَمَتْ
عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ وَالْمَلَائِكَةُ الْكَرَامُ عُلُوِّيَّةٍ وَسُفْلِيَّةٍ
بِمَا جَمَعَتْ فِي بَحُورِ الْأَسْمَاءِ مِنَ الْأَنْوَارِ تَرْمُو بِضَبِّ النَّارِ عَلَى
مِنْ عَصَى دَاعِي الْمَلِكِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ طَهَّاشًا شَقَوْنَ أَغْلَا عَلَيْهِمْ
غَمْلَاهُؤُنْ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنِ يَكُونُوا لِأَسْمَائِهِ طَائِعِينَ
وَلِدَاعِيهِ مُجِيبِينَ وَلِإِسْمِهِ الْأَعْظَمِ خَادِمِينَ وَمَقَرَّبِينَ بِعِزَّةِ بَرَهْنَتِهِ
بِطَهَّاشِ طَهَّاشَانِ طَهَّاشًاوُونَ إِسْمُهُ شَمَّاشُ الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرَّاحٍ
هُوَ رُوحٌ، هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا أَقْصَى أَمْرًا قَانَمًا
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ كُنْ إِنَّ، قَان، يَقْنُونُ فِي الْقَدْسِيَّةِ قَدِيمًا
مُنْشَى الرَّحْمَةِ كَمَا زَرِينِ آخِرُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

طَوَّعَالِهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ لِيَكُونَ كَوْنُ كَرِيمٍ جَبَّارٍ أَحْبَابٍ يُخْرِجُ مِنْهُ
دُخَانَ صَعُودًا أَكْتَوْفًا مُخْتَبِرٌ مُمَرِّزًا لِمَشَاخِشِ آلِ آيَةٍ وَبِئْسَ أَنْكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ خَلَقَ الْأَرْضَ عَلَى بَحْرِ عِجَاجٍ مُتَلَاطِمِ
زَاخِرٍوَاتَفَرَّدَ اللَّهُ بِالْوَاحِدِ آيَةٍ فَوْقَ عَرْشِهِ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا
وَلَدًا أَحْضَرُوا بِأَمْرِهِ الرُّوحَانِيَّةِ إِلَى مَقَامِي هَذَا وَأَرْوَاهُ بِسُورِ
مِنْ نَارٍ وَنَحَاسٍ عَلَى كُلِّ مَنْ عَصَى دَاعِي الْمَلِكِ الْجَبَّارِ أَجْبُوهَا
بِعِزَّةِ بَرَهْنَتِهِ، ٢ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كَرِيمٌ ٢ تَتْلِيهِ ٢
طُورَاتِ كَانَ بَرَّ جَبَّارٍ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ تَرْقُبُ ٢ تَبَارَكَ
الَّذِي يَبْدُوهُ الْمَلِكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بَرَهْنَتُ تَجِبِي
الْمَلَائِكَةُ بِأَسْمِهِ لِدَاعِيهِ غَلَشُ ٢ غَنَى فَتَاحٌ قَرِيبٌ مُجِيبٌ
خَوَاطِرُ ٢ خَلَقَ الْعَرْشَ مِنْ قَطْرَةٍ مِنْ نُورٍ قُدْرَتِهِ قَلْنَهُودِ ٢
فَاطِ الْمَسَافِرِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةَ رُسُلًاوَالْوَحْيِ أَجْمَعِ مَنَى
وَنَلَاوُ وَبَرَّاعٍ يُزِيدُ فِي الْخَلْقِ كَمَايَهُ، إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
بَبَرَّاشَانِ بَرَّاشَانِ ٢ كَهَيِّزُ ٢ تَمُوشُخُ ٢ بَرَهْمِيلَا ٢ بِشَكْلِيخُ ٢
بِأَسْمِهِ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ قَرَمَزُ ٢ حَتَّى قِيَوْمٍ أَحَاطَ عِلْمُهُ
بِالْكَائِنَاتِ أَجْمَعِينَ الْقَلِيطُ ٢ قِرَاتُ ٢ غِيَاهَا ٢ كَيْدُهُوَلَا ٢
مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ لَهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ هَمَّخَاهَرُ ٢
شَمَّهَاهِي ٢ يَكْهَلْهَطْهَوْنِيَّةُ يَكْهَلْهِيخُ ٢ كَحْكَامُ ٢ أَقْسَمَتْ وَ
عَزَمَتْ عَلَيْكُمْ بِأَسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ مُزِيلِ الْوَحْيِ عَلَى الرُّسُلِ
الْكَرَامِ مِنْ سَرَادِقَاتِ الْعُظْمَى وَمِنْ اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ أَلَا مَا أَجَبْتُمْ
دَعْوَتِي وَقَضَيْتُمْ حَاجَتِي وَأَحْضَرْتُمْ خَادِمَ هَذَا الْوَاقِعِ بِسْمِ اللَّهِ

عَجَّجَ يَاسِهَيَّرَ عَالِمِ الْمَلَكُوتِيَّةِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْكَافِ وَالنُّونِ وَ
بِاسْمِهِ أَجْهَظُ بَدُوحَ الَّذِي يَنْوَرُ بِهِ الْفَلَكَ الدُّوَارَ وَبَعِثَ مَنْ فِي
النُّبُورِ يَوْمَ النُّشُورِ أَحِبِّ الدَّاعِي يَاسِهَيَّرُونَ إِنْ كَانَتْ الْأَصِيحَةُ
وَاحِدَةً فَإِنَّهُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحَضَّرُونَ

ترجمہ: اس اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو ہمیشہ سے ہے، ازل سے ہے، جو اپنے علم کے ذریعے تمام کائنات کو اس کی تمام تخلیقات و جزئیات سمیت گھیرے رکھنے لگے ہوئے ہے۔ آسمانی اور زمینی تمام مخلوق اس کے حکم کی پابند ہیں جو ہمیشہ، ابد تک (باقی رہے گا، وہ ذات جس کے قدیم ہونے کی کوئی ابتداء نہیں ہے اور جس کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ جس نے اپنی ذات کے نور سے تمام کائنات کو روشن کر دیا اور جس نے اپنی قدرت کی طاقت سے اپنی بیست تمام فرشتوں، آسمانوں، جنات، انسان، شیاطین و ملائکین تک پہنچا دی ہے۔ اس کے خوف کے تمام مخلوق لرزہ بر اندام رہتی ہے۔ فرشتے اپنے اعلیٰ مقامات سے اتر کر تواس کے احکام کی تعمیل کرتے ہیں اس کے حضور سر سجدہ ہو جاتے ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ذریعے دعا کرے اس کی پکار سنتے ہیں اور جن لوگوں پر تصرف کرنا مقصود ہو ان کے قلوب پر نہایت تیزی کے ساتھ (اس شخص کی معیت کے) نقوش کندہ کر دیتے ہیں۔

میں جنہیں قسم دیتا ہوں اسے اوداع اور اعلیٰ اور سفلی فرشتو! کہ آسمانوں کے سمندروں میں جو انوار ہیں ان کی برکت سے جنہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم آگ کے شعلے برساؤ اس شخص پر جو زبردست بادشاہ (یعنی اللہ تعالیٰ) کی طرف دعوت دینے والے شخص کی نافرمانی کرے۔ غصھا، شخون، اغلا، غلیظون، فلامحون۔ بے شک اللہ تعالیٰ کا امر یہ ہے کہ جب وہ کسی بھی شے کا ارادہ کرے تو اسے فرماتا ہے کہ ہو جائیں وہ ہو جاتی ہے لہذا تم اللہ تعالیٰ کے اسماء کی پیروی کرو اور اس کے اسماء کا ورد کرنے والے شخص کی پکار کا

جواب دو اور اس کے اسم اعظم کے حامد بن جاؤ اور اس کی بارگاہ کے مقرب ہو جاؤ۔ بطش، طمشلا و ن، اشع، شاع، الخی علی کل براغ حورین، باروخ، اللہ ہی کی ذات ہے جو زندگی اور موت عطا کرتی ہے اور جب وہ کسی امر کا فیصلہ کرے تو اسے فرماتا ہے ہو جائیں وہ ہو جاتا ہے۔ کن، ان، فان ہیں اگر وہ قدرت میں قدیمی اعتبار سے تھا ہو جاتے ہیں کیونکہ زمین و آسمان میں جو کچھ بھی ہے سب اللہ واحد و قہار کی فرمانبرداری کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی کسی برائی کو گھیرے ہوئے ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو تسلط سمندر پر پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات وحدانیت کے اعتبار سے منفرد ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے عرش پر جلوہ فرما ہے اور اس کی کوئی بیوی اور کوئی بیٹا نہیں ہے۔ اسے رواج کے گروہ تم میرے پاس حاضر ہو جاؤ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے والے شخص کی نافرمانی کرتا ہے اس پر آگ کے انگارے اور شعلے برساؤ۔

اللہ کی ذات وہ ہے جس کے علاوہ اور کسی عبادت کے لائق نہیں کیونکہ، تسلیمہ، طورات، کمان، یوحبار تبارک اللہ رب العالمین۔

اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکت ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ قریب (اللہ تعالیٰ کی) ذات بابرکت جس کے دست قدرت میں بادشاہی اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ برہشت ملائکہ اس کے اسم کا ورد کرنے والے کے پاس تشریف لاتے ہیں۔ غلمش (اللہ تعالیٰ کی ذات) غنی ہے، بہت زیادہ فراخی عطا فرمانے والی ہے، عمران ہے، دعا قبول فرمانے والی ہے، خوصطیر (اللہ تعالیٰ نے) اپنی قدرت کے نور کے قطرے سے عرش کو پیدا کیا۔ قلنھود (اللہ تعالیٰ) زمین و آسمان کو پیدا فرمانے والا ہے اور وہ پردوں والے فرشتوں کو اپنا قائد مقرر فرماتا ہے۔ دودو، تین تین اور چار چار۔ اللہ تعالیٰ جو چاہے اپنی مخلوق میں سے زائد فرمادے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

ببرشان، برشان، لکھیر، غوشلخ، برہیولا، بشکلیخ، اسی کے اسم کی برکت سے پریشان حالوں کی دعا قبول فرماتا ہے۔ قزمز، اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور بذات خود قائم ہے، اس کا علم پوری کائنات کو محیط ہے۔ انغلیط، قبرات، غیاہا، کیرھولا، (اللہ تعالیٰ) قیامت کے دن کا مالک ہے اور زمین و آسمان کی تمام تر بادشاہی اسی کیلئے ہے۔ شمشاھر، شمہاھیر، بکھطھطوہ، بکھکھیح، کجکلہم میں ہمیں قسم دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے اسم کی برکت سے میں ہمیں تاکید کرتا ہوں وہ اللہ تعالیٰ جس نے اپنے معزز رسولوں پر عظمت کے پردوں اور لوح محفوظ سے وحی نازل فرمائی۔ کیا تم میری پکار نہیں سنو گے۔ کیا تم میری ضرورت پوری نہیں کرو گے اور تم اس کے خادم کو حاضر کرو گے۔ الواقف (جانچنے والا) اللہ کے نام کے ساتھ عجج اے شہیر عالم ملکیت! میں ہمیں قسم دیتا ہوں تو اور ان کی اور اللہ کے اسم اجہز خط بدوی جو آسمان کو گردش میں رہے ہوئے ہے اور جو مردوں کو زندہ کرے گا اور قیامت کا دن ہر پاک کو کھانے والے کی پکار کھال دو۔ اے شہر لکھو، صرف ایک کوٹھ دار آواز ہوگی اور پھر وہ قیامت کے دن ہمارے حضور حاضر کر دیئے جائیں گے۔

آخر میں یہ ایک مثبت تعویذ درج ہے۔ ان میں سے ایک بمالی ہے اور دوسرا رودحانی ہے۔

۷۸۶

ب	ط	د
ز	ح	ج
پ	ا	ح

۷۸۶

۲	۸	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ لَحْظَةٍ وَنَفْسٍ وَلَحْظَةٍ وَطَرَفَةٍ يُخْطَرُ بِهَا أَهْلُ السَّمَوَاتِ وَأَهْلُ الْأَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ هُوَ فِي عِلْمِكَ كَائِنْ وَقَدْ كَانَ أَقْدِمُ إِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيِ ذَلِكَ كُلِّهِ الْبِسْمَةَ مُتَّصِلَةً مَعَ الْفَاتِحَةِ وَأَمِينَ وَقَدْ بَدَأَ بَيْنَ يَدَيِ ذَلِكَ كُلِّهِ الْبِسْمَةَ مُتَّصِلَةً بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ رَبِّ أَدْخِلْنِي مَدْخَلَ صِدِّيقٍ وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدِّيقٍ وَاجْعَلْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِظَمِ ذَاكَ الَّذِي لَا يَأْخُذُ بِهَا وَلَا يَفْطِنُهَا أَحَدٌ سِوَاكَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَبِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ الْأَكْرَمِ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى مَا عِلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْأَلُكَ بِجَمِيعِ مَا عِلِمْتُ لِنَفْسِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُكَ لَنَاقِ تَغْفِرُنِي ذُنُوبِي وَيُعْزِلُنِي أَمْرِي وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَأَنْ تُصَلِّيَ وَسَلِّمَ وَتُبَارِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عِدَّةَ مَا وَسَّعَهُ اللَّهُ وَأَنْ تَنْعِمَنِي بِأَللَّهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فِي شُهُودِ تَجَلِّيَاتِ ذَاكَ بِالْعَيْنِ الَّتِي لَا يَحْجُبُ عَنْهَا شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا

فِي السَّمَاءِ وَأَقْضِ عَلَيَّ جَمِيعَ ذَاتِي لَكِنَّ ذَلِكَ الشَّهْوَدَ حَتَّى
أَكُونَ كَلْتِي لَكِنَّ ذَاتِي إِلَهِي مَا سَارِي فِي نَفْسِي مِنْ نَفْسِي لِنَفْسِي
كَمَا أَنْعَمْتَ سَيِّدَنا وَنَبِيَّنا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ
فِي ذَلِكَ وَحَقَّقْتَنِي يَا إِلَهِي بِإِسَانِي حَتَّى أَكُونَ إِنْسَانُ الْعَيْنِ
الْكَلْبَةِ الْإِلَهِيَّةِ الَّتِي لَا يَحْضُرُ هَاشَتِي وَلَا يَقْدِرُ قَدْرُهَا سِوَاكَ كَمَا
حَقَّقْتَ ذَلِكَ نَبِيَّكَ سَيِّدَنا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَسْمَعْنِي وَبَصِّرْنِي يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا مُكَلِّمُ غَايَةَ
لِذِيذِ خَطَابِكَ وَمَحَادِثِكَ وَمُكَلِّمَتِكَ فِي كُلِّ حَالٍ مِنْ أَحْوَالِي
بِجَمِيعِ كَلْبَاتِي وَجَزَائِي حَتَّى لَا تَخْلُودَ مِنْ ذَرَابِ أَجْزَائِي
ذَاتِي مِنْ ذَلِكَ السَّمَاعِ الْإِلَهِيِّ لِحُظَّةٍ وَلَا أَقْلٍ مِنْ ذَلِكَ دَائِمًا
أَبَدًا سَرْمَدًا أَبَدَ الْأَبَدِينَ كَمَا أَسْمَعْتَ ذَلِكَ لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنا
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَخْلَقْتَ يَا إِلَهِي
لَكَ عَبْدًا مُحَضًّا عَبْدِيَّةً خَالِصَةً لِأَرْحَمَةِ رُبُّوبِيَّةٍ فِيهَا عَلَى أَحَدٍ
مِنْ خَلْقِكَ حَتَّى أَكُونَ فِي الْعَبْدِيَّةِ عَلَى الْقَدَمِ الرَّاسِخِ الَّذِي
لَا تُزَلُّ لُهُ شَيْئَةٌ يُوْجِهُ مِنَ الْوُجُوهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ أَنَامَ عَنْ عَبْدِيَّةِي
وَلَا أَذْهَلَ عَنْهَا فِي الْمَشَاهِدِ الْقُدْسِيَّةِ طَرَفَةً أَعْيَنَ وَلَا أَقْلَ مِنْ
ذَلِكَ وَأَرْزُقْنِي يَا إِلَهِي لَكِنَّ ذَلِكَ الْعَبْدِيَّةِ فِي كُلِّ أَنْفَاسِي مِنْ
بَحْرِ مُحِيطِ اللَّذَّةِ الْإِلَهِيَّةِ الْفَاضِلَةِ لَكِنَّ تَجَلِيَّاتِ إِلَهِيَّةٍ عَلَى كُلِّ
ذِي كَلْبَةٍ إِلَهِيَّةٍ فِي الْوُجُودِ بِالْمَلَا حُظَّةِ الْإِلَهِيَّةِ وَالْقِلِّ الْأَقْوَمِ
لِسَانَ أَقْلَامِ الْعُلُومِ الْأَزَلِيَّةِ مَظْهَرِ تَجَلِيَّاتِ الْحَقَائِقِ الْإِبْدِيَّةِ عَبْدِكَ
الذَّاتِي تَرْجُمَانِ حَضْرَةِ دِيْوَانِ الْكَتَبِ يَا إِلَهِي الْأَقْدَسَ نَبِيَّكَ

وَحَبِيبِكَ سَيِّدَنا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
مُحَلِّي ذَاتِ الْعِظَمَةِ الْإِلَهِيَّةِ الْأَنْزَهَ وَوَفَّقْنِي يَا إِلَهِي بِذَلِكَ وَقَاءَ
كَامِلًا كَمَا وَفَّقْتَنِي بِذَلِكَ حَتَّى تَتَدَمَّجَ كَلْبَتِي بِجَمِيعِ أَجْزَائِي
بَحْرَ حَقِيقَةِ حَقِّ الصِّدْقِ الَّذِي لَا يُؤْتَبَرُ صَفْوُهُ كَدْرُ يُوْجِهُ مِنَ
الْوُجُوهِ حَتَّى تَكُونَ ذَاتِي كُلَّهَا صَدَقًا خَالِصًا ذَاتِيَا إِلَهِيَا حُرًّا مِنْ
جَمِيعِ الْوُجُوهِ وَتَجَلِّي لِي يَا إِلَهِي بِسَرِّ الْقِيُومَةِ الْإِلَهِيَّةِ الَّتِي
قَامَتْ بِهَا هَيْئَاتُ الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا سَرِّ رُبُّوبِيَّتِكَ الْإِلَهِيَّةِ الْمُؤَدَّةِ فِي
قَوْلِكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ الْخ
الْآيَةِ وَتَجَلِّي لِي يَا إِلَهِي بِمَقَامِ الْأَشْيَاءِ الْجَامِعِ لِلْمَرَاتِبِ
الْحَقِيقَةِ الْإِلَهِيَّةِ كُلِّهَا حَتَّى أُعْطِيَ كُلَّ مَرْتَبَةٍ الْإِلَهِيَّةِ حَقَّهَا مِنْ
نَفْسِي مِنْ غَيْرِ إِخْلَالٍ بِوَزْنِ قِسْطِاسِ الْأَحْدِيَّةِ الْإِلَهِيَّةِ الْمُسْتَقِيمِ
حَتَّى يَكُونَ قَصْرِي فِي كُلِّ قَصْرٍ يَا إِلَهِي أَحَدًا يَا بِالْمَرْتَبَةِ
الْأَحْدِيَّةِ الْإِلَهِيَّةِ مِنْ جَمِيعِ الْوُجُوهِ وَتَجَلِّي لِي يَا إِلَهِي بِالْعِظَمَةِ
الْجَامِعَةِ لِمَعْنَى الْأَسْمَاءِ الْإِلَهِيَّةِ الَّتِي هِيَ مَجْمَعُ بُحُورِ حَقَائِقِ
الْأَسْمَاءِ كُلِّهَا فَاتَّحَقَّقْ بِحَقِيقَةِ الْحَقَائِقِ الْأَسْمَاءِيَّةِ جَامِعًا حَقِيقَةً
كُلِّ اسْمِ إِلَهِي بِشَرِيعَتِهِ قَائِمًا بِحَقِيقَتِهِ فِي سَمَوَاتِ رُوحِي
وَشَرِيعَتِهِ فِي أَرْضِ جَسْمِي فَتَكُونَ إِلَهِي مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى
مِنْ حَيْثُ تَجَلِيَّاتِ الْأَلَوَهِيَّةِ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ
يَعْلَمُ سِرِّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ حَتَّى أَكُونَ كُلِّي وَجُوهًا
نَاطِقَةً كُلَّ وَجْهِ إِلَى اسْمِ عَلَى سَنَةِ شَرَفِ التَّجَلِّي فِي الْحَقَائِقِ
فَتَكُونَ آيَةً وَجْهِي مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ حَيْثُ تَجَلِيَّاتِ

الْإِلَهِيَّةُ الْوَاحِدِيَّةُ الرَّحْمَانِيَّةُ الرَّحِيمَةُ وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ آيَةٌ
وَتَكُونُ آيَةٌ وَجْهِي مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ حَيْثُ التَّجَلِّيَاتُ إِلَى
لَهِيَّةِ الْمَلَكُوتِيَّةِ اللَّهُمَّ مَالِكُ الْمَلَكُوتِ إِلَى بَعْدِ حِسَابٍ وَتَكُونُ آيَةٌ
وَجْهِي مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ حَيْثُ تَجَلِّيَاتُ الرَّبُّوبِيَّةِ إِنْ رَكِبْتُمْ
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ إِلَى الْعَالَمِينَ
وَتَكُونُ آيَةٌ وَجْهِي مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ حَيْثُ التَّجَلِّيَاتُ
الْإِلَهِيَّةِ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ
الْحُكْمُ وَالْيَقِينُ فَتَجَوَّزْ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ
فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَكُوْنًا وَأَفلاكًا وَجَعَلَ رُوحَانِيَّاتٍ عَلَوِيَّاتٍ
وَسَقَلِيَّاتٍ مِنَ الْجَنِّ وَالْأَمَلِكِ وَأَدَارَ بِحِكْمَتِهِ الْإِفْلَاقَ النَّبَرَاتِ
وَجَعَلَ فِيهِمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجْمَ مَسْجَرَاتٍ بِأَمْرِهِ فَتَسْجَانُ
مَنْ أَطَاعَهُمْ لِيَسْتَجِيبَ بِالنَّفْسِ قَبْلَ الذِّقِّ يَدُهُ الْمَلَكُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَحْمَدُهُ حَمْدًا يُؤَافِي نِعْمَهُ وَيُكَافِي بِمَزِيدِهِ
عَلَى نِعْمِهِ التَّيَّ لَا تَحْصَى أَبَدًا وَاشْكُرْهُ عَلَى حَزِيلِ فَضْلِهِ الْعَظِيمِ
وَاشْكُرْهُ عَلَى دَفْعِ كُلِّ كَرْبٍ وَضَيْقٍ وَعُسْرٍ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا شَيْعَهُ وَلَا مَعِينَ وَلَا نَظِيرَ وَأَشْهَدُ أَنْ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الْبَشِيرَ الَّذِي الدَّاعِيَ إِلَيْهِ بِإِذْنِهِ
الْاِسْتِجَارِ الْمُنِيرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ وَسَلَّمَ
تَسْلِيمًا كَثِيرًا

تَرْجُمَةُ سِير:

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے
اللہ! تو درود، سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی
آل اور آپ کے اصحاب پر اور سلاطین نازل فرما ہر گھڑی، ہر طرف سے اہل زمین و
اہل آسمان کی جانب سے اور ہر اس چیز کی جانب سے جو تیرے علم کے مطابق پیدا ہونے
والی ہے۔ میں تیری بارگاہ میں یہ سب (درود و سلام) پیش کرتا ہوں۔ پھر بسم اللہ پڑھیں
اور سورۃ کا ترجمہ پڑھیں اور یہ دعا کریں۔ میں تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں۔ پھر بسم اللہ
پڑھیں اور سورۃ اخلاص (قل هو اللہ احد) پڑھیں اور یہ دعا کریں۔ اے میرے پرورد
گارا تو مجھے سچائی کے گھر میں داخل فرما اور سچائی کے راستے سے نکال اور اپنی جانب سے
مجھے مضبوط مددگار عطا فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری ذات کی عظمت کے وسیلے سے
سوال کرتا ہوں۔ وہ عظمت جس کی کوئی انتہا نہیں ہے اور تیرے سوا اسے کوئی نہیں جان
سکتا میں تجھ سے تیرے علم، حکم اور تیری بزرگ ذات کے وسیلے سے سوال کرتا
ہوں۔ میں تیرے ان تمام اسماء کی برکت سے دعا کرتا ہوں جو میرے علم میں ہیں اور وہ
بھی جو میرے علم میں نہیں ہیں اور ان تمام باتوں کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں جو اپنے
بارے میں صرف تو جانتا ہے اور تیرے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ (میں دعا کرتا ہوں) کہ تو
میرے گناہ معاف فرما دے، میرا کام آسان کر دے اور مجھے اپنے ان تنگ بندوں میں
شامل فرما، جنہیں کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ ہی وہ تمہیں ہوں گے تو درود و سلام اور برکتیں
نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل و اصحاب پر اور اس تعداد
میں سلاطین نازل فرما جو تیرے علم میں ہے اور اے اللہ! اے جی و قیوم اے ذوالجلال
والاکرام! تو مجھے اپنی ذات کی تجلیات کے شہد کی نعمت عطا فرما۔ وہ تجلیات جن سے زمین

و آسمان میں کوئی بھی محبوب نہیں ہے اور میری پوری ذات پر اس شہود کی لذت نازل فرما تاکہ میں پوری طرح سے اس لذت کا اسیر ہو جاؤں وہ لذت میرے رگ و پے میں بس جائے۔ بالکل اسی طرح جیسے تو نے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر انعام فرمایا تھا۔ اے اللہ! مجھے صحیح معنی میں انسان بنادے۔ وہ حقیقی انسان جس کی عظمت تیرے علاوہ کوئی نہیں جان سکتا۔ بالکل اسی طرح جیسے تو نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام خصوصیات سے نوازا تھا۔ اے اللہ! اے سچ و بصیر، اے شکمہ! تو میری ساعت و بصارت کو اپنے خطاب اور مکالمے کی لذت سے برہم، ہر آن بہرہ یاب فرما یہاں تک کہ میری ذات کا کوئی ذرہ اسے سننے کی نعمت سے محروم نہ رہے اور یہ نعمت بغیر کسی لحاظی انتظام کے ہمیشہ ہمیشہ حاصل ہے۔ جیسے تو نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نعمت عطا کی تھی۔ اے اللہ! مجھے اپنا خالص بندہ بنا لیا بندہ جس میں مخلوق پر حاکمیت کا شائبہ نہ ہو تاکہ مجھے بندگی میں سوخ حاصل ہو۔ بغیر کسی ڈکھاہٹ کے میں کبھی بھی اس بندگی سے غافل و بے خبر نہ رہوں۔ میں ایک مجتنب کے برابر ہوں بلکہ اس سے بھی کم وقت کیلئے اس بندگی سے غافل نہ رہوں۔ اے اللہ! میری ہر سانس میں اس بندگی کی لذت و حلاوت رچ بس جائے اور یہ لذت، لذتِ الہیہ کے اس بحرِ محبت میں سے ہو جس سے تجلیاتِ الہیہ کی لذت ہر وجود میں ملاحظہ کے ذریعے پائی جاتی ہیں اور ان میں سب سے مضبوط ان ازل علوم کے افلاک کی زبان ہے جو ابدی حقائق کی تجلیات تیرے خاص بندے پر ظاہر کرتے ہیں۔ جو تیری بارگاہِ اقدس کا خاص ترجمان ہے، تیرا نبی اور تیرا محبوب، ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، جو اللہ تعالیٰ کی عظمت کو ظاہر فرماتے ہیں۔ اے اللہ! ان تجلیات میں مجھے پورا حصہ عطا فرما۔ یہاں تک کہ میرا پورا وجود اس چٹائی کے بحرِ حقیقت میں غرق ہو جائے جس کی صفائی میں کوئی شائبہ نہیں ہے۔ تاکہ میری ذات مکمل طور پر صرف تیری بندگی کیلئے خاص ہو جائے اور ہر اعتبار سے منہ موڑ لے۔ اے اللہ! میرے اوپر اپنی شانِ قیومیت کی تجلی نازل فرما۔

وہ شانِ قیومیت جس کے سب تمام اشیاء قائم و موجود ہیں۔ جس کا ذکر تو نے اس طرح کیا۔ **اللہ لا الہ الا هو الحی القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم** الخ ”اللہ کی ذات وہ ہے جس کے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ حی و قیوم ہے اسے نیند و آگاہ نہیں آتی۔“ اے اللہ! تو میرے اوپر مقامِ استواء کی تجلی فرما۔ وہ مقام جو تمام مراتبِ حقیقیہ الہیہ کا جامع ہے تاکہ مجھے ہر مرتبہ الہیہ حاصل ہو بغیر کسی کمی کے۔ تاکہ میں ہر اعتبار سے تصرف کرنے کے قابل ہو سکوں۔ اے اللہ! میرے اوپر اپنی اس عظمت کی تجلی فرما جو تمام اسماء کے معانی کی جامع ہے اور اسماء کے حقائق کے سمندر میں اس مرکز ہے۔ پس مجھے ان تمام اسماء کی حقائق حاصل ہو جائیں۔ میری روح کے آسائوں میں ان کی حقیقت اور جسم کی زمین پر اس کی شریعت نافذ ہو جائے۔ پس دونوں اللہ کی، اس کی دو آیتوں کی مانند ہو جائیں اللہ کی تجلیات کے حوالے سے، ”وہو اللہ فی السموات وفي الارض یعلم سرکم و سیرکم و یعلم ما تکتبون“ اور زمین و آسمان (کا ہوا و آتش) اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ میری نگاہ پر اور پوشیدہ آوازوں کو جانتا ہے اور تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ یہاں تک کہ میں ہر حال میں حقائق کی تجلی کی جانب دیکھوں، کبھی کتاب اللہ کی اس آیت میں موجود الٰہی برحقانی، رحیمی اور وحدانیت کی تجلی ہو۔ **واللہم اللہ واحد** (اور تمہارا معبود صرف ایک ہے) کبھی اس آیت میں موجود الٰہی، مملکتی تجلی ہو، **قل اللہم مالک المملک** سے لے کر بغیر حساب تک، کبھی اس آیت کی تجلی ربوبیت ہو، **ان ربکم اللہ الذی خلق السموات والارض فی ستة ایام** سے لے کر **العالمین تک**، کبھی اس آیت میں موجود تجلی الٰہی ہو، **وہو اللہ لا الہ الا هو له الحمد فی الاولی والاخرۃ وله الحكم والیہ ترجعون**، اللہ تعالیٰ کی ذات وہ ہے جس نے آسمان میں بروج و ستارے، اور افلاک بنائے ہیں اور

اور اح پید ا کی ہیں۔ علوی اور علی بنات و ملوک پیدا کئے ہیں، اخلاک کو گردش عطا فرمائی ہے اور ان کے اندر سورج، چاند اور ستارے اسی کے حکم کے پابند ہیں، پس پاک ہے وہ ذات جس کے حکم کی یہ سب بیدار کرتے ہیں اور باہر تے ہیں اور ذات جس کیے دست قدرت میں بادشاہی ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ میں اس کی اس طرح حمد کرتا ہوں جو اس کی عطا کردہ نعمتوں (کے شکر امانے کے طور پر حسب حال) ہو، اور اس کی بے انتہا مزید نعمتوں کے حصول میں مددگار ہو، اس کے عظیم فضل پر ہی اس کا شکر گزار رہوں اور اس بات پر بھی اس کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھ سے ہر طرح کی تنگی، مصیبت، پریشانی دور کر دی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ کوئی مشابہہ نہیں ہے۔ کوئی مددگار نہیں ہے۔ کوئی نظیر نہیں ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ جو محمد خیر بنانے والے اور ڈرانے والے اور اللہ تعالیٰ کے اذن سے اس کے راستے کی طرف دعوت دینے والے، روشن سورج ہیں، اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے اصحاب پر، آپ کی آل پر ہے پھر درود و سلام نازل فرمائے۔

یاد رکھیں ہر انسان روحانیت کا محتاج ہے، بلکہ انتہائی ضرورت مند ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے بزرگوں نے اپنے اجتہاد کے مطابق اس بارے میں تصانیف پیش کی ہیں۔ بعض نام نہاد معصنین نے بھی اس بارے میں چٹکے تحریر کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر دروغ گوئی پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس طرح کی کوئی بات نازل نہیں کی۔ یہ سب خرافات پر مشتمل ہے۔ میں نے مصر میں ایسے بہت سے معصنین کو دیکھا ہے جو روحانیت سے بے بہرہ ہیں لیکن وہ اپنے بارے میں ایسی کہانیاں تراشتے ہیں کہ جو کسی بھی طرح درست نہیں ہو سکتیں۔ کیونکہ اگر انہیں درست مان لیا جائے تو وہ ہجرات کی مانند ہو جائیں گی۔ یہ لوگ مختلف النوع خیالات کے حجابات میں پھنسے ہوئے ہیں اور ان کا مقصد صرف مال

بڑھانا ہے۔ یہ اپنے تعویذ و گنڈے بیچنے کیلئے دور دراز کے علاقوں کا سفر کرتے ہیں۔ ہم جھوٹ، بددیانتی اور جھوٹوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق و عنایت سے میں نے علم روحانیت کے بارے میں کچھ مسائل تحریر کئے۔ یہ جو مختلف بلاد و امصار میں پھیل گئے۔ ان میں سے ہر نسخے پر میرا نام تحریر تھا۔ لوگوں کے خطوط مختلف شہروں یہاں تک کہ تیرس تک سے مجھے موصول ہونا شروع ہوئے۔ میں ان دنوں جزیرہ شد و بل میں مقیم تھا۔ میں نے ان کی فرمائش پر اور کار شروع کیں اور ان کی حاجات پوری کیں۔ ان حضرات نے میری ان کوششوں کا معاوضہ مصر میں عثمانی بیگ میں جمع کر دانا شروع کیا۔ پس میں نے اپنے معمولات میں سے تمام ضروری اور صحیح اقسام، اس کتاب میں اپنے بھائیوں کیلئے ذخیرہ کرنے کی کوشش کی ہے کیونکہ یہ کتاب کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ ہر زمانے میں لوگوں کو ان عملیات کی ضرورت محسوس ہوگی۔ میں نے کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں ہر اعتبار سے تعویذات جمع کئے جائیں کیونکہ انسان کو اپنے گھر والوں، دوستوں، حکام، اسرار و غیروہ واسطے پڑتا رہتا ہے۔ اس لیے اس کتاب میں ان سے متعلق اکثر ضروری اعمال درج کئے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک ”برہیہ الکبریٰ“ ہے جو حضرت سلیمان علیہ السلام اور آصف بن برخیا سے منقول ہیں۔ اس کا عمل قسم کے بغیر مکمل نہیں ہوتا اور یہ سب سے بڑی قسم ہے۔ اس میں علوی اور علی فرشتوں کے اسامہ درج ہیں۔ جن کا جانا علم روحانیت کھینچنے والوں کے لئے ضروری ہے۔ یہ وہ قسم ہے جس کے ذریعے فرشتے نازل ہوتے ہیں، جنات مسخر ہوتے ہیں، کام پورے ہوتے ہیں، اس کے ذریعے طالب اپنے نفس کو ہر درج سے چھپا لیتا ہے، سرکش غلام اس کی اطاعت کرنے لگتے ہیں۔ حکام انسانوں اور جنات پر اس کی بیعت طاری ہوتی ہے۔ لوگ اس سے محبت رکھتے ہیں۔ اس کا حکم مانتے ہیں۔ اس کی نافرمانی سے بچتے ہیں۔ اگر طالب کے پاس صحیح مضبوط قسم ہو تو یہ ایک ایسے ہتھیار کی مانند ہے جس کے ذریعے وہ

جنات اور انسانوں میں سے اپنے دشمنوں کی گردنیں اڑا سکتا ہے۔ اس علم کے لوازمات میں بہت وقت طلب کرنا، اپنے احکام پر عمل دینا، اپنے دشمنوں پر غلبہ اور قول و فعل کے اعتبار سے اپنی تمام حاجات پوری کرنے کی طلب شامل ہیں۔

ایک مرتبہ ایک بزرگ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ تم ایسی عاداتیں اختیار کرو جن کی بدولت تمہیں اللہ کا قرب نصیب ہو اور ایسی عاداتوں سے بچو جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو اور وہ جس قدر تم اللہ کی عبادت کرو، کسی کو اس کا شریک نہ پھراؤ، اللہ تعالیٰ کے فیصلے اور اس کی مقرر کردہ تقدیر پر راضی رہو، خواہ وہ تمہاری پسند کے مطابق ہو یا نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

”إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ“

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی اور (اپنی اور اپنے اعمال کی) اصلاح کی اور اللہ کی (رسی) کو مضبوطی سے تھامے رکھا اور اللہ کی طرف سے نیکوئی حاصل کی اور اللہ کے ساتھ رہے۔

نیز اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَمَنْ كَانَ يُوجِّهُوْا لِلْإِثْمِ فَلْيَسْمَعْ فَمِنْ فَتْنٍ يَكْبُرُ

پس جو شخص اپنے پروردگار سے ملاقات کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ اچھے اعمال کرے۔

پس ثابت ہے ہوا کہ اخلاص کے ذریعے قرب خداوندی حاصل ہوتا ہے۔ جبکہ ریا دوری کا سبب بنتی ہے اور گناہ و سرکشی وغیرہ سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا لہذا یہ بات لازم ہے کہ ظاہر و باطن میں سچائی کو اختیار کیا جائے۔ رزق حلال کمایا جائے، اپنے مسلمان بھائیوں کی، خیر خواہی کی جائے، اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء سے اجتناب کیا جائے، ہمیشہ عبادت و پاکیزگی اور حمد و شہادتوں کو استعمال کیا جائے، خینہ اور کھانے

میں کمی کی جائے۔ ان تمام امور کی بدولت طالب اپنے مطلوب تک رسائی حاصل کر لیتا ہے اور اسے قرب خداوندی نصیب ہوتا ہے۔ طالب کو چاہیے کہ جن اسرار کا وہ مشاہدہ کرے انہیں چھپا کر رکھے آئینہ اپنے پیش، یا انتہائی قریبی دوست سے ان کا تذکرہ کر سکتا ہے۔ اسی طرح پادشاہوں کی فرمانبرداری، جنات کی آمد و رفت، اپنی حاجات کی تکمیل وغیرہ سب کو چھپانا لازم ہے، ورنہ بصورت دیگر ہلاکت کا اندیشہ ہے۔ اسی طرح اگر دعا کے اثرات فوراً ظاہر نہیں ہوتے تو بہت نہیں ہارنی چاہیے۔ اسی طرح موکلات پر سختی کرنے کی بجائے میاں و روی سے معاملات طے کئے جائیں اور ان تمام امور میں صرف اللہ پر توکل کیا جائے۔ خشیت کے ہمراہ پرہیزگاری اختیار کی جائے، طالب پر لازم ہے کہ وہ شریعت اور عاؤں کے احکام حسن نیت کے ہمراہ جانتا ہو تاکہ اگر کوئی جن اس کی حکم کی عدلی کرے تو وہ اسے جواب دے سکے۔ اللہ کے احکام اور اس کے رسول کی سنت کی پیروی کی جائے، اللہ تعالیٰ ک حشر کسی قسم کا ٹھکرو کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اگر کوئی اللہ کی نافرمانی کا سبب بنتی ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ سے سختی ہے پھتا چاہیے جو اللہ کی ناراضگی کا سبب ہے۔ عبادت و ذکر اور استغفار کو اپنا معمول بنائے۔ وہ علم حاصل کرے اور وہ عمل سرانجام دے جس کی بدولت قیامت کے دن سرت حاصل ہو۔ اگر تم ان تمام باتوں کا خیال رکھو گے تو بہت جلد اپنی مراد حاصل کر لو گے اور دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز ہو جاؤ گے۔

خدا ہمیں اور تمہیں حق کی اور ہدایت کی اور صراطِ مستقیم پر گامزن رہنے کی توفیق عطا کرے۔ یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کے تحت سات آسمان تخلیق کئے ہیں۔ ہر آسمان میں فرشتے رہتے ہیں، ساتوں آسمان اس کی حکمت کے تحت موجود ہیں۔ پھر ساتوں آسمانوں میں مختلف ستارے ہیں ہر آسمان میں کسی ستارے کی روحانیت کا درجہ ہے۔ جس سے وہ آسمان منسوب ہے۔ یہ آسمان دھوئیں میں تقسیم ہیں۔ ایک قسم کو طوبہ یا

سر دار کہتے ہیں جبکہ دوسری قسم کو سطیہ یا ذنب کہتے ہیں نیز اسے جو زہر اور نویر بھی کہتے ہیں۔ ان دونوں اقسام کے اکثر اعمال ستاروں کے درجات کی روشنی میں مل سکتے جاتے ہیں۔ ان ستاروں کی اپنی روحانیت نہیں ہے۔ جس پر عمل کی محنت کیلئے انحصار کیا جائے۔ جہاں تک ملائکہ کا تعلق ہے ان کی تعداد صرف اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا علم تمام اشیاء کو محیط ہے اور اسے تمام اشیاء کی تعداد معلوم ہے۔

پہلا آسانی کیوں یعنی زحل کا ہے اور یہ ساتواں آسان ہے۔ پھر مشتری کا آسان ہے یعنی چھٹا آسان، پھر مریخ کا آسان ہے یعنی پانچواں آسان پھر شمس کا آسان ہے یعنی چوتھا آسان، پھر زہرہ کا آسان ہے یعنی تیسرا آسان، عطارد کا دوسرا اور قمر کا پہلا یعنی آسان دنیا ہے، ہر ستارے کا ستین فرشتے ہیں جو اس کی روحانیت سے متعلق ہے اعمال میں وہ اللہ تعالیٰ کے اذن اور حکمت کے تحت تعریف کرتا ہے جو اس ستارے کے اعمال سے مناسبت رکھتی ہے۔

ہر فرشتے کے چھ درجے ہوتے ہیں اور ہر درجے کے خدام ہوتے ہیں جو انسانی دنیاوی امور سے متعلق ہوتے ہیں۔ ہر خادم کے چند امراء ہوتے ہیں۔ ہر امیر کے ماتحت ایک فرشتہ ہوتا ہے۔ ہر فرشتے کے تحت دو نائب ہوتے ہیں اور ہر نائب کے تحت چند قبائل ہوتے ہیں۔ پس پاک ہے وہ ذات جس نے انہیں پیدا کیے اور انہیں اپنے اسماء کا فرما دیا اور ان اسماء کا ورد کرنے والوں کو جواب دینے والا بنایا ہے۔ پس فلک زحل کی روحانیت کے نگران سیدنا کسفا یعنی حضرت عزرائیل علیہ السلام ہیں ان کا خادم سطی ملک میمون ابو نور ہے فلک مشتری کی روحانیت کا نگران سید صریفائیل اور ان کا خادم الملک ابوالولید شہورش ہے۔ فلک مریخ کی روحانیت کے نگران سید سسائیل اور ان کا خادم سطی ملک احمر ہے۔ فلک شمس کی روحانیت کے نگران سید رواقیل اور ان کا خادم سطی ملک مذہب ہے۔ فلک زہرہ کی روحانیت کے نگران سید عیائیل اور ان کا خادم سطی مہقال

ہے جو فلک زہرہ کے نام سے مشہور ہے۔ فلک عطارد کی روحانیت کے نگران سیدنا میکائیل علیہ السلام ہیں اور ان کا خادم سطی برقان ہے۔ فلک قمر کی روحانیت کے نگران سیدنا جبرائیل ہیں اور ان کا خادم سطی ملک مرة الانبیاء ہے۔

یہ سات آسمانوں، ان کے کوکب، ملک اور خدام کی تفصیل تھی۔ جہاں تک ان کے ایام کا تعلق ہے تو زحل کا دن ہفتہ، مشتری کا جمعرات، مریخ کا منگل، شمس کا اتوار، زہرہ کا جمعہ، عطارد کا بدھ اور قمر کا چاند ہے۔

ملوک علوی میں سے ہر فلک کی ایک مخصوص دعا ہے۔ جس کی بدولت وہ عامل کے پاس تشریف لاتا ہے۔ بشرطیکہ وہ عامل روحانیت کی تمام شرائط کو جانتا ہو۔ دعا کی شرائط درج ذیل ہیں۔

قبلہ رخ ہو کر دعا مانگی جائے، پاک و صاف مکان میں بیٹھا جائے، دھونی دی جائے، پائیزہ خموشیو استعمال کی جائے، عامل کے نزدیک کوئی نہیں یا حاضر نہ ہو، کوئی روئے واپس نہ ہو، مکان میں کوئی تصویر یا کتاب نہ ہو، اس دعا میں اس ملک کی مخصوص تسبیح پڑھی جائے۔ یہ وہ شرائط ہیں جن کی بدولت علوی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ ان کی کئی قسمیں ہیں۔ تاہم یہ بات طے ہے کہ صرف اسی فرشتے کو بلایا جائے جو پڑھائی کے دن کے ساتھ مخصوص ہو۔ یہ بات شرط نہیں ہے۔ لہذا میں نے یہاں وہ دعا نقل کی ہے جس کی بدولت علوی فرشتے کو حاضر کیا جاسکتا ہے۔ کوئی ہے جن کو بلایا جاسکتا ہے پھر وہ دعا نقل کی ہے جن کے ذریعے صرف جنات اور ان کے پیروکاروں کو حاضر کیا جاسکتا ہے لہذا جنہیں چاہیے کہ جو اقسام میں نے تحریر کر دی ہیں انہیں اپنا وظیفہ بنا لو اور دوسری تمام چیزوں کو ترک کر دو کہ درست نتیجہ حاصل ہو۔ جنہیں چاہیے کہ اپنی حفاظت کیلئے صبح و شام مخصوص دعا پڑھتا کہ شیطان کے شر سے محفوظ رہو۔ جس قسم تم اس ورد کی پناہ میں آ جاؤ گے تو اپنے آپ کو جنات، انسانوں کے شر سے محفوظ کر لو گے۔

اگر کوئی شخص خدام کی حاضری، نزول یا توکیل کامل کرنا چاہتا ہو یعنی خدام کو کسی کام میں اپنا دلکشا بنانا چاہتا ہو تو ہر عمل میں یہ ممکن نہیں ہے۔ بہت کم اعمال میں یہ کارگر ہوتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ قسم اور عزیمت کے ذریعے اس خدام کو وکیل مقرر کیا جائے۔ اس وقت تم صاف ستھرا سفید لباس پہن کر دعویٰ دیتے ہوئے خوشبو لگا کر پاکیزہ حالت میں با وضو قبلے کی طرف منہ کر کے قریب ہونے کے ذکر کی نیت کرو اور اسے اپنے آپ سے مانوس کرنے کا خیال دل میں رکھو۔ اللہ تعالیٰ کی بندگی بجالانے کیلئے نماز ادا کرو نیز یہ عمل کی علت یا فرض کیلئے نہ کرو۔ انشاء اللہ تمہاری خدادادی پوری ہوگی۔

جب فرشتے تمہارے سامنے تشریف لائیں تو ان کی تعظیم کیلئے کھڑے ہو کر انہیں خوش آمدید کہو انکے دلے کا کردار، نرم لہجہ میں ان کے سامنے اپنی ضرورت پیش کرو۔ اگر تمہارے سامنے کوئی سخی فرشتہ آجائے تو تم اسے یوں مخاطب کرو۔

”اے معزز فرشتے میں درخواست ہے کہ تم اپنے مددگار فرشتوں کو فلاں کام کرنے کا حکم دو فلاں کام کرنے پر مجبور نہ کیا انکے پاس (ان سے یہ کام کرواؤ)“ غرضیکہ جو بھی تمہارا مطالبہ ہو فرشتے کے سامنے پیش کرو۔ یاد رکھو مقرب فرشتے ہمیشہ بارگاہ رب العزت میں حاضر رہتے ہیں اور وہ گھڑی بھر کیلئے بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر اور عبادت سے غافل نہیں ہوتے۔ ان کے ادب و احترام کے طور پر سوال کرنے کے بعد انہیں فوراً واپس جانے دو البتہ اگر کوئی سخی فرشتہ ہو تو اس سے طویل سوال کیا جاسکتا ہے۔ اس صورت میں تمہارے معاملات فرشتوں کے ساتھ درست رہ سکتے ہیں۔ ان کے اعوان و انصار سے براہ راست گفتگو کرتے ہوئے سختی سے کام لو جبکہ علوی فرشتوں کے ساتھ نرمی سے گفتگو کرو کیونکہ جو عامل اس طریقہ کار کو اختیار کرے گا۔ اس عواوض (فرشتوں کے اعوان) کے دلوں میں اس عمل کی ہیبت طاری ہوگی۔

ہم یہاں مختلف اقسام کی قسمیں تحریر کریں گے جن میں سے ایک مخصوص فرشتوں

کے نزول کیلئے ہے جبکہ دوسری عمومی نزول اور حاضری کیلئے ہے۔ اگر آپ خصوصی نزول والی قسم تلاوت کریں گے اور کسی مخصوص فرشتے کا نزول چاہیں گے تو اس کے بعد وہ فرشتہ دوبارہ بھی نہیں آئے گا۔ وہ قسم روح ذیل ہے۔

قسم برائے نزول خصوصی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ وَأَعْلَمُوا إِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَهُ كُلُّ مَلَكٍ وَاطِيعَهُ كُلُّ مَخْلُوقٍ مِنَ الْآلَتِينَ وَالْجِنِّ وَالْأَمْلَاقِ وَالْأَفْلَاقِ وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَالْبِحَارِ وَالْجِبَالِ قَسَمًا قَبْلَ أَنْ سَمَّا سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ نُسَبِّحُ لَهُ الْجَنِّانَ فِي الْبَحَارِ وَالْوُحُوشَ فِي الْقَفَارِ وَالطُّيُورَ فِي الْأَوْكَارِ وَالْفَلَاقِ الدُّيُورِ سُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ بِهِ أَقْسَمُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْكَرَامُ الْمُتَصَرِّفُونَ فِي الْأَفْلَاقِ وَمَالِهِمْ مِنَ الْكَوَاكِبِ وَالْحَدَادِ وَالْأَقَالِيمِ وَالْمَعَادِنِ وَأَقِيمُوا لِي مَلَائِكَةَ اللَّهِ بِاسْمِ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْكَثِيرِ الْمُتَعَمِّلِ اهْبِطُوا طَاعَةً لِأَسْمَاءِ اللَّهِ وَاجَابَةً لِأَسْمَاءِ اللَّهِ وَأَوْكَامًا لِلذِّكْرِ اللَّهِ وَشُوقًا لِي وَفَضْلًا مِنْكُمْ عَلَيَّ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي خَلَقْتُكُمْ اللَّهُ بِهَا وَالْأَسْمَاءِ الَّتِي تَسْبِيحُونَ اللَّهُ بِهَا وَبِمَا تَعْلَمُونَ مِنْ أَسْرَارِهَا إِنِّي مُلَوِّكُ السَّمَاءِ السَّابِقَةِ سَكَّانَ فَلِكْ رَجُلٌ وَرَبُّهُمْ كَسْفِيائِيلَ (ع م) إِنِّي مُلَوِّكُ السَّمَاءِ السَّادِسَةِ سَكَّانَ فَلِكِ الْمَشْرِقِيِّ وَرَبُّهُمْ صَوْفِيائِيلَ (ع م) إِنِّي مُلَوِّكُ السَّمَاءِ

*(ع م) کا مطلب علیہ السلام ہے۔ (جہانی)

الْخَامِسَةُ سَكَّانُ فَلَكَ الْمَرِيخُ وَرَبِّهُمْ سَمَائِيلُ (ع م) أَيْنَ مُلُوكُ
السَّمَاءِ الثَّلَاثَةِ سَكَّانُ فَلَكَ الزَّهْرُ وَرَبِّهُمْ عِيسَى نَائِلُ (ع م) أَيْنَ
مُلُوكُ السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ سَكَّانُ فَلَكَ عِطَارُذُ رَبِّهُمْ يَسَّائِيلُ (ع م)
أَيْنَ مُلُوكُ سَمَاءِ الدُّنْيَا سَكَّانُ فَلَكَ الْعَمْرُورُ رَبِّهُمْ جِبْرَائِيلُ (ع م)
أَيْنَ مُلُوكُ الْمَاءِ سَكَّانُ السَّحَابِ أَيْنَ مُلُوكُ الْهَوَى سَكَّانُ الرِّيَّاحِ
أَيْنَ مُلُوكُ النَّارِ سَكَّانُ الْأَفَاقِ الشَّرْقِيِّ أَيْنَ مُلُوكُ التَّرَابِ سَكَّانُ
الْأَفَاقِ الْغَرْبِيِّ أَنْزِلُوا طَائِعِينَ لِأَسْمَاءِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِالْأَنْوَارِ
الْمُغَامَاتِ الشَّهْبِ السَّاطِعَاتِ وَبَتْسِيحِ الْكُرُوبِينَ وَهَيْبَةِ الصَّافِينَ وَ
ذِكْرِ الْمُقَرَّبِينَ سَهْلَتِ الْخَبْرُ ٢ لِيَاخُ وَخَبَائِجُ دَهْرِ كَمَالِخِ شَمْعِ الْخَبْرِ
أَنْوَحًا مُشْتَقِيرًا هَتُوحًا كِبَالِخِ أَطْمَاحُ شَوْكِيَا لَخِ مَهْرُ أَطْلُخِ بِاللَّوِ
الْمُقْتَدِرِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ الْمُمِيتِ لِكُلِّ حَيٍّ مِنْ تَعَالَى مُجَدِّدِهِ وَ
تَقْدُسُ أَسْمَاءُ وَعَظُمَ كَلِمَتُهُ فِي ذَوِ الْخَلَائِلِ وَالْأَكْرَامِ اِهْبِطُوا
يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ الْمُؤَيَّدِينَ مِنَ اللَّهِ بِالْعِصْمَةِ وَالنَّصْرِ الْمَنْزُوعِينَ
الشُّهُوَاتِ الْمُقْتَنِينَ بِالْعِبَادَاتِ أَهْلَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّمَجِيدِ
وَالْتَسْبِيحِ لِخَالِقِكُمْ وَبَارِكِكُمْ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
مُوسَّطَلِخِ كَهَلْتَمِيخَا اِهْبِطُوا آمِينَ مُسْرِعِينَ لِعَطَاعَةِ بَيْتِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (الْآخِر) الْفَاتِحَةُ وَيَقُولُ بَعْدَ آمِينَ زَادَ كُمْ اللَّهُ
جَمَالًا وَبَيَاءً وَسِنَاءً وَحَمْدًا وَأَمْنَكُمْ مَعْرُوفًا وَأَدَامَ رَحْمَةً عَلَيْكُمْ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغا ذکر کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا

ہے۔ ہم اللہ کی اطاعت کر داور رسول (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کر د (اور

* سورۃ فاتحہ مکمل پڑھتی ہے۔

اللہ کی نافرمانی سے) بچو۔ پس اگر تم (اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری سے)
روگردانی کرتے ہو تو جان لو کہ یہ ملک ہمارے رسول کے ذمے صرف واضح طور پر پہنچاتا
ہے۔ پاک ہے وہ ذات، ہر فرشتہ جس کی تسبیح بیان کرتا ہے اور انسان، جنات، املاک،
افلاک، آسمان، زمینیں، سمندر اور پہاڑ وغیرہ ہر مخلوق اس کی فرمانبرداری کرتی ہے۔

پاک ہے تمام محبوب سے منزہ ہے۔ روح اور فرشتوں کا پروردگار۔ چھپایا
سمندر دلوں میں، جانور جنگلوں میں، پرندے اپنے گھونسلوں میں اور آسمان گردش کی
حالت میں جس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ پاک ہے وہ ذات وہ اللہ جو ایک ہے اور
زبردست ہے۔ اسی کی میں تمہیں قسم دیتا ہوں۔ اے افلاک میں اور افلاک کے کواکب،
قندام، کاظم اور معادن میں تصرف کرنے والے معزز فرشتو۔ میں اللہ تعالیٰ کے فرشتوں
کو ایک عظیم بزرگ و برتر اللہ کے (مبارک) اسم کی قسم دیتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اسم
کی اطاعت کرتے ہوئے۔ ان کا جواب دیتے ہوئے، اللہ کے ذکر کا اکرام کرتے
ہوئے، مجھے شرف عطا کرتے ہوئے اور ان اسم کی بدولت مجھ پر بھیجی جاتی کرتے ہوئے
نازل ہوں۔ جن اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں (فرشتوں کو) پیدا کیا ہے اور
جن اسم کی برکت سے تم اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہو اور جن کی برکت سے تمہیں ان کے
اسرار کا علم حاصل ہوتا ہے۔

ساتویں آسمان کے فرشتے کہاں ہیں جو فلک زحل کے پاس ہیں اور جن کا سردار
اسفائیل ع م ہے۔ چھٹے آسمان کے فرشتے اور فلک مشتری کے پاس کہاں ہیں۔ جن کا
رئیس سرفائیل ع م ہے۔ اور پانچویں آسمان کے فرشتے اور فلک مریخ کے پاس کہاں
ہیں جن کا رئیس سائیل ع م ہے اور چوتھے آسمان کے فرشتے اور فلک شمس کے پاس کہاں
ہیں جن کا رئیس درویناکیل ع م ہے اور تیسرے آسمان کے فرشتے اور فلک زہرہ کے پاس
کہاں ہیں جن کا رئیس عیساکیل ع م ہے اور دوسرے آسمان کے فرشتے اور فلک عطارد

ہے۔ اسی طرح اس کو پیش آنے والے امراض، کمزوریاں، اس کی عمر، ان امراض کی دوائیں، غذا، جو کھانے سے خوش کرتا ہے اور وہ چیز جو اس سے متعلق ہے سب کو ذکر کیا۔ پھر اس کے بعد مشہور فرشتوں، ان کے خدام، احوال، ان کے ماتحت معلق فرشتوں اور ہر فرشتے کے امراء، قائدین اور قہاکن کا ذکر کیا ہے۔ پھر ان سے مناسبت رکھنے والے اعمال کو ترتیب کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی مخصوص قسم جس کے ذریعے صرف وہی مشہور فرشتہ نازل ہوتا ہے کوئی دوسرا فرشتہ نہیں آتا۔ پھر ان کے کشف کا طریقہ، پھر ان فرشتوں کی علامات اور پھر ان خدام کی علامات بیان کی ہیں۔ تاکہ طالبان دعا عین اس سے مستفید ہو سکیں۔ آپ نے پہلے اور آپ کے بعد کسی نے بھی اس قدر وضاحت کے ساتھ ان کے امراء کی بابت کلام نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ شیخ سے راضی ہو اور انہیں ہماری طرف سے بہترین جزاء خیر عطا فرمائے۔ شیخ فرماتے ہیں۔

اے علم روحانیت کے طالب یہ بات جان لو کہ تم نے اپنے آپ کو ایک عظیم خطرے اور ایک زبردست پیغام سے دوچار کیا ہے۔ انہیں چاہیے کہ تم (جنات وغیرہ کے) شر سے بچنے کیلئے اور ایسے دن و راتوں کے خلاف مدد حاصل کرنے کیلئے اپنی حفاظت کا بندوبست کرو۔ وہ دشمن جو تمہیں دیکھ سکتے ہیں لیکن تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ جس نے انہیں اور ان کے علاوہ سب کو پیدا کیا ہے وہ خواب میں ان کے بارے میں تمہاری رہنمائی فرمائے۔ پھر تم اپنی تمام تر توجہ اس لشکر کو اکٹھا کرنے کی طرف مبذول کرو جس کا مقابلہ دنیا میں کوئی بھی نہیں کر سکا اور یوں اپنے دشمن پر اپنا قبضہ نازل کرو۔ اس لشکر کے ذریعے اپنی حاجات پوری کرو اور خود ان کے رئیس بن جاؤ اور جب تک تم اپنے پروردگار کی اطاعت کرتے رہو گے وہ بھی تمہارے حکم کے ماتحت رہیں گے۔ (ان کے شر سے بچاؤ کیلئے تمہارا) ہتھیار وہ ذکر ہے جو تم فجر اور مغرب کی نماز کے بعد پڑھا جاتا ہے اور اس لشکر سے مراد مختلف قسم کے وہ احوال (مددگار) ہیں جو اس قسم کے ذریعے تابع

ہو جاتے ہیں جسے ہم نے فقہ مشائخ سے، ان کی اجازت کے ہمراہ حاصل کیا ہے۔ بہر حال جنات اور ملائکہ سے متعلق قسم کے کچھ علوی احوال (مددگار) ہوتے ہیں اور کچھ علوی خدام ہوتے ہیں۔ یہ علوی علیوں پر نازل ہو کر عزیمت اختیار کرنے والے شخص کے سامنے کسی بھی وقت ان علیوں کو بھیج دیتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ عامل کامل طہارت کے ہمراہ، صاف ستھرا کپڑے پہن کر، صاف ستھرے مکان میں دعویٰ دے کر یا کپڑہ خوشبوؤں کے ہمراہ یہ عمل کرے اور اسے تا طور کو حاضر کرے اسے چکدار آئینہ دے یا صاف ستھرا سفید رقعہ دے پھر اس کے بعد ایک مرتبہ ایک قسم کو پڑھے اور قسم کے آغاز میں یہ وضاحت کر دے کہ وہ ملوک کو بلانا چاہتا ہے یا خدام (فرشتوں) کو یا پھر ان دونوں کو کھٹے بلانا چاہتا ہے۔ پس یہ حکم (فرشتوں) وہ حاضر ہو جائیں گے اور تم ان سے جو بھی سوال کرو گے وہ اس کا جواب دیں گے۔ وہ قسم جو قدیم زمانے سے رائج پہلی آری ہے قسم البرحمۃ ہے جو حضرت سلیمان علیہ السلام اور حضرت آدم صلی بن بریاء سے منقول ہے یہ قسم احوال (فرشتوں) کو اور اس سے بڑھ کر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَقْسِمُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْكَرَامُ اِنْ اَرَدْتُ اَسْتَنْزِلَ اَنْ اَرُدْتُ اَسْتَحْضِرُ الْجَنِّ تَقُولُ اَيُّهَا الْمَلُوكُ الرُّوحَانِيَّةُ وَالْاَرْوَاخُ الطَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ الْبَاحِكَمِينَ عَلٰى كُلِّ جَبِّ وَمَارِدٍ وَعِفْرِيَّتٍ وَشَيْطَانٍ بِاسْمَاءِ اللّٰهِ الَّتِي لَا يَعْصِيهَا مَخْلُوقٌ وَلَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا رُوحٌ وَبِالْكِتَابِ الْمُنَزَّلَةِ عَلٰى الْاَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِينَ وَبِمَا فِيهَا مِنْ الْاَسْرَارِ وَالطَّاعَةِ عَلَيْكُمْ وَبِالْحَجَبِ النَّوْزَانِيَّةِ وَالْحُرُوفِ السَّرِّيَانِيَّةِ الْمُنَزَّلَةِ عَلٰى اَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِصُفْحِ اَيُّرَاهِيمَ وَمُوسٰى وَبِالتَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْقُرْآنِ الْكَرِيمِ وَالْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْكَرْسِيِّ الْكَرِيمِ وَبِالْاَفْلَاقِ السَّبْعَةِ وَاِمْدَادَاتِ كَوَاكِبِهَا

وَبَسِطُوهُ وَوَحَّيْنَاهَا وَبِالْمَلِكِ الْكَثِيرِ الْجَالِسِ عَلَى الْفَلَكَ التَّاسِعِ
تَزَعِدُ مِنْهُ الْإِفْلَاقُ وَتُخَفِّقُ مِنْهُ قُلُوبُ الْجَائِقِ صَاحِبِ الْحَرْبِ
وَالْحِزْرِ وَالْخَائِمِ وَالطَّابِعِ الْمَلِكِ الْمُقَرَّبِ السَّيِّدِ مُطِطَّرُونَ وَبِمَاكَلَةِ
عَلَيْتِكُمْ مِنَ الطَّاعَةِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَآتَانَهُ إِلَى مُسْلِمِينَ إِنَّمَا تَكُونُ
إِلَى قَدِيرٍ إِنْ كَانَتْ الْأَصِيحَةُ إِلَى مُحَضَّرُونَ عَجَلًا بِالْحَضُورِ
بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ بِهَرَّاشِ ٢ كِهَرَّاشِ ٢ كَرْدُوشِ ٢
رَهْمُوشِ ٢ بِمَنْ قَالَ لِلْسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّمَا إِلَهُ طَابِعِينَ
رَهْمُوشِ ٢ هَهْطُوشِ ٢ دَمِيَاخُ ٢ دَدَارُخُ ٢ حَصِيَا ٢ كَرْدُوشِ
شَهْطُوشِ ٢ الْمُتَوَلَّى عَلَى الْأَرَاخِ أَحْيَا شَرَاهِيَا صَوِيَالُ صَوَرِيَالُ
الرَّحْمَنِ عَلَى الْعَرُوشِ اسْتَوَى لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحَسَنَى وَلَهُ الصَّفَاتُ
الْعَلِيَا مُبْدِلُ الْجَبَابِرَةِ وَقَاسِمُ الْأَكَابِرَةِ مَهْلِيَاخُ مَهْلِيَاخُ الْمُتَعَزِّزُ
بِرُودَةِ الْكِبَرِيَاءِ مُبْدِلُ الْعُجَلِ

ترجمہ: اے معزز فرشتو! میں تمہیں اللہ کے نام سے ساتھ تم دیتا ہوں (اگر آپ

فرشتوں کا نزول چاہتے ہوں تو یہ کہیں اور اگر جنت کو حاضر کرنا ہو تو یوں کہیں) اے
روحانی بادشاہ اور پاکیزہ صاف ستھری ارواح! جو تمام جنت، سرکشوں، اذیت اور
شیائین پر اللہ کے اسماء کی برکت سے حکومت کرتے ہو جن کی کوئی بھی مخلوق نافرمانی نہیں
کرتی اور جن سے کوئی بھی روح بچے نہیں رہتی (ان اسماء کے ساتھ ساتھ) انبیاء و
مرسلین پر نازل ہونے والی کتب اور ان کتابوں میں موجود اسرار کے دیلے سے تمہاری
فرمانبرداری اور نورانی حجابات اور مہربانی کے وہ حروف جو حضرت آدم علیہ السلام
پر نازل کئے گئے (بعد میں) حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے
والے صحیفوں اور تورات، انجیل، زبور اور قرآن مجید اور عرش عظیم و رکسی کریم (کی

برکت سے تمہیں تم دیتا ہوں) اور سات افلاک اور ان کے کواکب کی امداد اور ان کی
روحانیت کے پھیلاؤ (کی تمہیں تم دیتا ہوں) اور نویں فلک پر بیٹھے ہوئے اس بڑے
فرشتے (کی تمہیں تم دیتا ہوں) جس سے افلاک لرزتے ہیں اور جنت کے دلوں میں
کچک کچک طاری رہتی ہے۔ وہ مقابلے اور پھار اور اونگھی اور مہر کا نعران ہے یعنی مقرب
فرشتہ سید مططون اور تم جو اس کی اطاعت کرتے ہو بے شک وہ سلیمان کی طرف سے
ہے اور تمام مسلمانوں کیلئے ہے۔ تم جہاں کہیں بھی ہو۔ فوراً سے جیڑ میرے پاس آ جاؤ،
جلدی کرو اللہ تعالیٰ تم پر برکتیں نازل فرمائے۔ تم پر لازم ہے کہ ہراش، کھراش،
کرڈوش، رکھوش کی ذات کیلئے جس سے آسمانوں اور زمین کو حکم دیا کہ میرے حضور
فرمانبرداری کرتے ہوئے چلے آؤ احمیا شہطوش، حیلار، دتارخ، حیا، کرڈوش،
شہطہلاش، السوئی علا الاراخ، احبا، شرا حیا صریال مزدور یال مدحین (اللہ تعالیٰ) نے
عرش پر استواء فرمایا۔ اس کے بہترین نام ہیں اور بلند صفات ہیں اور جہاں کو ذلیل
کرنا ہے اور عاجز کر کے ڈالوں میں (اپنی نعمتیں) تقسیم کرنے والا ہے۔ میلارخ
شیلاخ۔ وہ کبریائی کے باعث معزز ہے۔ حیا و اللیل۔

یہ قسم ایک مرتبہ تبادلت کی جائے گی۔ فرشتوں کے نزول یا جنت کی حاضری کیلئے
اور تم نے اس قسم میں جس کا ذکر کیا ہے اس کے بعد کوئی اور فرشتہ یا جن نہیں آئے گا۔ جس کا
بھی تم ذکر کرو تمام فرشتوں اور ملوک یعنی ملوی و مطلی فرشتوں میں سے کسی ایک کے نزول
یا حاضری کے لئے اس کی فرمانبرداری کی قوت کا خیال رکھو اس دوران تم مجھے بتانے،
فلاظ پڑھنے، نجس اشیاء اور ان فرشتوں کے اسرار بیان کرنے سے بچے رہو بلکہ ان کے
اسرار کو چھپائے رکھو اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو اگر عامل جنبی ہو یا جگہ ناپاک ہو
تو عامل کے ہلاک ہونے کا خوف ہوتا ہے۔

باقی رہیں فرشتوں کی علامات۔ پس سید روحانی نقی اپنے مد میں نور لے کر نازل

ہوتے ہیں ان کے پاس بزرگ کا جھنڈا ہوتا ہے اور قبے کا دروازہ ہوتا ہے۔ آپ کے ہمراہ آپ کی خدمت کیلئے پانچ خدام ہوتے ہیں۔ جنہوں نے بزرگ کے پکڑے پہنے ہوتے ہیں وہ آسانی کے ساتھ قبے میں داخل ہوتے ہیں اور پھر اس کے دروازے کی طرف نکل جاتے ہیں جہاں قبے کی طرف ان کے لئے کرسی رکھی جاتی ہے جس پر وہ تشریف فرما ہوتے ہیں اگر خدام حاضر ہوں تو ان کی خدمت کیلئے سب سے پہلے ملک مذہب آگے بڑھتا ہے۔

سید ناجرا نکل نور کے قبے میں نازل ہوتے ہیں۔ قبے کے سرے پر سفید جھنڈا ہوتا ہے۔ آپ اس وقت قبے سے باہر تشریف نہیں لاتے، جب تک عامل آپ کو باہر تشریف لانے کی درخواست نہ کرے۔ آپ کے ہمراہ دس مددگار بھی نازل ہوتے ہیں اگر آپ کے خدام پہلے موجود ہوں تو مرۃ الابیض نامی فرشتہ آپ کی خدمت کیلئے وقف ہوتا ہے۔

سید مسما نکل نور کے سفید قبے میں نازل ہوتے ہیں۔ اس قبے کے دروازے پر سرخ رنگ کے دو جھنڈے لہرا رہے ہوتے ہیں۔ آپ کے ہمراہ تین مددگار ہوتے ہیں جو قبے کے دروازے پر کھڑے رہتے ہیں۔ اگر آپ کے خدام حاضر ہوں تو ملک احمر آپ کی خدمت کیلئے پیش ہیں ہوتا ہے۔

سید میکا نکل علیہ السلام نور کے قبے میں نازل ہوتے ہیں آپ کے ہمراہ چار مددگار ہوتے ہیں۔ قبے کے دائیں جانب سفید رنگ کا جھنڈا لہرا رہا ہوتا ہے جس کے نیچے آپ کے مددگار کھڑے ہوتے ہیں۔ اگر خدام حاضر ہوں تو ملک برقان آپ کی خدمت کیلئے مخصوص ہوتا ہے۔

سید صرفا نکل سفید اور بزرگ کے نور کے قبے میں نازل ہوتے ہیں جس کے دو دروازے ہوتے ہیں ہر دروازے پر دس مددگار تعینات ہوتے ہیں اور بزرگ اور سفید رنگ

کے چار جھنڈے لگے ہوتے ہیں۔ قبے کے بائیں جانب ضلعا نکل نامی ایک طویل القامت فرشتہ کھڑا ہوتا ہے جو آپ کے مددگاروں کا سربراہ ہوتا ہے۔ اگر خدام حاضر ہوں تو ملک مشورش آپ کی خدمت کیلئے مخصوص ہوتا ہے۔

سید عیسا نکل نور کے قبے میں نازل ہوتے ہیں۔ آپ کے ہمراہ چھ مددگار تین سفید اور تین بزرگ جھنڈے ہوتے ہیں۔ اگر خدام حاضر خدمت ہوں تو ملک زبدہ آپ کی خدمت کیلئے مخصوص ہوتا ہے۔

سید کفیا نکل سیاہ نور کے قبے میں نازل ہوتے ہیں۔ آپ کے ہمراہ تین مددگار اور دس سیاہ جھنڈے ہوتے ہیں۔ اگر خدام حاضر ہوں تو ملک میمون ادا نوح آپ کی خدمت کیلئے مخصوص ہوتا ہے۔

سید مظهر ون کی آمد سے پہلے انتہائی چمکدار سفید رنگ والے دو قبے نازل ہوتے ہیں جن کے ہمراہ دیکھتے ہوئے سارے ہوتے ہیں پھر آپ خود ایک عظیم قبے میں نازل ہوتے ہیں، جسے پہلے بالوں، عذرا، دونوں فوں کے درمیان ٹھہر کر دیا جاتا ہے۔ آپ کے ہمراہ ایک ہزار مددگار نازل ہوتے ہیں۔ جن میں سے بعض قبے کے ارد گرد اور بعض اس سے کچھ فاصلے پر کھڑے ہوتے ہیں۔ آپ کے ہمراہ پانچ سفید جھنڈے ہوتے ہیں۔ اگر خدام حاضر خدمت ہوں تو وہ سب آپ کی خدمت کیلئے قبے سے دور کھڑے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی قبے کے نزدیک آنے کی جرأت نہیں کرتا۔

سید شرفا نکل جب نازل ہوتے ہیں تو آپ کے ہمراہ ایک ہزار مددگار اور دس ملک بھی نازل ہوتے ہیں۔ جن میں سے بعض آپ کے آگے اور بعض آپ کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں اور ان دس ملک میں سے ہر ایک کے ہمراہ ایک قبہ ہوتا ہے اور اس کے نزول کی کیفیت دہی ہوتی ہے جو ہم نے سب سے پہلے ذکر کی۔ عامل کو چاہیے کہ وہ سفید رنگ کا صاف سحر الباس پہنے، خوشبوؤں میں بے ہونے پاکیزہ مکان میں بیٹھے اور

اگر (عمل والی) مسجد یا مکان لوگوں سے دور ہوں تو یہ زیادہ بہتر ہے۔ عامل ان سے ضروری باتوں کے علاوہ کسی چیز کا مطالبہ نہ کرے مثلاً ان سے ملک علوی یا غلبی کی فرمانبرداری کا عہد لے یا کسی اہم پوشیدہ کام کی تھاب کشائی کر دے یا کسی خطرے کو دور کرنے کی درخواست کرے جب یہ حضرات تعریف لے آئیں تو دو منٹ سے زیادہ انہیں نہ روکے اور عامل خود نیچے سرانے قدموں پر کھڑا ہو کر انتہائی عاجزی و انکساری اور ادب کے ساتھ اپنی درخواست پیش کرے کیونکہ یہ مقرب فرشتے ہیں۔

سید درد یا نیک علیہ السلام عامل کے پاس تنہائی میں تعریف لاتے ہیں بشرطیکہ عامل نے مکمل ریاضت کی ہو اگرچہ تین دن کی کیوں نہ ہو۔ آپ کیلئے دعویٰ کے تین برتنوں میں دعویٰ دی جائے جو کمرے کے تین کونوں میں ہو اور دروازے کی جانب یہ عمل علیک جائے۔ آپ عامل کے پاس تہا تعریف لاتے ہیں۔ آپ کے مددگار زمین و آسمان کے درمیان پھرے رہتے ہیں اور اسی اچھا نیک شہید صورتحال میں ہی نازل ہوتے ہیں کہ جب ان کے نزول کے بغیر اور کوئی چارہ نہ ہو آپ کی ملک غنائمی (فرمانبرداری کی) ضمانت نہیں دیتے۔ اسی طرح تمہیں ان فرشتوں کو کسی کم تر حاجت کیلئے مدعو نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ تمام آلائشوں سے پاک ہوتے ہیں۔ ہر حال میں ان کا ادب کرنا چاہیے۔ زیادہ بہتر یہ ہے کہ موخر الذکر دونوں فرشتوں کو تعریف و آوری کی زحمت نہ دی جائے بلکہ عامل کے حق میں بہتر ہے۔

یہ وہ تمام باتیں تھیں جن ذکر شیخ حسن بن محمد ہمدانی نے اپنی کتاب ”عجائب الافلاک“ میں کیا ہے۔

یہ بات پیش نظر رہے کہ ہم جو قسم ابھی ذکر کریں گے وہ الماک (فرشتوں) کے نزول کے ساتھ مخصوص ہے۔ تمہارے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ تم اس کے ذریعے کسی جن کو حاضر کرنے کی کوشش کرو البتہ اس جن کے حاکم فرشتے سے تم اسے حاضر کرنے کی

اجازت مانگ سکتے ہو اور اس طرح آپ غلبی خدام کو حاضر کر سکتے ہیں کیونکہ وہ ہر حال میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ یہ قسم نزول اور حاضری دونوں کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے اور اسے سابقہ ذکر کردہ تمام شرائط کی پابندی کے ہمراہ ایک مرتبہ پڑھا جائے گا۔ یاد رہے کہ ملائکہ نازل ہوتے ہیں اور جنات حاضر ہوتے ہیں اور اس قسم کا نام ”جامع قسم“ ہے۔ علوی اور غلبی فرشتوں میں سے کوئی ایک بھی اس کو پڑھنے سے بچے نہیں رہتا (یعنی نازل ہو جاتا ہے) سوائے دو مقرب فرشتوں کے۔ ایک سید شرمطائیل اور دوسرے سید درد یا نیک علیہ السلام اور خدام میں سے ہر ایک اس قسم کو پڑھنے سے حاضر ہو جاتا ہے۔ اس قسم میں بہت سے عقیم اسرار پائے جاتے ہیں۔

قسم مطلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاسْمِ اللّٰهِ الْاَبَدِیِّ اَرْقَعَتِ السَّمَاءُ
بِاسْمِهِ وَبِاسْمِهِ سَطَحَتِ الْاَرْضُ وَبِاسْمِهِ نَصَبَتِ الْجِبَالُ وَبِاسْمِهِ
كَارَتْ الْاَفْلَاکُ وَبِاسْمِهِ تَسَخَّرَتِ الْاَمَلَاكُ وَبِاسْمِهِ نَطَقَتِ الْاَلْسُنُ
وَبِاسْمِهِ تَحَرَّكَتِ الْحَرَكَاتُ وَبِاسْمِهِ سَكَنَتِ السَّكَنَاتُ وَالْقُوَّةُ وَلَهُ
الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اَنَا بِجَمَالِهِ كُلُّ ظَلَامٍ وَسَّخٍ بِحَقِّهِ كُلُّ مَخْلُوقٍ
اَسْمَاؤُهُ حُسْنٌ وَصِفَاتُهُ عَلِیَّا لَا شَرِیکَ لَهُ وَلَا ضِدَّ وَلَا يَدُوْلًا صَاحِبَةُ
وَلَا وَلَدٌ اَبَدِیَّتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنِّیْ یَكُوْنُ لَهُ وَلَدٌ وَلَیْمٌ تَكُنْ لَهُ
صَاحِبَةُ خَلْقٍ كُلِّ شَیْءٍ وَهُوَ یُكَلِّ شَیْءٍ عَلَیْهِمْ یَسْبَحُ الرَّعْدُ بِحَقِّهِ
وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ حِفْظِهِ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فِیْصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَاءُ وَهُلْیَمْ
یُجَادِلُوْنَ فِی الْاَلِیْهِ وَهُوَ شَهِیدُ الْمَحَالِ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ سُبْحَانَهُ

تَعَالَى أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى
بِاللَّهِ وَكِيلًا سُبْحَانَ تَعَالَى عَمَّا يُقُولُونَ عُلُوًّا كَثِيرًا إِلَى قَوْلِهِ تَعَالَى
حَلِيمًا غَمُورًا بِهِ أَقْسَمُ وَأَعَزُّمُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى كُلِّ مَلِكٍ وَخَادِمٍ وَمِنْ
تَحْتِ أَيْدِيهِمْ مِنَ الْأَعْوَانِ إِنَّمَا كَانُوا أَحْيَتْ مَا وَجَدُوا الْمَقَادِيرُ
تَسَوُّفَهُمْ وَالْأَخْدُونَ بِنَوَاصِيهِمْ وَتَسْتَحْتَهُمْ تَرْجُوهُمْ وَمَنْ تَخَلَّفَ
فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَقَدْ اسْتَوْجَبَ غَضَبَهُ وَسَخَطَهُ
وَلَعْنَتَهُ وَمَنْ يَلْعَنُ اللَّهُ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ نَصِيرًا وَمَنْ يَحْلِي عَلَيْهِ غَضَبُهُ
فَقَدْ هَوَى الْبِدَارُ ٢ بِحَقِّ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ بِأَسْمَائِهِ الْعَظِيمَةِ
وَصِفَاتِهِ الْمُقَدَّسَةِ الْكَرِيمَةِ وَنُورِ جَمَالِهِ الَّذِي مِنْهُ تَرْهَبُونَ وَعَظَمَتِهِ
كَثْرَتِ يَأْتِيهِ وَقُوَّةُ سُلْطَانِهِ وَبِمَا أَوْدَعَ فِيكُمْ مِنْ لَطِيفِ أَسْرَارِهِ وَبِدَيْعِ
حِكْمِهِ وَبِحَقِّ حِمَا يَفْشُطُونَ زُرُوقِيَا ٢ شَلَمُغُ ٢ بَهْلُولُوحُ ٢
شَعَطَانُ ٢ أَبُوهُ ١ هَبُوهُ ١ عَطِيقُ ٢ فُلَاطُوحُ ٢ بِلَاحُ ٢
إِنْ كَانَتْ الْأَصْحَى إِلَى مُحَضَّرُونَ إِنَّمَا تَكُونُوا إِلَى قَدِيرٍ مُتَهَجِّو
هَيْجُ ٢ أَهْجُو هَيْجُ ٢ سُلْطَانُهُ لَا يَرَامُ وَمُلْكُهُ بَاقٍ عَلَى الدَّوَامِ
خَلَقَ فُسُوفَى وَقَدَّرَ قَهْدَى وَحَكَمَ فَعْدَلُ وَنَظَرَ فَسُتَرُ وَغَفَرَ فَشَلَهُمُ
خَاجِيهِمْ مَلَخَوْحِيهِمْ أَزْكِيَا ٢ الْأَزْكِيَا ٢ شَهْمَلُوحِيهِمْ ٢
الْعَجَلُ أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْكَرَامُ أَنْتُمْ وَمَنْ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ مِنَ
الْأَعْوَانِ وَالْخِدَامِ أَسْرِعُوا يَا الطَّاعَةَ السَّاعَةَ ٢

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغا کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم کرنے
والا ہے۔ اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے آسمان بلند ہوئے۔ زمین

* جہاں ۲ گھلا اس نام کو درتید پڑے۔ (بہائی)

بجھ گئی۔ پہاڑ نصب ہوئے، افلاک مدور ہوئے، املاک (فرشتے) سحر ہوئے۔ وہ نام
جس کی برکت سے زبانیں گویائی کے قابل ہوئیں۔ حرکات کا مدور ہوا، بعض اشیاء اور
قوتیں ساکن ہوئیں، صفت خلق اور اسے وہی ذات متصف ہے (جس نے) اپنے
جمال سے تمام تاریکیوں کو روشن کر دیا اور تمام مخلوق اس کی حمد کے ہمراہ اس کی تسبیح کرتی
ہے۔ اس کے نام بہت عمدہ ہیں۔ اس کی صفات بلند و برتر ہیں۔ اس کی کوئی ضد نہیں ہے،
کوئی اس کا ہمر نہیں ہے، اس کی کوئی بیوی نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے
(کسی سابقہ نمونے کے بغیر) اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ بھلا اس کی اولاد کس
طرح ہو سکتی ہے اور نہ ہی اس کی کوئی بیوی ہے۔ اس نے ہر شے کو پیدا کیا ہے اور اسے ہر
شے کا علم ہے۔ رعد (آسمانی بجلی یا اس پر متعین فرشتہ) اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور
فرشتے اس سے خوفزدہ رہتے ہیں۔ وہی آسمانی بجلیاں بھیجتا ہے اور جسے وہ چاہتا ہے اس
پر وہ بجلی گرتی ہے۔ لوگ اللہ کے بارے میں آپس میں بحث کا شکار کرتے ہیں۔

اسی وقت میں ہے اور وہ اسی بات سے پاک اور بلند و برتر ہے اس کی کوئی
اولاد ہو۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا (خاں برابر) ہے اور اللہ بہترین
کار ساز ہے۔ وہ دونوں کی کمی ہوئی باتوں (جو اس کی شان کے خلاف ہیں) سے پاک
اور بلند و برتر ہے (پھر یہ آیات) ”علیہا غمورا“ تک پڑھیں۔ اسی ذات کی میں جنہیں
قسم دیتا ہوں اور جنہیں پابند کرتا ہوں اور ہر ملک اور خادم اور اس کے ماتحت اعوان
(سب کو قسم دیتا ہوں) کہ وہ جہاں کہیں ہیں، جس حال میں ہیں اور یہاں آج نہیں۔ اور
اپنے ماتحتوں کو بھی ضرور اپنے ہمراہ لائیں جو یہاں نہیں آتا گویا وہ اللہ کی نافرمانی کرتا
ہے اور جو اللہ کی نافرمانی واجب کر لیتا ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ لعنت فرمادے اسے کوئی
اور مددگار نہیں مل سکتا اور جس پر اللہ تعالیٰ غضب ناک ہوا ہے

(یہ قسم) اللہ واحد و تعالیٰ کی اور اس کے عظیم اسماء اور مقدس صفات اور اس کے

حاضری ارواح کی قسم

ہر قسم ارواح کی حاضری کے ساتھ مخصوص ہے اور سیدنا سلیمان علیہ السلام سے منقول ہے۔ اگر کوئی شخص باقاعدگی کے ساتھ اس کا ورد جاری رکھے تو اس کے سامنے عام اجسام کی مانند ارواح ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعِزُّمُ وَاَقْسِمُ عَلٰی كُلِّ دُوْحٍ خُلِقَ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ مِنَ الْخُدَّامِ وَالْاَمْرَاءِ وَالْمَقْدِمِیْنَ وَالْقَابِلِیْنَ وَالْعَمَّارِ وَالْتَّوَابِعِ وَالزَّوَابِعِ وَالْقَرَّابِیْنَ وَارْبَابِ الْاَدْرِ كَارِ وَخُدَّامِ الْاَفْلَاكِ وَاَعْوَانِ الْاَعْمَالِ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ الْقَوِیِّ الْعَزِیْزِ ذِی الْعَرْشِ الشَّامِخِ وَالسَّمُو الْبَادِخِ لَهٗ الْعَظْمَةُ وَالْكِبْرِیَاءُ وَالْقُدْرَةُ وَالْهَبَاءُ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِیْتِهٖ وَلَا اِبْتِدَاءَ لَاوَلِیَّتِهٖ وَلَا اَنْتِهَاءَ لَا خَرِیْبَةَ سَبْحَانَهُ یَعْمَلُ مَا یَشَاءُ یُقَدِّرُ یَدَیْهِ وَیَحْكُمُ بِمَا یُرِیدُ وَیَقْسِمُ عَلَیْكُمْ بِالْاَسْمَاءِ الْكَتْمُوْبَةِ عَلٰی دَائِرَةِ الْاَمْلَاقِ الْمُنْبَرِیْهِ یَهْلِیْهُو ۲
شَكْلِیَا طَلُخ ۲ هَطُوْشِط ۲ كَهْ هَفْیَاخ ۲ شَمَصِیْصَار ۲ زَزَال ۲
۲ صَرَزَال ۲ هَمَلُوْشِیَاصُ شَهْمَصِیْصُ ۲ رَكْبِیَاضُ ۲ مَقْصِیْرُ ۲
هَلَلُوْخَا ۲ كُوْرُوْشُ ۲ بَشْتَا ۲ دَمِیْقِیَاخُ ۲ هَشَطُوْخُ ۲
وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ قَامَتْ بِهَا السَّمَوَاتُ وَتَدَجَّتْ بِهَا الْاَرَاضُوْنَ اَهْبَا
اَهْبَا هٰی هٰی ۲ یَوْهٖ مَهْلِیَا ۲ رَهَطُو ۲ جَفَحُ ۲ اِرْتَجَتْ
لَلْكُوْا كِبُ وَصَفَّتْ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ وَرَجَفَتْ الرِّیَاحُ الْاِنْفَاسُ وَفَازَ
كُلُّ طَائِعٍ وَخَابَ كُلُّ حَبَّارٍ مُّشْكِیخًا ۱ یَا یَا اَرَبْلُخُ ۲ صَعْلُو

* جہاں ۲ گھسا ہے اس سے مراد ورد پر حرف کو پڑھنا ہے۔ (بہرائی)

جہاں کے اس نور کی (قسم ہے) جس سے (اے فرشتو) تم خوفزدہ رہتے ہو اور اس کی کبریائی کی عظمت اور پادشاهی کی قوت (کی قسم ہے) اور اس کے لطیف اسرار اور بدیع حکمت کی (قسم ہے) جو اس نے تمہارے اندر ودیعت کی ہے۔ جن جہاں شعلوں زدہ حیاطوں جتنا لوح فطیحاں اویسیہ و عطاہاں جہاں شعلوں پر راخ۔

اس کے بعد ان کائنات الاصبحة سے لیکر "لدا ہضر و ن" تک پڑھے اور پھر "ایں املو نوا" سے لیکر "قدیر" تک پڑھے۔ منہو جج اجمو جج۔ اس کی پادشاهی ہے بے اندازہ ہے۔ اس کی حکمرانی ہمیشہ باقی رہے گی۔ اس نے (مخلوق کو) پیدا کیا اور اسے درست کیا۔ اس کی تقدیر مقرر کی ہیں اسے ہدایت دی، فیصلہ کیا اور عدل کیا اور نظری تو چھپایا اور معاف کیا۔ ہلبو خاشیم ملو خیم از کیا ط الار کیا ط ہلبو خیم۔ اے معزز فرشتو! جلدی کرو تم بھی اور تمہارے ماتحت اموان و خدام بھی (اللہ کے حکم کی) فرمانبرداری میں جلدی کرو۔ اگلی فوراً۔

لوگوں کے سامنے روحانیت کے اسرار ظاہر کرنے کے لیے یہ ورد پڑھو جو حاجت سے وہ بے بہرہ ہوتے ہیں۔ یہ تمہیں روحانی اعمال کی انجام دہی سے روکیں گے اور اگر تم ان کے سامنے عزائم و اقسام و درجات پیش کرو تو اندیشہ ہے کہ یہ تمہیں ہلاک کرنے کے درپے ہو جائیں گے۔ ہم اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں نیز ان کے شر سے، مگر سے، خدا سے (بھی اللہ کی پناہ مانگتے ہیں) میں تمہیں تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہی ذریعہ نجات ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یہ بات بیان کی ہے۔

اگر کوئی عامل باقاعدگی سے اس قسم کا وظیفہ شروع کر دے تو اس کے سامنے ارواح عام اجسام کی مانند ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی۔

جواسماء اصیاء سے شروع ہو کر شیخ پر ختم ہوتے ہیں۔ (ہوائی چیزوں میں سے) عمار اگر عامل کی نافرمانی پر اتر آئیں یا کوئی وقفہ یا خزانہ یا کوئی اور چیز عامل سے چھپائیں تو ان کی سزا کیلئے یہ اسماء نہایت مفید ہیں۔ جب آپ ان اسماء کا درود شروع کریں گے تو عمار نہایت سرعت سے آپ کی خواجگی کی تکمیل کریں گے اور ہر غنیہ خزانے، دھنیے اور جادو وغیرہ آپ کے سامنے ظاہر کر دیں گے۔

وہ اسماء جو مٹکھیا سے شروع ہو کر اکرا کر اکروک پر ختم ہوتے ہیں ان کے ذریعے آپ (ہوائی چیزوں میں سے) الماک اور خدام سے مختلف طرح کے فضاائل حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز ان کے ذریعے آپ اغوان اعمال کو ختم دے سکتے ہیں اور انہیں اسلامیہ برکت سے سید شریعت علیہ السلام نازل ہوتے ہیں۔

اے مالک کل مری و الدین

چند امور انکے ساتھ مخصوص ہوتے ہیں اُسے بعض اوقات کس عمل میں ان کی ضرورت پیش آ جاتی ہے۔ اگر سطلی ملک انہیں حاضری کا حکم دیں لہذا جب کبھی آپ کسی دور دراز مقام یا خطے میں کسی عامر (ہوائی چیز) کو حاضر کرنا چاہیں تو عمار کے حاکم طارش کو سخر کریں اور اس سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ عمار کو حاضری کا حکم دے۔ وہ انہیں فوراً آپ کے سامنے حاضر کر دے گا۔ آپ اس سے جو سوال کریں گے وہ اس کا درست جواب دے گا۔ غرضیکہ جب کبھی اسے حاضر کرنا مقصود ہو تو ملک طارش کے واسطے سے اسے حاضر کریں۔ اس کے علاوہ اور کوئی صورت نہیں ہے۔

اب ہم جس قسم کا ذکر کریں گے۔ وہ صرف عمار کی حاضری کے ساتھ مخصوص ہے کیونکہ یہ ایک مختصہ۔ گروہ ہے جس کے مخصوص حکام ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایک گروہ غوامین کا بھی ہے جو شیاطین کی ایک قسم ہے۔ غوامین روحانیت کے طلبہ سے آمادہ پیکار رہتے ہیں اور انہیں طرح طرح سے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگرچہ ان کی مخصوص حدود ہیں جنہیں پار کر کے یہ زمین تک نہیں پہنچ سکتے۔ لیکن اس کے باوجود یہ شیطانی طریقوں سے عالمین کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ ان کے شر سے صرف اس ذکر کے ذریعے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ جس کی بدولت اللہ تعالیٰ شیخ عبدالحق کو دوبارہ عقل عطا فرمائی تھی۔ اس کا قصہ کچھ یوں ہے کہ شیخ عبدالحق نے عمل کے ذریعے علوی فرشتوں کے نزول کی خواہش ظاہر کی جب وہ فرشتے تشریف لے آئے تو شیخ نے ان سے مطالبہ کیا کہ فلاں مریض جس قسم میں داخل ہو کر اسے صحت یاب کر دو۔ شیخ کے اس مطالبے پر غضب ناک ہو کر اس علوی فرشتے نے شیخ کی عقل سلب کر لی۔ پس شیخ عبدالحق کے حیرت انگیز حالات سے انکے پاس تشریف لائے اور ان پر یہ مخصوص ذکر پڑھایا۔ جس کی بدولت شیخ عبدالحق کی عقل واپس آ گئی۔ اس کے بعد پیر صاحب نے شیخ عبدالحق کو یہ تلقین کی کہ تم اس ذکر کو درود میں شامل رکھا کرو تا کہ اس طرح کی کسی ناگوار صورتحال کا دوبارہ سامنا نہ کرنا پڑے اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھو کہ علوی فرشتے سطلیوں کی مانند نہیں ہوتے۔ ان میں سے ہر ایک کی انجام دہی کے مخصوص کام ہیں۔ جس ذکر کی برکت سے شیخ عبدالحق کی عقل واپس آئی تھی۔ ہم مغربہ اس کا ذکر کریں گے۔ کیونکہ اس کی بدولت عالمین غوامین اور اس طرح کی دیگر (ہوائی چیزوں) کے شر سے محفوظ رہ سکیں گے۔

قسم برائے حاضری عمار

أَقْسَمُ وَأَعِزُّمُ عَلَيْكَ يَا طَارِشُ مَلِكَ الْعِمَارِ أَوْ عَلَيْكَ يَا عَامِرُ
هَذَا الْمَكَانَ أَوَ الْبَقْعَةَ بِنْتَهُ الْخَفِيَّ وَوَعْدَهُ الْوَفَى وَسُلْطَانَهُ الْقَوِيَّ
وَبِحَقِّ شَهْلَشٍ - رَهْطَلُوشٍ، هَلُوشٍ، كَرْمَدُوشٍ هَرْطَلُوشٍ
رَاكُوشٍ مَهْطَفِيشِ الْوُمَيْشِ هَهَيْبَلَشٍ كَلْهَطُوشٍ، كَهْطَلُوشٍ،
طَيْطَلُوشٍ، مَقْطَلُوشٍ، صَهْطَلُوشٍ، صَهْطَلُوشٍ، عَهْطِيشِ بَقِيشِ
جَهْطَلِيشِ مَهْلِيَا طُوشِ الْعَجَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْعَذَابِ وَوُجُودِ
الْبَيْكَالِ وَنَزُولِ الْمَصَائِبِ وَالْبَلَاءِ وَالْأَهْوَالِ لَمَنْ خَالَفَ
اسْتَوْجِبَ غَضَبَ الْجَبَّارِ وَعَذَابَ النَّارِ وَضَاقَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ بِمَا
رَحَّبَتْ وَحَلَّ بِهِ الْاِتِّقَامُ مِنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ هَبَا، بِحَقِّ
كَلْمَطِيشِ، هَمَلِيَا وَشِشِ، كُوشِ صَهْلِيَا طُوشِ النِّجْلِ نَهْمِ يَا طَارِشُ
وَإِنْ كَانَ عَلَيَّ طَارِشٍ قُلْتُ النِّجْلُ وَالْعَمَلُ بِهِ بِأَحْدَامِ هَذِهِ
الْأَسْمَاءِ بِاللَّهِ عَلَيْكَ مِنَ الطَّاعَةِ بَارَكَ اللَّهُ فِتْخَمَ وَعَلَيْكَ

ترجمہ: میں تمہیں قسم دیتا ہوں یا پانہ کر تا ہوں اے طارش! عمار کے مکران،
اور اے اس مخصوص مکان کے امر، اس کے خیر راز کی، پورا ہونے والے وعدے کی اور
طاقت و بادشاہی کی۔ شعلش، رھطلوش، ہلوش، کرمدوش، ہرطلوش را طوش مھطیش
الوشش صھلش را طلوش شھطلوش طیلش، مقللوش، صھطلوش، عھطیش، حیش،
مھطیش، صھلیا، طلوش، جلدی کرد عذاب کے آنے سے پہلے ختیلوں کے وجود سے پہلے۔
مصائب، بلاؤں اور مشکلات کے نزول سے پہلے۔ جو شخص اس کی مخالفت کرے گا، اللہ

تعالیٰ کے غضب اور جہنم کے عذاب کا مستحق قرار پائے گا اور زمین اپنی تمام تر فراخی کے
باوجود اس کے لئے تنگ ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کا انتقام اس کے لئے حلال ہو جائے گا۔
حیا بن مھطیش، مھلیا شیش، کوش، صھلیا طلوش، جلدی کرد اے طارش! اور اگر طارش کے
بعد دوسرے کسی عامر کو حکم دینا ہو تو یوں کہیں۔ جلدی کرد اور اس کام کو پورا کر و اے ان
اسماء کے خادمو! اللہ کے واسطے تم پر لازم ہے کہ تم اس حکم کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ تم پر
برکتیں نازل فرمائے

اس کے بعد موضوع سخن عمار کی طرف موڑا جائے۔ جب وہ حاضر ہو جائیں تو آپ
یوں کہیں میں یہ چاہتا ہوں کہ تم مجھے فلاں فلاں اشیاء کے بارے میں اطلاع دو کہ وہ کیسی
ہے۔ اس اطلاع میں جھوٹ یا دہم کی آمیزش نہ ہو اگر حقیقت تہمارے بیان کے برخلاف
ہوگی تو تم پر وہ عذاب نازل ہوگا جو قوم عاد پر نازل ہوا تھا کیونکہ وہ بھی حقیقت کے بغیر ہر
بات کی تصدیق کرنے کے عادی تھے۔

تیسرے کے شیخ ابو القاسم بدیع الدین نے بھی مجھے ایک قسم لکھی ہے، یہ قسم
ہے جو حضرت آصف بن برخیا نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے نقل کی ہے۔ یہ قسم کسی
مقدمے کے بغیر ہے۔ حال کو چاہیے کہ سب سے پہلے یہ کہے۔

أَقْسَمُ عَلَيْكَ يَا مَلِكُ الْعِمَارِ طَارِشُ أَوْ عَلَيْكَ مَاعَدَارُ كَلْدًا وَكَلْدًا.

ترجمہ: عمار کے بادشاہ طارش، یا اے عمار کے گردہ میں تمہیں اس طرح قسم دیتا ہوں۔
پھر اس کے بعد درج ذیل قسم پڑھے جس میں عامر کو طلب کرے گا فوراً حاضر ہو جائے
گا۔ یہ قسم عاتین کو دیگر اقسام سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

شَهْطَلِيخُ، نَهْطَلُوشُ، اَنْطَلِيطِيئُوشُ، هَرَاخُ اسْكَمُوتَا
اسْكَمِيئَا، مَكَلْمِيئَا، بَهَاءُ النُّورِ وَنُورُ الْبَهَاءِ شَهْطَلِيئَا، اَهْدَلِيخُ،
مَقْطَلِيخُ، مَضِيئُصْ مَضِيئُصْ الْوُمُصْ، يَا هَشَامِيئَا يَا جَلَمِيئَا

يَا سَهْمُ خَلْمُشْ يَا هَيْخَمُ لِيخْ يَا سَهْمُ مَرَّ يَا كَهْمَا لِيَسْ يَا عَطَطُ مَلْدُ
يَا كَهْمَا لِيَسْخُ أَتَدْرُكُهُمَا لَيْسَا أَنْصَدْ هَيُوشْ يَا كَيْسَالُخْ
عَلَّمْخُ كَهْمَا لِيَسْ عَلَّمْخُ نَا لِيَسْ عَلَّمْخُ نَا لِيَسْ كَمَسَا نَا لِيَسْ اَيْتُونْ
نَطْحُ كَالِهَيْشْ اَيْلُخَا سَكْدَعْ هَيْفَالِيخْ اَيْتُونْ غَالَهَا لِيَسْ هَتُونْ يَمَّا
هَيْفَالِيخْ لِيَسْ لِيَسْ مَنِيْرُ السَّمَادِ وَمَا حَوْتْ هَطَا بَطَا اِيَهْ لِيَسْ مَنِيْرُ
الْقَمَرِ يَمَّا اَحَاطْ عَطِيَا، هَطْمُوعْ، طَمُوعْ، مَنِيْرُ الْكُوَاكِبِ
وَمَا حَوَاها هَمَطِيْهَجَا لِيَسْ بِقُدْرَةِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ اَلَا مَا أَسْرَعْتُمْ فِي
حُضُورِ كُنْ لِيَسْ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ يَزِدُّ الْمَلِكُ الْقَدِيرُ الْقَاهِرُ فَوْقَ
عِبَادِهِ الْحَكْمُ الْكَثِيرُ لَا يَغْلِبُهُ غَالِبٌ وَلَا يَنْجُو مِنْ قَضَائِهِ هَارِبٌ

خبردار تم فوراً ہی وقت حاضر ہو جاؤ (اللہ تعالیٰ کے اسماء کے فضل) جو بادشاہ ہے، قدرت رکھنے والا ہے، اپنے بندوں پر زبردست (مگرمان) ہے، حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے۔ کوئی اس پر غالب نہیں آ سکتا اور کوئی اس کی بادشاہی سے باہر نہیں نکال سکتا۔ میرے عزیز یہ بات جان لو کہ اس قسم کے نتیجے میں کوئی فرشتہ حاضر نہیں ہو سکتا کیونکہ اس میں عرض کے حامل فرشتوں کے اسماء موجود ہیں جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔ مصیبا سے شروع ہو کر افسوس و ہوش تک آنے والے اسماء ہر روح اور ملک کے لئے ضرورت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ بات جان لو کہ فرشتے اپنے مقام سے ہٹتے نہیں ہیں اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل ہوتے ہیں۔

وہ اسماء جو استلغ سے شروع ہو کر ہمطیعہ تک ہیں۔ یہ وہ اسماء ہیں جن کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے سید شرفیائے کل علیہ السلام کو پیدا کیا اور یہ اسماء اس کا قبر بھی ہیں۔ ان کے اسرار بے شمار ہیں۔ بالفرض اگر کسی شخص پر جن آ جائے تو یہ اسماء اس پر پڑھنے سے وہ جن دردناک عذاب کا شکار ہوتا ہے۔ یہ اسماء سورج، چاند اور سیاروں کی

پیشانیوں پر تحریر ہیں۔ ان اسماء کی برکت سے ارواحِ بغیر کی رکاوٹ و تکلیف کے غلط میں تشریف لے آتی ہیں۔ اگر آپ اس اسم کو چھوئے انے انغور کی پیشانی پر تحریر کر دیں تو وہ ایسا خواب دیکھے گا جس میں کوئی گنہگار نہیں ہوگا۔

علم روحانیت کے پیشوا شیخ الاسلام محمد بن احمد الیمانی فرماتے ہیں۔ اگر آپ اس قسم کے خواص تصنیف پر تحریر کرنا شروع کر دیں تو وہ ایک ہزار سے تجاوز کر جائیں گے یہ قسم حضرت سلیمان علیہ السلام سے مروی چار اقسام میں ایک نمایاں اور ممتاز مقام رکھتی ہے۔ یاد رہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام سے صرف چار اقسام محفوظ ہیں۔ جنہیں علم روحانیت کے ماہرین "اتوار" اور "ارکان" کے نام سے یاد کرتے ہیں کیونکہ یہ اقسام ارکان پر تحریر ہیں۔ انہیں کی برکت سے آپ عجائبات ظاہر کر سکتے ہیں۔ املاک پر پہنچ کر سکتے ہیں اور تمام جنات کو سزا دے سکتے ہیں۔ یہ قسم اختیار کرنے والا شخص اگر قسم کے آغاز میں یہ الفاظ استعمال کرے

اَللّٰهُمَّ عَلٰی كُلِّ دُوْعٍ مِّنْ مَّشْرِقِ الْاَرْضِ اِلٰی مَغْرِبِهَا۔

ترجمہ: میں مشرق و مغرب میں موجود ہر دعوے کو تمہیں دیتا ہوں۔

یہ الفاظ استعمال کرنے سے ہر روح حامل کو جواب دے گی خواہ حامل اس کا نام لے یا نہ لے اور یہ سب صرف اس جلیل القدر قسم اور اس میں موجود عظیم المرتبت اسماء کی برکت ہے۔

اگر آپ صاف و شفاف بلور پر یہ اسماء نقش کر کے شرقِ شمس میں خالص چاندی کی انگوٹھی کے جھنجھے میں رکھیں اور سات راتوں تک ستاروں کا حساب رکھیں سات نہروں یا سات آبشاروں کے پانی سے اسے دھو کر پیلے ریشمی کپڑے میں لپیٹ دیں جب کسی کو حاضر کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ سفید صاف سحرے کا کاغذ پر یہ انگوٹھی درمیان میں رکھیں۔ اسے دھوئی دیں اور یوں کہیں۔

اجتمعوا يا عباد الله واسمعوا واهدوا الاملاك والارواح بما لها عليكم من الطاعة لهذه الاسماء.

ترجمہ: اے ان اسماء کے خادمو! اگر وہ املاک! اے گروہ ارواح!

تمہارے ذمے جو بیرونی لازم ہے اس کے تحت فوراً حاضر ہو جاؤ۔

یہ کہتے ہی وہ سب فوراً وہاں حاضر ہو جائیں گے اور اس وقت کوئی قسم پڑھنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ اگر عامل نے اس وقت انگوٹھی پہن رکھی ہو اور اس کے پاس کوئی اور شخص بھی ہو جو عزیمت پڑھ چکا ہو تو وہ ارواح و املاک اس عزیمت پڑھنے والے شخص کے پاس جانے کی بجائے اس عامل کے پاس آئیں گی۔ جس نے وہ انگوٹھی پہنی ہوئی ہے اور اس عامل کے حکم کی پیروی کریں گی۔ یہ عامل تمام انسانوں اور جنات کے نزدیک وقار اور ہیبت کا مالک ہوگا، کوئی شخص اسے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکے گا۔ اگر اس انگوٹھی کی ہر ایک شاخ پر لکھا کرے کسی آسیب زدہ جگہ پر رکھا جائے تو وہ آسیب وہاں سے رخصت ہو جائے گا اور کسی بھی ملک کر نہیں آئے گا۔ جب تک وہ وہاں پہنچا رہے گی اور اگر اس شخص کو وہاں پورے ایک دن کیلئے رکھا جائے تو وہ آسیب وہاں بھی نہیں آئے گا۔ حضرت شیخ فیاء الدین میکالی کے پاس یہ انگوٹھی موجود تھی اور آپ اس کے ذریعے بہت سے عجائبات کا مظاہرہ کیا کرتے تھے۔ اسی طرح شیخ فیاء الدین میکالی جب کسی جن کو قید کرتے تو یہ انگوٹھی اس کے قریب کرتے تو وہ جن چین چلتا اور حاضرین کی موجودگی میں شیخ سے معافی کا خواستگار ہوتا۔

زجر

عامل کیلئے درج ذیل زجر کو اختیار کرنا لازم ہے۔

ایک ام زجر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ مَنْ كَانَ وَلَا مَكَانَ سُبْحَانَ مَعْنَى الدَّهْوَرِ وَالْأَزْمَانِ سُبْحَانَ خَالِقِ الْإِنْسِ وَالْجَانِ سُبْحَانَ مَنْ تَقَدَّسَ وَتَجَمَّعَ بِالْعِظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَتَنَزَّهَ وَتَفَرَّدَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقَدَمِ وَالْكَمَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يُشَبِّهُ شَيْءٌ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ خَلَقَ قُصُورَ وَحُكْمَ فَعَدَلَ يَعْلَمُ مَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ كَمَا سَبَقَ فِي سَابِقِ الْأَزْلِ بِهِ أَرْجَى وَأَقْبَرُ كُلِّ مَنْ دَعَوْتَهُ فَتَخَلَّفَ مِنْ مَلِكٍ وَخَادِمٍ وَأَمِيرٍ وَوَزِيرٍ وَعَامِرٍ وَفَرَسٍ وَتَابِعٍ وَخَاطِفٍ وَغَوَاصٍ وَعَارِضٍ وَفَارِدٍ وَبِالْأَسْمَاءِ الْمُحَرَّقَاتِ وَالشَّهْبِ وَالنَّاقِبَاتِ بَهْلَهْلُ ٢ شَلْخُو شَاخَ ٢ مَهْلُكُوا شَاخَ ٢ هَرِّ شَالِخَ ٢ جَهْلَقِيمَانِ لَخْ أَوْهَالِ لَخْ ٢ عَقِبَالِ لَخْ ٢ يَكُنْ اسْتَوْحَى عَلَى الْعَرْشِ وَدَبَّرَ الْأُمُورَ وَفَصَّلَ الْآيَاتِ مَهْلَيْهَيْهَيْ مَهْلَيْهَيْهَيْ يَ يَزِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ وَأَقْدِفْ بِهِمُ يَا مِطْطُونُ بَعْزَةَ مِنْ صُورِكَ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ بِالنُّورِ عَلَى حِزْبَةِ الطَّاعَةِ خَصَلَكُ اللَّهُ بِهَا وَأَطَاعَ لَكَ الْأَمْلَاقُ وَالْأَرْوَاحُ رَهْمًا لَخْ ٢ كَيْفَ تُلْخِشُ شَيْمَ ٢ لَهْشَلْطَلِخَ ٢ اسْرِعُوا مَطْلِعِينَ لِمَنْ تَخَافُونَ عَذَابَهُ وَتَرْجُونَ رَحْمَتَهُ رَبِّ الْإِخْوَةِ وَالْأُولَى وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى بَاعِثُ الرُّسُلِ بِالْحَجِجِ الْوَاضِحَاتِ وَالْآيَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمُعْجَزَاتِ الظَّاهِرَاتِ هَيَّا هَيَّا الطَّاعَةَ لِلَّهِ وَلَا سَمَانَةَ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغا ذکر کتابوں جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے پاک ہے وہ ذات جو اس وقت بھی موجود تھی جب کائنات موجود نہ تھی۔ پاک

عذاب دینے پر معذور ہیں۔

اگر آپ اس قسم کو رات کے وقت کسی خالی مکان میں پڑھیں (جس میں کوئی شخص موجود نہ ہو) اور پھر خدا میں سے آپ کسی بھی روح کو طلب کریں تو وہ فوراً آپ کے سامنے حاضر اور نمودار ہو کر آپ کی مرضی کے مطابق موضوع پر نہایت احسن انداز میں، آپ سے بات چیت کرے گی اور آپ کی حاجت کی تکمیل میں تیز رفتاری کا مظاہرہ کرے گی۔ اس قسم میں اور بھی بہت سے اسرار ہیں جو روحانی ریاضت کے ذریعے آپ کے سامنے آتے چلے جائیں گے۔ اس میں آپ کیلئے عون اور فلک مخصوص ہوگا جو طلب کرنے پر فوراً آپ کی خدمت میں پیش ہوگا۔ لہذا آپ کو چاہیے کہ اس قسم کا خاص خیال رکھیں، اہتمام اور ذوق و شوق کے ساتھ اسے یاد کریں کیونکہ عامل کیلئے یہ ایک نعمت مزیدہ ہے اور روحانی اقسام میں سے نہایت عمدہ قسم ہے۔

اگر آپ اسے کسی کاغذ پر تحریر کر لیں کسی ایسے شخص کے پاس بھیجیں گے جس پر (جن یا آسیب کا نام ہو) اور اس کے ہم درجہ کے کہ تو وہ اس شخص میں اس کی دعا حاضر ہو یا فوراً وہاں سے چلا جائے غرضیکہ غافل اسے جو بھی حکم دے گا وہ اسے بجالائے گا۔ اس قسم کے اور بھی بہت سے خواص ہیں۔

زجر سلیمان

یہ زجر حضرت سلیمان علیہ السلام سے منقول ہے جب آپ کسی جن پر غضب ناک ہونا چاہتے تو اسے اپنے سامنے حاضر کر کے یہ زجر پڑھتے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ رَبِّ جِبْرِائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ يُعْزِرُ نَائِلَ
۲۵۱ آهْيَا شُرَّاهِيا آهْيَا هَا هِيَا نَمَّا هِيَا اَدُوْنَاى اَصْبَاوَتْ اَلْ

شَدَاىْ شَلَعَجِيصْ شَلَيْقَوْشْ طَلَطَيْكُشْ طَطَلَيْكُشْ مَهْلُوشْ
بَهْمَشْ هَمِيْمُوشْ شَيْهَيْتْ شَنَاهَشْ مَرَطَلَيْكُوشْ قَاْفَهْمُ عِيُوْنَا
نَاعَمَلَا نَاوَتْ مَا عَظَمَ هَذَا الْكَلَامُ مَا عَظَمَ سُلْطَانُ اللَّهِ أَحْتَرَقُ
مَنْ عَصَى أَسْمَاءُ اللَّهِ بِالنَّارِ الْمَوْقُودَةِ اصْعَقُوا بِهِمْ يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ
الْكِرَامِ بِالرَّحِيقِ وَالْفَرْعِ السَّدِيدِ وَالرَّوْعِ الْعَظِيمِ وَالْعَذَابِ الْآلَنِيمِ
ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا

ہے اس اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو عظمت والا ہے، زندہ ہے (کسی سبب کے بغیر بذات خود) قائم ہے، نہر بیان ہے، رحم کرنے والا ہے، جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل کا پروردگار ہے، 251 آهْيَا شُرَّاهِيا آهْيَا هَا هِيَا نَمَّا هِيَا اَدُوْنَاى اَصْبَاوَتْ اَلْ شَرَاىْ شَلَعَجِيصْ شَلَيْقَوْشْ طَلَطَيْكُشْ طَطَلَيْكُشْ مَهْلُوشْ بَهْمَشْ هَمِيْمُوشْ شَيْهَيْتْ شَنَاهَشْ مَرَطَلَيْكُشْ قَاْفَهْمُ عِيُوْنَا نَاعَمَلَا نَاوَتْ

یہ کلام کتنا عظیم ہے، اللہ تعالیٰ کی بادشاہی کتنی عظیم ہے۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے اسامی کا نافرمانی کرے گا۔ میں اسے بھڑکتی ہوئی آگ سے جلا دوں گا۔ اے اللہ تعالیٰ کے معزز فرشتو! تم ان نافرمانوں کو جلانے۔ شریہ لطیف دینے اور دردناک عذاب کی سزا دے۔

حضرت آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ میں تین تین ماہ تک ان جنات کی گریہ و زاری سنا کرتا تھا وہ کہا کرتے تھے۔ اے اللہ کے نبی سلیمان (علیہ السلام) ہم پناہ مانگتے ہیں۔ آپ نے ہمیں آگ کے ایسے عذاب سے دو چار کر دیا ہے جو ہمیں ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے اور ہمارے اندر اس کلام کا اور اس میں موجود عظیم اسماء کا سامنا کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ وہ جنات حضرت سلیمان علیہ السلام سے معافی مانگتے یہاں تک کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ان سے راضی ہو جاتے اور ان کی سرکشی سے درگزر فرماتے۔

یہ وہ عجیب اسرار ہیں صحیح طور پر تو اتر کے ساتھ مقتول ہیں۔ شیخ مدین ان اسماء کی بہت زیادہ تعظیم کیا کرتے تھے۔ بعض ان اسماء کی معرفت حاصل کر کے اس کیلئے تمام ملوک، جنات مسخر ہو جاتے ہیں۔ وہ جنات خرید و فروخت میں، وزنی ساز و سامان کی بار برداری میں، کھانے اور مشروبات کے حصول وغیرہ میں عامل کی مدد کرتے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ اسماء عرش کے دائرے پر تحریر ہیں اور مقرب کردیوں کا وظیفہ ہیں۔ حکیم بلیطوس ادوی اپنے روحانی مقالات میں اس زجر کو تحریر کرتے ہوئے ذکر کرتے ہیں، یہ وہ زجر ہے جس کے اثرات کا ہم نے ظاہر آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے اور اسکے اسرار نہایت غور و فکر کے بعد سمجھے ہیں۔ وہ مثلاً جسے حکماء نے برصیہ کے ساتھ مخصوص قرار دیا ہے یہ زجر اور بدحیثیت جھیں کیلئے ہے۔ جب ہم حکیم ارسطو کے سامنے زانورہ تلمذ طے کر رہے تھے تو ہم میں سے ہر ایک طالب علم اس زجر کو حفظ کر کے خفیہ طور پر، دکھاتا تھا ہم نے جس غور و فکر کا ذکر کیا ہے اس سے مراد محض عقلی غور و فکر نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے قرآن مجید کے آیتوں میں اس زجر کے مفہوم اور اس کا مشاہدہ کیا ہے۔ حکیم بلیطوس نے اپنے مقالے ”الاسرارانی خواص الاجاھر والاچاھر“ میں اس زجر کے خواص کا تفصیل ذکر کیا ہے۔ بلیطوس کہتا ہے۔ معنی جواھر کے اسرار کی حکمتوں اور بلند مرتبہ حکمتوں کے اسرار کی نقاب کشائی سب سے پہلے محترم استاد ارسطو نے کی۔ جس نے یہ علوم حضرت ادریس علیہ السلام سے سیکھے تھے۔ جن کے پاس ناموس اعظم (حضرت جبرائیل) عظیم حکمت کے ہمراہ تشریف لاتے تھے۔ گویا حضرت ادریس علیہ السلام نے سب سے پہلے حکمت کی وضاحت و تشریح کا آغاز کیا۔ وہ حکمت جو روح الامین حضرت جبرائیل علیہ السلام اپنے ہمراہ لیکر، حضرت ادریس علیہ السلام پر نازل ہوئے تھے۔

ان عظیم اسماء (کے خواص) کی شہادت کیلئے بہت سے براہین (دلائل) موجود

ہیں اور اس کے خواص علمی و فنی تجربوں سے ثابت ہیں۔ اس زجر کے ذریعے دشمنوں کے شر سے بچا جاسکتا ہے۔ دوستوں سے فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ زراعت و پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔ ہر دشمن ہلاک ہو سکتا ہے۔ حاکم فرمانبردار ہو سکتا ہے، زندگی طویل ہو سکتی ہے، مشکلات سے چھکارا دل سکتا ہے، برکت حاصل ہو سکتی ہے۔ جنات و انسانوں میں سے ہر ایک کے شر سے نجات مل سکتی ہے۔ اس کا درد کرنے سے کوئی ضرر لاحق نہیں ہوتا، زندگی کا راز اس میں پوشیدہ ہے۔ ملکوت اعلیٰ کا اس کے ذریعے مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ دشمن کو مقبور کیا جاسکتا ہے۔ اس پر غلبہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ دشمن کو دوستی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اس کی بدولت دشمن آپ سے مدد طلب کرنے پر مجبور ہو سکتا ہے۔ آپ کے جد اعلیٰ حضرت آدم علیہ السلام نے اسی کا وسیلہ اختیار کیا تھا۔ اسکے ذریعے کسی شخص کے خیالات سے آگاہی حاصل کی جاسکتی ہے۔

آپ ہم اللہ سے شروع کر کے اسے آخر تک پڑھیں جیسے کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ یہ جو ناموس علیہ السلام سے مقتول ہوئے ہیں، ان کے ناموس کے حوالے سے حضرت ادریس علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جن کی کیت حرمس الحمر اس یعنی داناؤں کے پیشوا ہے۔

میں نے آغاز ہی سے اس بات کا انتظام کیا ہے کہ میں اس کتاب میں صرف وہی اقسام (و وظائف) نقل کروں گا جو قدیم بھی ہوں اور قابل اعتماد بھی۔ حکیم فیساغورس کے زمانے سے لیکر آج تک آنے والے علم و روحانیت کے تمام ماہرین انہیں جانتے ہیں۔ یہ تمام وظائف مجرب و آزمودہ ہیں۔ میں یہ جانتا ہوں کہ حکمت الہیہ اور روحانی اسرار، اللہ تعالیٰ کی خاص قدرت کے تحت، جابلوں، فاقوں اور مٹانقوں کیلئے ممنوع ہیں اور یہ سب اللہ رب العالمین کی حمایت کا نتیجہ ہے (ان اسماء کے فطری) ہم معزز فرشتوں کا قرب حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے پیہر کار بندوں تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔

خالوں، منکروں اور جھوٹوں کے گروہ سے دور اور محفوظ رہتے ہیں۔ جس پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے نیک بندوں کو اپنے اسماء کے اسرار (کے مشاہدے و تجربے) میں مشغول کر دیا ہے۔

معزز قارئین! آپ کو چاہیے کہ ان اسماء کو یاد کریں۔ انکی حفاظت کریں۔ تاہل لوگوں سے انکے اسرار چھپا کر رکھیں۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ اسے اپنا پنام کہاں پہنچانا ہے۔ اگر آپ ان اسماء کے ورد کے دوران خوشگوار ماحول میں ادب و احترام کے ساتھ ورد کریں تو اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور ملوک (ہوائی چیزیں) کے نزدیک یہ عمل زیادہ بہتر ہوگا اور ان اسماء کے خدام کے قلوب میں آپ کی زیادہ ہیبت طاری ہوگی۔ وہ آپ کا زیادہ احترام کریں گے اور زیادہ بہتر طور پر آپ کی فرمانبرداری کریں گے۔ آپ پر

لازم ہے کہ عمل کے دوران پاک و صاف اور خوشبوؤں میں بسی ہوئی (ہوائی مخلوق کے ساتھ) کلام کے دوران آپ نرمی سے کام لیں، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کے تمام ارادے پورے ہوں گے، ہر ملوک میں سے کوئی کام حرام یا حلال نہ ہوگا۔ آپ کی دعا اور ہیبت میں اضافہ ہوگا۔ یاد رکھیں ارواحِ الٰہیہ عالمین کے ہاں جلد حاضر ہو جاتی ہیں جو باہیبت ہوں، وعدے پورے کرتے ہوں، گفتگو کم کرتے ہوں۔ یاد رکھیں تمام اعمال کی بنیاد اور تمام بھلائیوں میں سب سے بہتر یہ خوبی تقویٰ ہے کیونکہ ہر علم میں اسے بنیاد کی حیثیت حاصل ہے۔ خاص طور پر روحانی علوم میں اس کی ضرورت بہت زیادہ ہے۔

ہمارے ایک استاد تھے جو کثرت کے ساتھ ملوک نازل کیا کرتے تھے اور ارواح حاضر کیا کرتے تھے اور اس کام میں وہ حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب ایک قسم سے دلیا کرتے تھے۔ اس سے پہلے ہم نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب جس وظیفے کا ذکر کیا ہے وہ (اصطلاحی اعتبار سے) عزیمت کہلاتا ہے۔ ہمارے شیخ، اس قسم

کے بہت مداح تھے۔ آپ نے اپنے شاگردوں کو یہ وصیت کی کہ اس قسم (کے ورد) کو اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ یہ حضرت سلیمان علیہ السلام سے منقول ہے اور عہد قدیم سے منقول تمام اقسام میں سب سے طویل القدر قسم ہے۔ یہ وہ قسم ہے جسے میں نے بہت طویل القدر مشائخ سے سیکھا ہے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے دنیاوی امور میں تعریف کرنے کی صلاحیت عطا فرمائی تھی۔ تم پر لازم ہے کہ تاہل شخص کے سامنے اس کے عمل کی تاثیر بیان کرنے سے گریز کرو۔ اس کے اسرار چھپائے رکھو، کیونکہ یہ بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اس سے پہلے اپنی حفاظت کا بندوبست کرو۔ تمہاری تمام مراویں پوری ہوں گی۔ اس کے بعد استاد مجتہد نے یہ ”صن“، تعلیم فرمایا (جس کے ذریعے اعمال کے خفی اثرات سے محفوظ رہا جاسکتا ہے) اسے صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھا جائے گا۔

حصن عظیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی یَمِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ
عَلٰی شَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰهِ خَلْفَیْ بِسْمِ اللّٰهِ اَمَامَیْ بِسْمِ اللّٰهِ وَفِیْ بِسْمِ
اللّٰهِ اِکْتَفِیْتُ وَفِیْ حَزْرَةِ الْحَصِیْنِ دَخَلْتُ وَلِحِصْنِهِ الْمَنْبِعِ
اِحْتَجَبْتُ وَبِاسْمَائِهِ الْحُسْنٰی تَسَرَّلْتُ وَبِاَنْوَارِ اِسْمِهِ الْجَلِیْلِ
تَرَدَّدْتُ وَبِقُوَّةِ اِمْدَادِ اَسْرَارِ اِسْمِهِ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنِ الْقَاهِرِ عَلُوْتُ وَ
عَلِیْتُ اَعْدَائِیْ مِنْ الْیَحْنِ وَالْاَنْسِ وَسَائِرِ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَاحْتَجَبْتُ
وَقَهَرْتُ وَانْتَصَرْتُ وَبِجَلَالِهَا سَنَاءُ اِسْمِ الْاَعْظَمِ الْاَكْبَرِ الْحَیِّ
الْقَیُّوْمِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ تَدَرَّعْتُ وَبِوَرَقِ اَنْوَارِ اَسْرَارِ
کَلَامِهِ الْعَظِیْمِ اِحْتَجَبْتُ وَتَمَسَّكْتُ وَبِخَفِیْ لَطِیْفِهِ الْحَسَنِ

الْحَمِيلُ تَعَلَّمْتُ وَبِرَّكَتِهِ الْقَوِيُّ لَحَجَاتٍ وَاسْتَدْنْتُ سُبْحَانَهُ وَ
بِحَمْدِهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ فَتَنَاحَ عَلَيْهِ بِاسْطٍ
مُعْزَّجٍ خَوَادِ كَرِيمٍ عَلَيَّ عَظِيمٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْكَلِمَاتِ الثَّمَانِ
وَالْأَسْمَاءِ الْمُعْظَمَاتِ وَالْآخِرِ النُّورِ أَيْنَاتِ وَالْكَتَبِ الْمُنَزَّلَاتِ
وَالْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ بِمَا وَارَتْهُ سُرَادِقَاتُ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ مِنَ الْهَيْبَةِ
وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعَظَمَةِ وَبِمَا أَوْدَعْتَ فِي الْخُرُوفِ وَالْأَسْمَاءِ
مِنَ الْخَوَاصِ وَالْأَسْرَارِ بِالْحَضْرَةِ الشَّرِيفَةِ وَالشَّرِيعَةِ الْمَطْهُرَةِ
وَبِالْوَسْوَائِ الْخَمْسِ وَاتِّصَالَاتِ الْأَسْرَارِ وَالرَّحْمَةِ لِلْخَوَاصِ مِنْ
عِبَادِكَ وَأَسْأَلُكَ يَا رَبُّ بِمَا دَعَاكَ بِهِ أَنْبِيَأُكَ وَرُسُلُكَ وَبِمَا
يُسَبِّحُكَ وَيُحَمِّدُكَ مِنْ حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَالْمَقَرِّينِ مِنْ مَلَائِكَتِكَ
أَنْ تَجْعَلَنِي مُحَصَّنًا مَحْفُوظًا مِنْ كُلِّ عَدُوٍّ مِنَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ
وَالشَّيَاطِينِ وَمِنْ أَسَاقِ الْخَلْقِ كُلِّهَا مَا عَصَيْتُ مِنْهَا وَمَا أَعْلَمُ
وَأَدْخِلْنِي فِي إِمْدَادِ أَنْوَارِ سِرِّ خَزَائِنِ حَزْرِكَ الْغَزِيرِ الْمُنِيعِ
مُتَحَجِّبًا عَنِ كُلِّ سُوءٍ مَقْمُوسًا فِي بَحْرِ مِنْ نُورِ هَيْبَتِكَ مُؤَيَّدٌ
مِنْكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكَنْ اللَّهُمَّ لِي وَلِيًّا وَنَاصِرًا وَوَكِيلًا
وَحَاسِبًا وَحَفِيزًا بِرَحْمَتِكَ وَقُضْلِكَ وَمُنْتِكَ وَطَوْلِكَ وَاجْعَلْ
جَمِيعَ مَخْلُوقَاتِكَ طَوْعَ يَدِي مَالِكًا زَامَةً قُلُوبِهِمْ مَحْبُوبًا عِنْدَهُمْ
وَمَعْرُوفًا مَكْرُمًا مَهَابًا أَنْ لَا يَعْصُونَ أَمْرِي وَلَا آتَالُ مِنْهُمْ مَكْرُوهًا
أَبَدًا مَعْمُومًا مِنْ إِذَاهُمْ بِبِدْعَةِ الْمَحْبَةِ وَالْمُودَةِ وَالْإِلَافَةِ وَاجْعَلْنِي
فِي ذَلِكَ قَرِيبًا مِنْ حَضْرَتِكَ الشَّرِيفَةِ مَتَمَسِّكًا بِالشَّرِيعَةِ الْمَطْهُرَةِ
مُتَلَقِّيًا الْمَعْلُومَ وَالْحِكْمَةَ الَّتِي تَقْدِفُهَا مِنْ فُضْلِكَ فِي قَلْبِي مِنْ

فَيْضِ أَنْوَارِكَ أَحْفَظْنِي اللَّهُمَّ مِنَ الْعَجَبِ وَالْكِبَرِ وَالرَّيَاءِ وَالنَّفَاقِ
وَالشُّرْكِ الْخَفِيِّ وَطَهِّرْنِي مِنَ الدَّنَسِ وَالزَّلَاتِ وَالنُّجُوبِ الْبَاطِنَةِ
وَالظَّاهِرَةِ وَاجْعَلْنِي آمِنًا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ وَاجْعَلْ حَيَاتِي
فِي طَاعَتِكَ وَفَهْمِي فِي عِلْمِكَ اللَّذَنِيِّ وَاصْحَبْنِي بِعِبَادِكَ
الصَّالِحِينَ وَابْعُدْ عَنِّي الْمُنَافِقِينَ وَارْزُقْنِي بِأَخِيكَ الْمُتَّقِينَ
وَالْأَبْدَالِ وَالصَّادِقِينَ وَاخْوَانِنَا الرُّوحَانِيِّينَ الْمُجْتَهِدِينَ
الصَّادِقِينَ وَاجْعَلْنِي مِنْهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ
وَعَافِنِي مِنْهُ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَتَجَنِّي مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَلَا عَلَيَّ مِنَ
الْعَافِلِينَ وَاسْقِنِي كَأْسًا رُؤْيَا مِنْ هَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَاتَّجَعَلْنِي مِنَ
الْقَانِطِينَ بِأَهْوَى ٣ يَا أَيُّهَا شَأْنُهَا أَدُونَايَ أَصَابُوتِ آلِ خُدَايَ يَا ذَا
الْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ إِلَهِي هَذَا عَظِيمُ شَأْنِكَ وَأَعَزُّ سُلْطَانِكَ اللَّهُمَّ يَا ذَا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُتَزَلِّينَ وَبِكَ إِعْتَصَمْتُ وَأَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ وَبِكَ
إِهْتَدَيْتُ إِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ فَاتَّقِنِي اللَّهُمَّ شَرُّ كُلِّ مَكْرُوهٍ
وَاجْعَلْ دُعَائِي مَقْرُونًا بِحَاجَتِكَ مَعَ اللَّطْفِ وَالزَّيَاةِ وَالْمُنْعِ
الْحَسَنِ وَالتَّلَفُّاتِ الْكُورِ وَتَرْقِيَاتِ الْوُصُولِ إِلَى حَضْرَتِكَ
الْكَرِيمَةِ الْقُدْسِيَةِ وَأَهْلِيَّ بِسَمَاعِ الْخُطَابِ بِاسْمِ يَحْيَى يَا قَرِيبُ
يَا مُجِيبُ يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ الذَّرَجَاتِ يَا سَامِعُ الْأَصْوَاتِ عَلَى
اِخْتِلَافِ اللُّغَاتِ أَسْأَلُكَ الْعَصْمَةَ وَالْأَمْنَ وَالسَّلَامَةَ وَاللَّطْفَ
وَالْبَرَكَةَ وَالنَّاعَةَ وَالنِّبْتَ بِكَ عَنْ مَنْ سِوَاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
(٣٠٣) سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَجِيمٍ (٥) ١٦ (٣٠٣) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

أَلْبَرَّاءَ الرَّحِيمِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ أَزْوَاجِهِ وَوَدَّيْتَهُ
الْكُتَيْبِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينَئِذٍ آمِينَ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اللہ ہی کے نام کے ساتھ اپنے دائیں جانب، اسی کے نام کے ساتھ اپنے بائیں جانب، اسی کے نام کے ساتھ اپنے پیچھے اور اسی کے نام کی برکت سے اپنے آگے (حصار قائم کرتا ہوں)۔

اللہ ہی کے نام پر میں اکتفا کرتا ہوں۔ اسی کی پناہ محفوظ ہے۔ جس میں میں داخل ہوتا ہوں اور اس کے مضبوط قلعے میں چھپ جاتا ہوں۔ اس کے اچھے اچھے ناموں سے اور اس کے عظیم القدر اسم کے انوار کے راز سے میں اس کے زبردست، مضبوط اور طاقتور اسم کے اسرار کی امداد کی قوت سے مجھے اپنے دشمنوں، جنات، انسانوں بلکہ تمام مخلوقات پر برتری حاصل ہوتی ہے۔

اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اپنی باتوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری انجلیاں، مرسلین سے تجھ سے ملتی ہیں اور جو تیرے فرشتوں میں سے مقرب فرشتے اور جلالین عرش تیری تسبیح و تہجد بیان کرتے ہیں۔ (اس کی برکت سے) تو مجھے جنات، انسانوں، شیاطین بلکہ تمام جہان کے باسیوں، جن کا تجھے علم ہے اور میں جن کے بارے میں نہیں جانتا، ان سب کی دشمنی سے تو مجھے محفوظ رکھ اور مجھے اپنے زبردست حفاظت کے خزانوں کے راز کے اسرار کی امداد کے سمندر میں مجھے پوشیدہ رکھ، روح القدس کے ذریعے میری مدد فرما۔ اے اللہ! میرا دوست، مددگار، کارساز، وکیل اور نگہبان اور محافظ بن جائے۔ جس اپنی رحمت، فضل، احسان اور عنایت کے ذریعے اور تمام مخلوق کو میرا فرمانبردار بنا دے۔ ان کے قلوب کی بائیس میرے ہاتھ میں ہوں۔ میری غنیمت ان کے نزدیک محبوب اور قابل تعریف ہو، معزز اور باہیت ہو، وہ میری نافرمانی نہ کریں اور نہ ہی مجھے بھی کوئی دکھ

پہنچائیں۔ میں ان کی (طرف سے پہنچائی جانے والی) تکلیف سے محفوظ رہوں، وہ میرے ساتھ شدید محبت و الفت رکھیں، (اے اللہ) مجھے اپنی بارگاہ کا مقرب بنا دے، شریعت مطہرہ کو مضبوطی سے تھامنے والا بنا دے۔ علوم و حکمت سے مالا مال کر دے۔ اپنے انوار کے فیض سے اور اپنے فضل سے میرے دل میں علوم و حکمت کو رائج فرما دے۔ اے اللہ! مجھے خود پسندی، تکبر، ریا کاری، منافقت اور شرک خفی سے محفوظ فرما اور مجھے گندگی بیکٹے اور تمام ظاہری و باطنی عیوب سے پاک کر دے۔ (اے اللہ) مجھے قبر کے عذاب اور فتنے سے محفوظ فرما مجھے ساری زندگی میں اپنا فرمانبردار بنا۔ میری فہم کو علم لدنی سے مالا مال فرما اور مجھے اپنے نیک و کار بندوں کی مصاحبت عطا فرما، مجھ سے منافقین کو دور فرما دے اور اپنے پرہیزگار دوستوں، ابرار، صدیقین اور علم و روحانیت کے سچے مجتہدین کی (مقربیت) عطا فرما اور مجھے بھی اپنی رحمت کے فضل ان میں شامل فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! تو مجھے ہر بلا سے محفوظ فرما ہر ہلاکت سے نجات عطا فرما، غافل لوگوں (کی قریب و محبت) سے مجھے محفوظ فرما اور مجھے اپنی محبت کی شراب کا جام سے سیراب فرما۔ مجھے اپنی رحمت سے ناامید ہونے والوں میں شامل نہ فرما یا صحو یا شایعہ آلود نا اصبامت آل شامی۔ اے زبردست دلیل کے مالک، اے عظمت و قدرت کے مالک، اے زندہ (اے بذات خود) موجود، اے جلال و اکرام کے مالک، میرے پروردگار تیری شان عظمیٰ عظیم ہے، تیری بادشاہت کتنی زبردست ہے، اے اللہ! میں تیری بارگاہ کا گلدایوں اور تو بہترین عطا فرمانے والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھی سے مدد مانگتا ہوں اور تو بہترین مددگار ہے اور میں تیرے ہی سیدھے راستے پر ثابت قدم رہنے (کی دعا مانگتا ہوں) اے اللہ! مجھے ہر ناپسندیدہ (کام اور صورت حال) سے محفوظ فرما اور اپنے لطف و احسان اور فضل و کرم کی بدولت میری اس دعا کو قبول فرما۔

اے جلد (دعا قبول کرنے والے)، اے نگہبان اے دعا قبول فرمانے والے،

اے پیدا کرنے والے، اے درجات بلند کرنے والے، زبانوں کے فرق کے باوجود آوازیں سننے والے میں تجھ سے عصمت، امن، سلامتی، لطف، برکت، قناعت اور تیری ذات کے علاوہ ہر ایک سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! (یازم الراحمین، 3 مرتبہ پڑھیں) "سلام قول من رب رحیم" (5 یا 16 مرتبہ پڑھیں) اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے، مہربان اور معزز ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب پر، آپ کی ازواج و مطہرات پر اور آپ کی اولاد پاک پر، نیز بے انتہا سلام نازل فرمائے، ہر وقت اور ہر گھڑی میں، آمین۔

اس دعا کے خواص بے شمار ہیں اس کے ذریعے 40 دن کے اندر (باقاعدگی سے پڑھنے سے) اللہ تعالیٰ کا اتنا قرب نصیب ہوتا ہے جو اس کے علاوہ کوئی بھی عمل یا پانچ سالہ تک کرنے سے بھی حاصل نہیں ہوتا۔ اپنی حفاظت کیلئے اس دعا کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھا جائے۔

اے مالک کل مبین و الدین پر دعوت سورہ یسین

يَسْ وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ إِلَىٰ مِثْنِ يَٰكَفَىٰ يَٰ شَافِي يَٰ هَادِي
يَٰلطِيفُ يَٰبَاقِي أَجِبْ يَٰرُؤْفَائِيلُ أَنْتَ وَخُدَامُكَ وَأَعْوَانُكَ مِنَ
الْعُلُوِّيَّةِ وَالسَّفَلِيَّةِ أَجِبْ يَٰمَذْهَبُ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ الْحَمْدِ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ وَبِحَقِّ الْحَيِّ الْقَيُّومِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ
أَمْرُهُ الْجَبَّارُ وَبِحَقِّ الطَّهِيلِ وَقَدْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَّقَ الْبَاطِلُ أَنْ
الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوقًا أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ قَضَائِلِغٍ وَسَائِلِغٍ بَأَن
تَتَوَكَّلُوا بِمَنْعِ كُلِّ مَنْ يَضُرُّ حَامِلَ كِتَابِي هَذَا بِحَقِّ يَسْ وَبِحُرْمَةِ
كَجَعٍ مَلَنَقِيحُوْهُشْ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقُرْيَةِ إِلَىٰ مِثْنِ

يَٰرَحْمَنُ يَٰرَحِيمُ يَٰرُؤْفُ يَٰعَطُوْكَ يَٰجَلِيلُ يَٰجَبَّارُ أَجِبْ يَٰ
جِبْرَائِيلُ أَنْتَ وَأَعْوَانُكَ وَخُدَامُكَ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
وَأَنْتَ يَاْمُرَةُ الْأَيْبُضِ أَجِبْ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَبِحَقِّ الرَّؤْفِ الطَّوْفِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ هُوَ زَحْ
وَبِحَقِّ مَطْهَطِيلِ وَقَدْ مَنَّا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَعَمَلْنَا هَبْ
مَنْشُورًا نَوَكِّلُوا بِمَنْعِ حَامِلِ كِتَابِي هَذَا وَعَطْفُوا عَلَيْهِ قُلُوبُ
الْخَلَائِقِ مِنَ الْبَشَرِ مِنْ كُلِّ أُنْثَىٰ وَذَكَرُوْهُمْ أَوْلَادَ آدَمَ وَبَنَاتِ
حَوَىٰ وَأَقْصُوا حَوَافِجَهُ عِنْدَ كُلِّ مَنْ أَقْبَلَ عَلَيْهِ وَعَاطَفُوا عَلَيْهِ
بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ طَيْلُكَ يَدْعُ مَلْفِيْمَكِيُوشِ أَنْ
يُجِيبَ لِي بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَتَهْضُوا جَمِيعَ حَوَافِجِي قَالُوا إِنَّا
تَطَهَّرْنَا بِكُمْ إِلَىٰ مِثْنِ مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ يَٰمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ أَجِبْ
يَٰسَمَاءُ أَجِبْ أَنْتَ وَخُدَامُكَ وَأَعْوَانُكَ مِنَ الْعُلُوِّيَّةِ وَالسَّفَلِيَّةِ
أَجِبْ يَٰأَحْمَدُ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ وَبِحَقِّ
الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ طَيْلُكَ وَبِحَقِّ قَهْطَهْطِيلِ فَإِذَا جَاءَ
وَعَدَ رَبِّي جَعَلَهُ دَنَا وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَٰكَافِغٍ
طَعْنَائِيلُ أَنْ تَوَكَّلُوا بِحَامِلِ كِتَابِي هَذَا وَتَمْنَعُوا عَنْهُ كُلَّ هَيْمٍ وَ
غِيْمٍ وَسَوْءٍ وَجِدِدُوا حَلَاوَعَهُ كُلَّ عَقْدَةٍ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِحَقِّ
بَحْرِ سَبِيلِ كَافِي إِنِّي أَمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونَ إِلَىٰ مِثْنِ يَٰسَرِيعِ
يَٰقَرِيبِ أَيْكَ نَعْبُدُ وَأَيْكَ نَسْتَعِيْنُ وَبِحَقِّ السَّرِيعِ الْقَرِيبِ يَٰمَعْبُودِ
يَٰكَبِيرِ يَٰمُتَعَالٍ أَجِبْ يَٰمِكَائِيلُ أَنْتَ وَخُدَامُكَ وَأَعْوَانُكَ مِنَ
الْعُلُوِّيَّةِ وَالسَّفَلِيَّةِ أَجِبْ يَٰبُرْقَانَ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ الْمَلِكِ أَيْكَ

نَعْبِدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ وَبِحَقِّ السَّيِّعِ الْقَرِيبِ الْمَعْبُودِ الْمُسْتَعَانُ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ مَسْعُ وَبِحَقِّ نَهْطِطِيلٍ قَالَ مُوسَى جِئْتُكُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْلُحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِأَمْعٍ يَدَايِلُ أَنْ تَتَوَكَّلُوا وَتَتَمَنَعُوا عَنْ حَامِلٍ كِبَارِي هَذَا جَمِيعِ الْمُضْرَبِ وَاجْلِبُوا لَهُ أَنْوَاعِ الْمَسْرَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ بِحَقِّ عِزَّتِ اللَّهِ وَبِحَقِّ سَيِّدِكِ فَقَبِّحُوا وَمَجْبُوشُ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ إِلَهِي مَيْمِينَ اهْدِنَا لَصْرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ يَا قَادِرُ يَا مُتَبَدِّلُ بِالطَّيْفِ يَا خَيْرُ يَا خَالِقُ يَا هَادِي أَجَبْ يَا صَرَفِيائِلُ أَنْتَ وَخَدَامُكَ أَعْوَانُكَ مِنَ الْعُلُوبَةِ وَالسَّفَلَةِ يَا شَهْوَوشُ جَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ اهْدِنَا لَصْرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَبِحَقِّ الْقَادِرِ الْمُتَبَدِّلِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ فَصَرُّ وَبِحَقِّ نَهْطِطِيلٍ وَلِلَّهِ الْكِبَارُ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْنِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلُ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا كَامِعُ أَنْ تَجِبُوا وَتَتَوَكَّلُوا بِقَضَاءِ حَاجَتِي بِحَقِّ لَاغُ وَقَابُوشُ وَأَنْ اعْبُدُونَنِي هَذَا صِرَاطُ مُسْتَقِيمٍ إِلَهِي مَيْمِينَ صِرَاطِ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا عَلِيٍّ يَا حَكِيمُ يَا عَلَامُ الْغُيُوبِ يَا قَدِيرُ يَا كَبِيرُ يَا مُتَعَالٍ يَا لَطِيفَ الطَّيْفِ يَا هَادِي أَجَبْ يَا عِنْيَائِلُ أَنْتَ وَخَدَامُكَ وَأَعْوَانُكَ مِنَ الْعُلُوبَةِ وَالسَّفَلَةِ أَجَبْ يَا زُبْعَةُ الْاَيُّضِ سَمِيعًا مُطِيعًا وَأَفْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ بِهِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ عِنْيَائِلُ وَبِحَقِّ صِرَاطِ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّ الْعَلِيِّ الْحَكِيمِ عَلَامُ الْغُيُوبِ وَبِحَقِّ لَخْهَطِطِيلٍ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ

الطَّيِّبِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ يَرْفَعُهُ وَبِحَقِّ شَتَّحُ أَجَبْ يَا مِطْطَنُ وَعَجَلُ بَشَخِيرِ الْأَمْلَاقِ وَالْخَدَامِ وَيَطْهَرُونَ الْبُرْهَاشَةَ

سورة یسین کی دعوت

اس دعوت کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے سورہ یسین کو آغاز سے پڑھنا شروع کریں اور سب سے پہلے آنے والے لفظ ”یسین“ تک پڑھنے کے بعد یوں پڑھیں۔ اے کفایت کرنے والے، اے شفا دینے والے، اے ہدایت دینے والے، اے لطف فرمانے والے، اے ہمیشہ رہنے والے، اے رؤفیا کیل تم، تمہارے خدام، تمہارے غلّی وعلوی اعوان (تم میری پکارا) جواب دو، اے مذہب (میرا حکم) سنو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ الحمد للہ رب العالمین کے طفیل، جی و قیوم کے طفیل اور اس فرشتے کے طفیل جس کے حکم کی پابندی تم پر لازم ہے، طھطھیل کے طفیل، اور تم کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل مٹ گیا، یہ شکل باطل مٹ کر رہتا ہے۔ اس جہیں تہمتا ہوں، تصلیح اور اصلاح کی کہ میں جس وردو، جو میری اس کتاب کے حوالہ میں لکھ رہا ہوں چاہتا ہوں۔ یسین کے طفیل اور کچھ ملتھجو عش (اس کے بعد یہ سورہ یسین یہاں سے پڑھیں) ”واضرِبْ لَهُمْ مَسَلًا صَاحِبِ الْقُرْبَةِ“ اور دوسرے ”یسین“ تک اس کی تلاوت کریں (پھر یوں پڑھیں) اے مہربان، اے لطف کرنے والے، اے رؤف، اے عطف (دونوں کا مطلب لطف و مہربانی کرنے والا ہے) اے طیل، اے جبار (یعنی انتہائی زبردست ذات) اے جبرائیل، تم، تمہارے اعوان اور آسمانی وزین خدام سب (میری اس پکارا) جواب دو۔ اے مرۃ الایسین! تم (میرا حکم) سن کر فرمانبرداری کرتے ہوئے جواب دو، رحمان ورحم اور رؤف و عطف (یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات) کے طفیل، اس فرشتے کے طفیل جس کے حکم کی پابندی تم پر لازم ہے اور (جس

کا نام) حوز، مصلیٰ کے طفیل اور "قدما الی مامرو امن عمل فجعلناه ہباء
امتورا" کے طفیل، میری اس کتاب کے حامل شخص پر تمام اولاد آدم کے قلوب کو مہربان
کر دو اور اس کی تمام خواج (ضروریات) کو پورا کر دو اور اس کے ساتھ اس فرشتے کے
طفیل مہربانی کے ساتھ جیسا آؤ جس کے حکم کی پابندی تم پر لازم ہے (اور جس کا نام)
طیلک یدغ مصلیٰ ہے۔ تم سب و اطاعت کرتے ہوئے (میری پکار کا) جواب دو اور
میری تمام حاجات پوری کرو۔ (پھر اس کے بعد دوسرے "مبین" کے آگے سے اس
آیت سے تلاوت کا آغاز کریں) "قلوالنا تطیورنا بکم" سے لیکر اگلے "مبین"
تک سورہ یٰسین کی تلاوت کریں (اور اس کے بعد یوں پڑھیں) اے جزا کے دن کے
مالک، اے لوگوں کو پھیر دینے والے (یعنی اے اللہ تعالیٰ تو میری دعا کو قبول فرما) اے
سمائل تم، تمہارے خدام اور علوی و سفلیٰ اعموان سب جواب دو، اے احمد (کافی
فرشتے) تم فرمانبرداری کرتے ہوئے (میری اس پکار کا) جواب دو "مالک یوم الدین
کے طفیل اور اس فرشتے کے طفیل جس کے حکم کی پابندی تم پر لازم ہے (اور جس کا نام)
طیلک ہے اور مصلیٰ کے طفیل "فاذا جاء وھدیلک جعلہ دکا وکان وعدیہ
حقا" (اور جب میرے پروردگار کا وعدہ پورا ہوا تو اس نے اس کے کلمے بکھڑے کر
دیئے اور میرے پروردگار کا وعدہ حق ہے) اے کارغ ظفکبا نخل میں جنہیں قسم دیتا ہوں کہ
تم میری اس کتاب کے حامل شخص کا خاص خیال رکھو اور اس سے ہر غم، پریشانی، ناگوار
صورتحال اور دکھ دور کرو، اس کی تمام بندشیں کھول دو، ان اسماء کے طفیل اور بحر سبیل
کافی کے طفیل، (پھر اس کے بعد) "انی امت ربکم" سے (سورہ یٰسین پڑھنا شروع
کریں اور) اگلے "مبین" تک اس کی تلاوت کریں (اس کے بعد یوں پڑھیں) اے
جلدی کرنے والے، اے قریب ہم میری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے
ہیں، سربلغ و قریب (یعنی اللہ تعالیٰ) کے طفیل، اے معبود، اے کبیر، اے متعال (دونوں

کا مطلب بلند و برتر ہے) یعنی اے اللہ تعالیٰ تو میری دعاؤں کو قبول فرما۔ اے میکائیل تم
اور تمہارے خدام اور تمہارے علوی و سفلیٰ اعموان سب جواب دو اور اے برقان تم بھی
فرمانبرداری کے ساتھ جواب دو، "ایکنا نعبدو ایکنا نستعین" کے طفیل سربلغ،
قریب، معبود، مستعان (یعنی جلدی کرنے والی ذات جو قریب بھی ہے اور جو عبادت
کے لائق بھی ہے اور جس سے مدد طلب کی جاتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ) اور اس فرشتے کے
طفیل جس کے حکم کی پابندی تم پر لازم ہے (اور جس کا نام) منع ہے، اور جس مصلیٰ
کے طفیل "قال موسیٰ جننم بہ السحر ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین"
(اور موسیٰ نے کہا کہ تم جادو کے ہمراہ آئے ہو بے شک اللہ تعالیٰ اسے ناکام کر دے گا
کیونکہ اللہ تعالیٰ ناسد کرنے والوں کے عمل کو ناپاک مبین نہیں فرماتا) اے مدد یدائیل میں
میں قسم دیتا ہوں کہ تم اس کتاب کے حامل شخص کو تمام ضرر رساں چیزوں کے شر سے
محفوظ رکھو اور اسے ہر طرح کی بھلائی والی مسرتوں سے ہمکنار کرو۔ اللہ تعالیٰ کی عزت
کے طفیل، اور تمہارے خدام اور تمہارے علوی و سفلیٰ اعموان سب جواب دو، اے احمد (کافی
یٰسین پڑھنا شروع کریں) "ویقولون منیٰ هذا الوعد ان کنتم صادقین" (اس کے
بعد آنے والے) "مبین" تک تلاوت کریں (اور پھر یوں کہیں) "اهدنا الصراط
المستقیم (اے اللہ تو ہمیں صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھ) اے قدرت رکھنے والے
اے اقتدار والے، اے مہربان، اے خبر رکھنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے
ہدایت دینے والے (تو میری اس دعا کو قبول فرما) اے سرفراہ نخل تم، تمہارے خدام
اور تمہارے علوی و سفلیٰ اعموان (میری اس پکار کا) جواب دو، اے عبورش فرمانبرداری
کے ساتھ (میری اس پکار کا) جواب دو احدنا الصراط المستقیم کے طفیل اور قدرت و
اقتدار رکھنے والے (یعنی اللہ تعالیٰ) کے طفیل، اور اس فرشتے کے طفیل جس کے حکم کی
پابندی تم پر لازم ہے (اور جس کا نام) نصرت ہے اور مصلیٰ کے طفیل، اور (اس آیت

وَلَاؤُكَ وَكَثِيرَ يَأُوكَ فَلَا قَادِرَ غَيْرُكَ وَلَا قَاهِرَ سِوَاكَ أَشَأْتُكَ بِأَسْمِكَ
الْأَعْظَمِ وَأَسْمَاكَ الْخَسَنِ وَصِفَاتِكَ الْغَلِيَا كَلِمَاتِكَ الَّتِي قُلْتُ
بِهَا لِجَمِيعِ مَا فِي الْأَكْوَانِ كُونِي فَكَانَتْ كَمَا تَشَاءُ الَّتِي لَمْ يَنْبَغِ
لِسَمَاعِهَا خَلْقُ أَرْضٍ وَلَا سَمَاءٍ أَشَأْتُكَ بِمَا أَوْدَعْتَهُ فِيهَا مِنْ
أَسْمَائِكَ وَسُطُوبٍ قَهْرِكَ وَعَلَبَةِ سُلْطَانِكَ وَعِزَّتِي يَدُوكَ أَنْ
تُسَخِّرَ لِي عِبَادَكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ الرُّوحَانِيَّاتِ أَسْتَعِينُ ٤٣٠
بِإِذْنِكَ عَلَى قَضَاءِ حَوَائِجِي مِمَّا يُؤْخِضُكَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ
التَّكْلَانِ وَأَنْتَ أَدْعُوكَ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ الطَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ
الْمُقَوِّمَتُونَ الْمُطِيعُونَ لَأَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ
الرُّوحَانِيَّاتِ الْآخِذِينَ بِسُوَاكِ الْجَنِّ بِمَا أَقْسَمَ اللَّهُ بِهِ عَلَى
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَاقْبَلُوا صَلَاتِي لَأَسْمَائِهِ بِقُدْرَتِهِ وَبِالْكَلِمَاتِ
الَّتِي تَامَتْ الْمُتَعَلِّمَاتِ وَالْأَيَاتِ الْكَلِمَاتِ وَصِفَاتِ اللَّهِ الْعَلِيِّ وَهُوَ رَبُّ
الْآخِرَةِ وَالْأُولَى وَأَدْعُوكُمْ بِمَا نَزَلَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَى آدَمَ وَ
إِبْرَاهِيمَ وَاسْلِمَانَ وَكَافَّةِ الْمُرْسَلِينَ يَا ه ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠ ١٠١ ١٠٢ ١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ ١٠٦ ١٠٧ ١٠٨ ١٠٩ ١١٠ ١١١ ١١٢ ١١٣ ١١٤ ١١٥ ١١٦ ١١٧ ١١٨ ١١٩ ١٢٠ ١٢١ ١٢٢ ١٢٣ ١٢٤ ١٢٥ ١٢٦ ١٢٧ ١٢٨ ١٢٩ ١٣٠ ١٣١ ١٣٢ ١٣٣ ١٣٤ ١٣٥ ١٣٦ ١٣٧ ١٣٨ ١٣٩ ١٤٠ ١٤١ ١٤٢ ١٤٣ ١٤٤ ١٤٥ ١٤٦ ١٤٧ ١٤٨ ١٤٩ ١٥٠ ١٥١ ١٥٢ ١٥٣ ١٥٤ ١٥٥ ١٥٦ ١٥٧ ١٥٨ ١٥٩ ١٦٠ ١٦١ ١٦٢ ١٦٣ ١٦٤ ١٦٥ ١٦٦ ١٦٧ ١٦٨ ١٦٩ ١٧٠ ١٧١ ١٧٢ ١٧٣ ١٧٤ ١٧٥ ١٧٦ ١٧٧ ١٧٨ ١٧٩ ١٨٠ ١٨١ ١٨٢ ١٨٣ ١٨٤ ١٨٥ ١٨٦ ١٨٧ ١٨٨ ١٨٩ ١٩٠ ١٩١ ١٩٢ ١٩٣ ١٩٤ ١٩٥ ١٩٦ ١٩٧ ١٩٨ ١٩٩ ٢٠٠ ٢٠١ ٢٠٢ ٢٠٣ ٢٠٤ ٢٠٥ ٢٠٦ ٢٠٧ ٢٠٨ ٢٠٩ ٢١٠ ٢١١ ٢١٢ ٢١٣ ٢١٤ ٢١٥ ٢١٦ ٢١٧ ٢١٨ ٢١٩ ٢٢٠ ٢٢١ ٢٢٢ ٢٢٣ ٢٢٤ ٢٢٥ ٢٢٦ ٢٢٧ ٢٢٨ ٢٢٩ ٢٣٠ ٢٣١ ٢٣٢ ٢٣٣ ٢٣٤ ٢٣٥ ٢٣٦ ٢٣٧ ٢٣٨ ٢٣٩ ٢٤٠ ٢٤١ ٢٤٢ ٢٤٣ ٢٤٤ ٢٤٥ ٢٤٦ ٢٤٧ ٢٤٨ ٢٤٩ ٢٥٠ ٢٥١ ٢٥٢ ٢٥٣ ٢٥٤ ٢٥٥ ٢٥٦ ٢٥٧ ٢٥٨ ٢٥٩ ٢٦٠ ٢٦١ ٢٦٢ ٢٦٣ ٢٦٤ ٢٦٥ ٢٦٦ ٢٦٧ ٢٦٨ ٢٦٩ ٢٧٠ ٢٧١ ٢٧٢ ٢٧٣ ٢٧٤ ٢٧٥ ٢٧٦ ٢٧٧ ٢٧٨ ٢٧٩ ٢٨٠ ٢٨١ ٢٨٢ ٢٨٣ ٢٨٤ ٢٨٥ ٢٨٦ ٢٨٧ ٢٨٨ ٢٨٩ ٢٩٠ ٢٩١ ٢٩٢ ٢٩٣ ٢٩٤ ٢٩٥ ٢٩٦ ٢٩٧ ٢٩٨ ٢٩٩ ٣٠٠ ٣٠١ ٣٠٢ ٣٠٣ ٣٠٤ ٣٠٥ ٣٠٦ ٣٠٧ ٣٠٨ ٣٠٩ ٣١٠ ٣١١ ٣١٢ ٣١٣ ٣١٤ ٣١٥ ٣١٦ ٣١٧ ٣١٨ ٣١٩ ٣٢٠ ٣٢١ ٣٢٢ ٣٢٣ ٣٢٤ ٣٢٥ ٣٢٦ ٣٢٧ ٣٢٨ ٣٢٩ ٣٣٠ ٣٣١ ٣٣٢ ٣٣٣ ٣٣٤ ٣٣٥ ٣٣٦ ٣٣٧ ٣٣٨ ٣٣٩ ٣٤٠ ٣٤١ ٣٤٢ ٣٤٣ ٣٤٤ ٣٤٥ ٣٤٦ ٣٤٧ ٣٤٨ ٣٤٩ ٣٥٠ ٣٥١ ٣٥٢ ٣٥٣ ٣٥٤ ٣٥٥ ٣٥٦ ٣٥٧ ٣٥٨ ٣٥٩ ٣٦٠ ٣٦١ ٣٦٢ ٣٦٣ ٣٦٤ ٣٦٥ ٣٦٦ ٣٦٧ ٣٦٨ ٣٦٩ ٣٧٠ ٣٧١ ٣٧٢ ٣٧٣ ٣٧٤ ٣٧٥ ٣٧٦ ٣٧٧ ٣٧٨ ٣٧٩ ٣٨٠ ٣٨١ ٣٨٢ ٣٨٣ ٣٨٤ ٣٨٥ ٣٨٦ ٣٨٧ ٣٨٨ ٣٨٩ ٣٩٠ ٣٩١ ٣٩٢ ٣٩٣ ٣٩٤ ٣٩٥ ٣٩٦ ٣٩٧ ٣٩٨ ٣٩٩ ٤٠٠ ٤٠١ ٤٠٢ ٤٠٣ ٤٠٤ ٤٠٥ ٤٠٦ ٤٠٧ ٤٠٨ ٤٠٩ ٤١٠ ٤١١ ٤١٢ ٤١٣ ٤١٤ ٤١٥ ٤١٦ ٤١٧ ٤١٨ ٤١٩ ٤٢٠ ٤٢١ ٤٢٢ ٤٢٣ ٤٢٤ ٤٢٥ ٤٢٦ ٤٢٧ ٤٢٨ ٤٢٩ ٤٣٠ ٤٣١ ٤٣٢ ٤٣٣ ٤٣٤ ٤٣٥ ٤٣٦ ٤٣٧ ٤٣٨ ٤٣٩ ٤٤٠ ٤٤١ ٤٤٢ ٤٤٣ ٤٤٤ ٤٤٥ ٤٤٦ ٤٤٧ ٤٤٨ ٤٤٩ ٤٥٠ ٤٥١ ٤٥٢ ٤٥٣ ٤٥٤ ٤٥٥ ٤٥٦ ٤٥٧ ٤٥٨ ٤٥٩ ٤٦٠ ٤٦١ ٤٦٢ ٤٦٣ ٤٦٤ ٤٦٥ ٤٦٦ ٤٦٧ ٤٦٨ ٤٦٩ ٤٧٠ ٤٧١ ٤٧٢ ٤٧٣ ٤٧٤ ٤٧٥ ٤٧٦ ٤٧٧ ٤٧٨ ٤٧٩ ٤٨٠ ٤٨١ ٤٨٢ ٤٨٣ ٤٨٤ ٤٨٥ ٤٨٦ ٤٨٧ ٤٨٨ ٤٨٩ ٤٩٠ ٤٩١ ٤٩٢ ٤٩٣ ٤٩٤ ٤٩٥ ٤٩٦ ٤٩٧ ٤٩٨ ٤٩٩ ٥٠٠ ٥٠١ ٥٠٢ ٥٠٣ ٥٠٤ ٥٠٥ ٥٠٦ ٥٠٧ ٥٠٨ ٥٠٩ ٥١٠ ٥١١ ٥١٢ ٥١٣ ٥١٤ ٥١٥ ٥١٦ ٥١٧ ٥١٨ ٥١٩ ٥٢٠ ٥٢١ ٥٢٢ ٥٢٣ ٥٢٤ ٥٢٥ ٥٢٦ ٥٢٧ ٥٢٨ ٥٢٩ ٥٣٠ ٥٣١ ٥٣٢ ٥٣٣ ٥٣٤ ٥٣٥ ٥٣٦ ٥٣٧ ٥٣٨ ٥٣٩ ٥٤٠ ٥٤١ ٥٤٢ ٥٤٣ ٥٤٤ ٥٤٥ ٥٤٦ ٥٤٧ ٥٤٨ ٥٤٩ ٥٥٠ ٥٥١ ٥٥٢ ٥٥٣ ٥٥٤ ٥٥٥ ٥٥٦ ٥٥٧ ٥٥٨ ٥٥٩ ٥٦٠ ٥٦١ ٥٦٢ ٥٦٣ ٥٦٤ ٥٦٥ ٥٦٦ ٥٦٧ ٥٦٨ ٥٦٩ ٥٧٠ ٥٧١ ٥٧٢ ٥٧٣ ٥٧٤ ٥٧٥ ٥٧٦ ٥٧٧ ٥٧٨ ٥٧٩ ٥٨٠ ٥٨١ ٥٨٢ ٥٨٣ ٥٨٤ ٥٨٥ ٥٨٦ ٥٨٧ ٥٨٨ ٥٨٩ ٥٩٠ ٥٩١ ٥٩٢ ٥٩٣ ٥٩٤ ٥٩٥ ٥٩٦ ٥٩٧ ٥٩٨ ٥٩٩ ٦٠٠ ٦٠١ ٦٠٢ ٦٠٣ ٦٠٤ ٦٠٥ ٦٠٦ ٦٠٧ ٦٠٨ ٦٠٩ ٦١٠ ٦١١ ٦١٢ ٦١٣ ٦١٤ ٦١٥ ٦١٦ ٦١٧ ٦١٨ ٦١٩ ٦٢٠ ٦٢١ ٦٢٢ ٦٢٣ ٦٢٤ ٦٢٥ ٦٢٦ ٦٢٧ ٦٢٨ ٦٢٩ ٦٣٠ ٦٣١ ٦٣٢ ٦٣٣ ٦٣٤ ٦٣٥ ٦٣٦ ٦٣٧ ٦٣٨ ٦٣٩ ٦٤٠ ٦٤١ ٦٤٢ ٦٤٣ ٦٤٤ ٦٤٥ ٦٤٦ ٦٤٧ ٦٤٨ ٦٤٩ ٦٥٠ ٦٥١ ٦٥٢ ٦٥٣ ٦٥٤ ٦٥٥ ٦٥٦ ٦٥٧ ٦٥٨ ٦٥٩ ٦٦٠ ٦٦١ ٦٦٢ ٦٦٣ ٦٦٤ ٦٦٥ ٦٦٦ ٦٦٧ ٦٦٨ ٦٦٩ ٦٧٠ ٦٧١ ٦٧٢ ٦٧٣ ٦٧٤ ٦٧٥ ٦٧٦ ٦٧٧ ٦٧٨ ٦٧٩ ٦٨٠ ٦٨١ ٦٨٢ ٦٨٣ ٦٨٤ ٦٨٥ ٦٨٦ ٦٨٧ ٦٨٨ ٦٨٩ ٦٩٠ ٦٩١ ٦٩٢ ٦٩٣ ٦٩٤ ٦٩٥ ٦٩٦ ٦٩٧ ٦٩٨ ٦٩٩ ٧٠٠ ٧٠١ ٧٠٢ ٧٠٣ ٧٠٤ ٧٠٥ ٧٠٦ ٧٠٧ ٧٠٨ ٧٠٩ ٧١٠ ٧١١ ٧١٢ ٧١٣ ٧١٤ ٧١٥ ٧١٦ ٧١٧ ٧١٨ ٧١٩ ٧٢٠ ٧٢١ ٧٢٢ ٧٢٣ ٧٢٤ ٧٢٥ ٧٢٦ ٧٢٧ ٧٢٨ ٧٢٩ ٧٣٠ ٧٣١ ٧٣٢ ٧٣٣ ٧٣٤ ٧٣٥ ٧٣٦ ٧٣٧ ٧٣٨ ٧٣٩ ٧٤٠ ٧٤١ ٧٤٢ ٧٤٣ ٧٤٤ ٧٤٥ ٧٤٦ ٧٤٧ ٧٤٨ ٧٤٩ ٧٥٠ ٧٥١ ٧٥٢ ٧٥٣ ٧٥٤ ٧٥٥ ٧٥٦ ٧٥٧ ٧٥٨ ٧٥٩ ٧٦٠ ٧٦١ ٧٦٢ ٧٦٣ ٧٦٤ ٧٦٥ ٧٦٦ ٧٦٧ ٧٦٨ ٧٦٩ ٧٧٠ ٧٧١ ٧٧٢ ٧٧٣ ٧٧٤ ٧٧٥ ٧٧٦ ٧٧٧ ٧٧٨ ٧٧٩ ٧٨٠ ٧٨١ ٧٨٢ ٧٨٣ ٧٨٤ ٧٨٥ ٧٨٦ ٧٨٧ ٧٨٨ ٧٨٩ ٧٩٠ ٧٩١ ٧٩٢ ٧٩٣ ٧٩٤ ٧٩٥ ٧٩٦ ٧٩٧ ٧٩٨ ٧٩٩ ٨٠٠ ٨٠١ ٨٠٢ ٨٠٣ ٨٠٤ ٨٠٥ ٨٠٦ ٨٠٧ ٨٠٨ ٨٠٩ ٨١٠ ٨١١ ٨١٢ ٨١٣ ٨١٤ ٨١٥ ٨١٦ ٨١٧ ٨١٨ ٨١٩ ٨٢٠ ٨٢١ ٨٢٢ ٨٢٣ ٨٢٤ ٨٢٥ ٨٢٦ ٨٢٧ ٨٢٨ ٨٢٩ ٨٣٠ ٨٣١ ٨٣٢ ٨٣٣ ٨٣٤ ٨٣٥ ٨٣٦ ٨٣٧ ٨٣٨ ٨٣٩ ٨٤٠ ٨٤١ ٨٤٢ ٨٤٣ ٨٤٤ ٨٤٥ ٨٤٦ ٨٤٧ ٨٤٨ ٨٤٩ ٨٥٠ ٨٥١ ٨٥٢ ٨٥٣ ٨٥٤ ٨٥٥ ٨٥٦ ٨٥٧ ٨٥٨ ٨٥٩ ٨٦٠ ٨٦١ ٨٦٢ ٨٦٣ ٨٦٤ ٨٦٥ ٨٦٦ ٨٦٧ ٨٦٨ ٨٦٩ ٨٧٠ ٨٧١ ٨٧٢ ٨٧٣ ٨٧٤ ٨٧٥ ٨٧٦ ٨٧٧ ٨٧٨ ٨٧٩ ٨٨٠ ٨٨١ ٨٨٢ ٨٨٣ ٨٨٤ ٨٨٥ ٨٨٦ ٨٨٧ ٨٨٨ ٨٨٩ ٨٩٠ ٨٩١ ٨٩٢ ٨٩٣ ٨٩٤ ٨٩٥ ٨٩٦ ٨٩٧ ٨٩٨ ٨٩٩ ٩٠٠ ٩٠١ ٩٠٢ ٩٠٣ ٩٠٤ ٩٠٥ ٩٠٦ ٩٠٧ ٩٠٨ ٩٠٩ ٩١٠ ٩١١ ٩١٢ ٩١٣ ٩١٤ ٩١٥ ٩١٦ ٩١٧ ٩١٨ ٩١٩ ٩٢٠ ٩٢١ ٩٢٢ ٩٢٣ ٩٢٤ ٩٢٥ ٩٢٦ ٩٢٧ ٩٢٨ ٩٢٩ ٩٣٠ ٩٣١ ٩٣٢ ٩٣٣ ٩٣٤ ٩٣٥ ٩٣٦ ٩٣٧ ٩٣٨ ٩٣٩ ٩٤٠ ٩٤١ ٩٤٢ ٩٤٣ ٩٤٤ ٩٤٥ ٩٤٦ ٩٤٧ ٩٤٨ ٩٤٩ ٩٥٠ ٩٥١ ٩٥٢ ٩٥٣ ٩٥٤ ٩٥٥ ٩٥٦ ٩٥٧ ٩٥٨ ٩٥٩ ٩٦٠ ٩٦١ ٩٦٢ ٩٦٣ ٩٦٤ ٩٦٥ ٩٦٦ ٩٦٧ ٩٦٨ ٩٦٩ ٩٧٠ ٩٧١ ٩٧٢ ٩٧٣ ٩٧٤ ٩٧٥ ٩٧٦ ٩٧٧ ٩٧٨ ٩٧٩ ٩٨٠ ٩٨١ ٩٨٢ ٩٨٣ ٩٨٤ ٩٨٥ ٩٨٦ ٩٨٧ ٩٨٨ ٩٨٩ ٩٩٠ ٩٩١ ٩٩٢ ٩٩٣ ٩٩٤ ٩٩٥ ٩٩٦ ٩٩٧ ٩٩٨ ٩٩٩ ١٠٠٠ ١٠٠١ ١٠٠٢ ١٠٠٣ ١٠٠٤ ١٠٠٥ ١٠٠٦ ١٠٠٧ ١٠٠٨ ١٠٠٩ ١٠١٠ ١٠١١ ١٠١٢ ١٠١٣ ١٠١٤ ١٠١٥ ١٠١٦ ١٠١٧ ١٠١٨ ١٠١٩ ١٠٢٠ ١٠٢١ ١٠٢٢ ١٠٢٣ ١٠٢٤ ١٠٢٥ ١٠٢٦ ١٠٢٧ ١٠٢٨ ١٠٢٩ ١٠٣٠ ١٠٣١ ١٠٣٢ ١٠٣٣ ١٠٣٤ ١٠٣٥ ١٠٣٦ ١٠٣٧ ١٠٣٨ ١٠٣٩ ١٠٤٠ ١٠٤١ ١٠٤٢ ١٠٤٣ ١٠٤٤ ١٠٤٥ ١٠٤٦ ١٠٤٧ ١٠٤٨ ١٠٤٩ ١٠٥٠ ١٠٥١ ١٠٥٢ ١٠٥٣ ١٠٥٤ ١٠٥٥ ١٠٥٦ ١٠٥٧ ١٠٥٨ ١٠٥٩ ١٠٦٠ ١٠٦١ ١٠٦٢ ١٠٦٣ ١٠٦٤ ١٠٦٥ ١٠٦٦ ١٠٦٧ ١٠٦٨ ١٠٦٩ ١٠٧٠ ١٠٧١ ١٠٧٢ ١٠٧٣ ١٠٧٤ ١٠٧٥ ١٠٧٦ ١٠٧٧ ١٠٧٨ ١٠٧٩ ١٠٨٠ ١٠٨١ ١٠٨٢ ١٠٨٣ ١٠٨٤ ١٠٨٥ ١٠٨٦ ١٠٨٧ ١٠٨٨ ١٠٨٩ ١٠٩٠ ١٠٩١ ١٠٩٢ ١٠٩٣ ١٠٩٤ ١٠٩٥ ١٠٩٦ ١٠٩٧ ١٠٩٨ ١٠٩٩ ١١٠٠ ١١٠١ ١١٠٢ ١١٠٣ ١١٠٤ ١١٠٥ ١١٠٦ ١١٠٧ ١١٠٨ ١١٠٩ ١١١٠ ١١١١ ١١١٢ ١١١٣ ١١١٤ ١١١٥ ١١١٦ ١١١٧ ١١١٨ ١١١٩ ١١٢٠ ١١٢١ ١١٢٢ ١١٢٣ ١١٢٤ ١١٢٥ ١١٢٦ ١١٢٧ ١١٢٨ ١١٢٩ ١١٣٠ ١١٣١ ١١٣٢ ١١٣٣ ١١٣٤ ١١٣٥ ١١٣٦ ١١٣٧ ١١٣٨ ١١٣٩ ١١٤٠ ١١٤١ ١١٤٢ ١١٤٣ ١١٤٤ ١١٤٥ ١١٤٦ ١١٤٧ ١١٤٨ ١١٤٩ ١١٥٠ ١١٥١ ١١٥٢ ١١٥٣ ١١٥٤ ١١٥٥ ١١٥٦ ١١٥٧ ١١٥٨ ١١٥٩ ١١٦٠ ١١٦١ ١١٦٢ ١١٦٣ ١١٦٤ ١١٦٥ ١١٦٦ ١١٦٧ ١١٦٨ ١١٦٩ ١١٧٠ ١١٧١ ١١٧٢ ١١٧٣ ١١٧٤ ١١٧٥ ١١٧٦ ١١٧٧ ١١٧٨ ١١٧٩ ١١٨٠ ١١٨١ ١١٨٢ ١١٨٣ ١١٨٤ ١١٨٥ ١١٨٦ ١١٨٧ ١١٨٨ ١١٨٩ ١١٩٠ ١١٩١ ١١٩٢ ١١٩٣ ١١٩٤ ١١٩٥ ١١٩٦ ١١٩٧ ١١٩٨ ١١٩٩ ١٢٠٠ ١٢٠١ ١٢٠٢ ١٢٠٣ ١٢٠٤ ١٢٠٥ ١٢٠٦ ١٢٠٧ ١٢٠٨ ١٢٠٩ ١٢١٠ ١٢١١ ١٢١٢ ١٢١٣ ١٢١٤ ١٢١٥ ١٢١٦ ١٢١٧ ١٢١٨ ١٢١٩ ١٢٢٠ ١٢٢١ ١٢٢٢ ١٢٢٣ ١٢٢٤ ١٢٢٥ ١٢٢٦ ١٢٢٧ ١٢٢٨ ١٢٢٩ ١٢٣٠ ١٢٣١ ١٢٣٢ ١٢٣٣ ١٢٣٤ ١٢٣٥ ١٢٣٦ ١٢٣٧ ١٢٣٨ ١٢٣٩ ١٢٤٠ ١٢٤١ ١٢٤٢ ١٢٤٣ ١٢٤٤ ١٢٤٥ ١٢٤٦ ١٢٤٧ ١٢٤٨ ١٢٤٩ ١٢٥٠ ١٢٥١ ١٢٥٢ ١٢٥٣ ١٢٥٤ ١٢٥٥ ١٢٥٦ ١٢٥٧ ١٢٥٨ ١٢٥٩ ١٢٦٠ ١٢٦١ ١٢٦٢ ١٢٦٣ ١٢٦٤ ١٢٦٥ ١٢٦٦ ١٢٦٧ ١٢٦٨ ١٢٦٩ ١٢٧٠ ١٢٧١ ١٢٧٢ ١٢٧٣ ١٢٧٤ ١٢٧٥ ١٢٧٦ ١٢٧٧ ١٢٧٨ ١٢٧٩ ١٢٨٠ ١٢٨١ ١٢٨٢ ١٢٨٣ ١٢٨٤ ١٢٨٥ ١٢٨٦ ١٢٨٧ ١٢٨٨ ١٢٨٩ ١٢٩٠ ١٢٩١ ١٢٩٢ ١٢٩٣ ١٢٩٤ ١٢٩٥ ١٢٩٦ ١٢٩٧ ١٢٩٨ ١٢٩٩ ١٣٠٠ ١٣٠١ ١٣٠٢ ١٣٠٣ ١٣٠٤ ١٣٠٥ ١٣٠٦ ١٣٠٧ ١٣٠٨ ١٣٠٩ ١٣١٠ ١٣١١ ١٣١٢ ١٣١٣ ١٣١٤ ١٣١٥ ١٣١٦ ١٣١٧ ١٣١٨ ١٣١٩ ١٣٢٠ ١٣٢١ ١٣٢٢ ١٣٢٣ ١٣٢٤ ١٣٢٥ ١٣٢٦ ١٣٢٧ ١٣٢٨ ١٣٢٩ ١٣٣٠ ١٣٣١ ١٣٣٢ ١٣٣٣ ١٣٣٤ ١٣٣٥ ١٣٣٦ ١٣٣٧ ١٣٣٨ ١٣٣٩ ١٣٤٠ ١٣٤١ ١٣٤٢ ١٣٤٣ ١٣٤٤ ١٣٤٥ ١٣٤٦ ١٣٤٧ ١٣٤٨ ١٣٤٩ ١٣٥٠ ١٣٥١ ١٣٥٢ ١٣٥٣ ١٣٥٤ ١٣٥٥ ١٣٥٦ ١٣٥٧ ١٣٥٨ ١٣٥٩ ١٣٦٠ ١٣٦١ ١٣٦٢ ١٣٦٣ ١٣٦٤ ١٣٦٥ ١٣٦٦ ١٣٦٧ ١٣٦٨ ١٣٦٩ ١٣٧٠ ١٣٧١ ١٣٧٢ ١٣٧٣ ١٣٧٤ ١٣٧٥ ١٣٧٦ ١٣٧٧ ١٣٧٨ ١٣٧٩ ١٣٨٠ ١٣٨١ ١٣٨٢ ١٣٨٣ ١٣٨٤ ١٣٨٥ ١٣٨٦ ١٣٨٧ ١٣٨٨ ١٣٨٩ ١٣٩٠ ١٣٩١ ١٣٩٢ ١٣٩٣ ١٣٩٤ ١٣٩٥ ١٣٩٦ ١٣٩٧ ١٣٩٨ ١٣٩٩ ١٤٠٠ ١٤٠١ ١٤٠٢ ١٤٠٣ ١٤٠٤ ١٤٠٥ ١٤٠٦ ١٤٠٧ ١٤٠٨ ١٤٠٩ ١٤١٠ ١٤١١ ١٤١٢ ١٤١٣ ١٤١٤ ١٤١٥ ١٤١٦ ١٤١٧ ١٤١٨ ١٤١٩ ١٤٢٠ ١٤٢١ ١٤٢٢ ١٤٢٣ ١٤٢٤ ١٤٢٥ ١٤٢٦ ١٤٢٧ ١٤٢٨ ١٤٢٩ ١٤٣٠ ١٤٣١ ١٤٣٢ ١٤٣٣ ١٤٣٤ ١٤٣٥ ١٤٣٦ ١٤٣٧ ١٤٣٨ ١٤٣٩ ١٤٤٠ ١٤٤١ ١٤٤٢ ١٤٤٣ ١٤٤٤ ١٤٤٥ ١٤٤٦ ١٤٤٧ ١٤٤٨ ١٤٤٩ ١٤٥٠ ١٤٥١ ١٤٥٢ ١٤٥٣ ١٤٥٤ ١٤٥٥ ١٤٥٦ ١٤٥٧ ١٤٥٨ ١٤٥٩ ١٤٦٠ ١٤٦١ ١٤٦٢ ١٤٦٣ ١٤٦٤ ١٤٦٥ ١٤٦٦ ١٤٦٧ ١٤٦٨ ١٤٦٩ ١٤٧٠ ١٤٧١ ١٤٧٢ ١٤٧٣ ١٤٧٤ ١٤٧٥ ١٤٧٦ ١٤٧٧ ١٤٧٨ ١٤٧٩ ١٤٨٠ ١٤٨١ ١٤٨٢ ١٤٨٣ ١٤٨٤ ١٤٨٥ ١٤٨٦ ١٤٨٧ ١٤٨٨ ١٤٨٩ ١٤٩٠ ١٤٩١ ١٤٩٢ ١٤٩٣ ١٤٩٤ ١٤٩٥ ١٤٩٦ ١٤٩٧ ١٤٩٨ ١٤٩٩ ١٥٠٠ ١٥٠١ ١٥٠٢ ١٥٠٣ ١٥٠٤ ١٥٠٥ ١٥٠٦ ١٥٠٧ ١٥٠٨ ١٥٠٩ ١٥١٠ ١٥١١ ١٥١٢ ١٥١٣ ١٥١٤ ١٥١٥ ١٥١٦ ١٥١٧ ١٥١٨ ١٥١٩ ١٥٢٠ ١٥٢١ ١٥٢٢ ١٥٢٣ ١٥٢٤ ١٥٢٥ ١٥٢٦ ١٥٢٧ ١٥٢٨ ١٥٢٩ ١٥٣٠ ١٥٣١ ١٥٣٢ ١٥٣٣ ١٥٣٤ ١٥٣٥ ١٥٣٦ ١٥٣٧ ١٥٣٨ ١٥٣٩ ١٥٤٠ ١٥٤١ ١٥٤٢ ١٥٤٣ ١٥٤٤ ١٥٤٥ ١٥٤٦ ١٥٤٧ ١٥٤٨ ١٥٤٩ ١٥٥٠ ١

ایک عظیم دعوت

وَأَكُونُكُمْ بِالْأَسْمِ الَّذِي إِذَا تَكَلَّمَ بِهِ مَلِكُ النُّورِ تَسَاقَطَتْ مِنْهُ
رُؤُوسُ الْمَلَائِكَةِ الْكَرُوبِيِّينَ وَالرُّوحَانِيُّونَ سَجَدًا وَهُوَ أَكْبَرُ
هُوَ رُبُّ بَارُوحَ بِشْمَخَ شَمَاحَ نَمَاحَ ۲ النَّالِي عَلَى كُلِّ بَرَاخِ
طَفْطَفِيشَ شَلْشَ أَتْرَا كَرُوسُ إِلَهَ قُدُوسُ عَزِيزُ قُوَى قُدُوسُ بَارِدُ
وَعَزِزُهُ بَاهِرُهُ بِعَالِمِ طَهْمُوتَا مَنِيْعَا شَدِيدُ الْإِعَادِ بَطُوشَا مَنِيْعَا
يَا عَالِمِ بَعْرَتِكَ يَا بَحْ يَا هَبُورَا يَا شَمَخَ قِيُومَارَ حَيَمَا مَانُوتَا ۲ هُولَا
بَتَّ هَلْهَيْشَا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ هَرَّ هَرَّ هُورُضَه هُوعَانُ كَبَارَا
أَوْجَبَارَا مَانُوسُ ۲ جَلَّ سِنَاءُهُ وَعَزَّ سُلْطَانُهُ شِمُوسُ بَهُورُشُ ۲
صَهْصُ ۲ لَفَقُ ۲ صَمَلَقِي هُوَ مَصِصُ طَهْمِيسُ هُوَ مَيْصُ هُوَ
مَلِكُ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَاللَّهُ الْخَلْقُ الْكَمِينُ الْحَيُّوَالْحَقُّ بِه ۲ يَهْ
۳ أَرْوِيَالُ ۳ يَدْخِيَالُ ۲ هُورِيَالُ سُورِيَالُ غَلِيَالُ هَدْرِيَالُ بَهْقِيَالُ
بَرْقِيَالُ سُورِيَالُ غَشِيَالُ عَدْرِيَالُ هَرْخِيَالُ أَيْنَمَا كُنْتُمْ كُنْتُمْ مِنْ
مَلَكُوتِ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ بِحَقِّ وَتَرْبُوشُ مَعِيَالُ ۲ هُوَا هُوَا ۳
رَبُّ النُّورِ الْأَعْلَى الْعَجَلُ ۲ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي
الْحَجْمُ الْحَجَّتْ بِكَلِمَاتِهِ عَجَلُوا بِحَقِّ كَافٍ مِنْ كَافِي وَصَادٍ مِنْ
صَادِي وَهَاءٍ مِنْ هَادِي وَبَاءٍ بِحَقِّ وَعَيْنٍ مِنْ عَالِمٍ وَجَاءٍ مِنْ
حَفِيفٍ وَمِيمٍ مِنْ مَلِكٍ وَسِتِّينَ مِنْ سَلَامٍ وَقَافٍ مِنْ قُوَى بِكَهَيْصُ

حَمَعَسَقُ بَعَا ۴ وَيَسُ الْكَمِ الْقَرَامِصَ طَسَمَ صَ حَمَ قَ تَ بَالَرَبِّ
الْحَلِيلِ مَقْدَرُ الْأَجَلِ مِنَ الْأَزَلِ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَاللَّهُ كُلِّ شَيْءٍ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَشْطَاطُ طَبُوءَ شَمُوشَ هَبُوطُ ۲ ۵ ۱ ۲
كَيْكِيَا سَ اشْرَعُوا إِلَيَّ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّي أَنْتُمْ مِنْ تَحْتِ أَيْدِيكُمْ وَمِنْ
تَحْتِ أَيْدِيهِمْ مِنْ أَصْنَافِ الْحَجَّتْ بِحَقِّ رَبِّ السَّدَاتِ وَالْأَرْضِ
عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَثِيرِ الْمُتَعَالِ هَبُوطُ ۲ سُورُوسُ بَهْرُ
بَهْرُ دِيُوشُ طَهْشَحَطْلَفُوشُ آيِلُ هَلْهَائِي وَأَنَّهُ لَقَسَمُ لَوْ تَعْلَمُونَ
عَظِيمُ حَضُورُ ۲ آمِينَ۔

ترجمہ:

(اے ہوائی قوتوں) میں تمہیں اس اسم کے طے پکارا ہوں کہ اگر اس
کے وسیلے سے ملک النور آواز دے تو تمام فرشتوں کے سر مجھ سے مل جاتے ہیں۔
دعوتِ انکبرہ عورتِ باروخ شمع شامخ نارخ العالی علی کل براخ طفطیش شلش اکر اکر
القدوس عزیزی قوی قہر قہارہ ہلہ طہمیس طہمیس شری الارض وعلیہا بطون
باطون مینیا عالم ہرک یان یاہوریا ش قیومار جیمایا حولات علیہا اللہ الواحد القہار
ہر حر وضرہ حوتمان کہار او جبار مایوس جل سناء و عز سلطانہ شوش مجروش محص حق
سدری حوصص طہمیس حوصص حوصلک الارض اسماء ولہ الخلق اجمعین ایہوایا بحق بہ یہ
ازریال بہ خیال حوریاں سورباں غلیال حدریال تحقیر برقیال نوریاں غشیال حدریال
شرخیال اشرا کلم کلم من ملکوت اللہ جل جلالہ بحق اتریش میال آحورب النورالاعلی
الحل یا املانی ربی و ربکم اللہ انجم اجن مجلوا بحق کاف من کانی وصادق و حارمن
حادی ویا یحیی و یمن من عالم وحاء من حفیظ ویم من ملک و لین من سلام و قاف من قوی
بکھیس حوصص بلہ دین الم المرامس الرطس طس لم حق ن بارب الخلیل مقدر الاجل
من الازل (وہ اللہ) جو ہر شے کا خلق ہے۔ ہر شے کا معبود ہے اور وہ ہر شے پر قدرت

رکتا ہے۔ مخطاط طوطا پودہ شواش جھوٹا لکھیا ش، اے میرے پروردگار کے فرشتہ تم سب اور جو تمہارے ماتحت ہے اور جو تمہارے ماتحتوں کے ماتحت جنات ہیں سب جلدی میرے پاس آؤ، آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے طفیل، غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے کے طفیل، جو بڑا اور زبردست ہے، جھوٹا سوس بھر لکھ و پیش کھٹکھٹانوس ایل حلصای، اور بے شک یہ ایسی قسم ہے کہ اگر تم اس کی بابت جانتے ہو تو یہ بہت عظمت والی ہے۔ حضور ۲ آئین۔

جانب قسم نامی یہ دعوت بہت عظمت کی مالک ہے۔ عالم علوی و سفلی کا کوئی بھی فرد اسے سننے کے بعد ایسی جگہ حاضر ہو جاتا ہے جہاں عامل اسے بلاتا ہے لہذا آپ کو چاہیے کہ اس کی قدر و منزلت خوب اچھی طرح پہچان لیں۔ اس کے حقوق کا خاص خیال رکھیں اور اسے جلا سے دور رکھیں۔ جلا کے سامنے اس کے اسرار اور مقرر بیان کرنے سے گریز کریں ورنہ آپ دنیا و آخرت میں وبال کا شکار ہوں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جاہل لوگ تاوانی اشیاء کی فکر و محنت کئے اور اس کا خیال رکھنے کی صلاحات نہیں رکھتے تو بھلا اس عظیم المرتبت دعا کی عظمت کیسے پہچان سکتے ہیں۔ لہذا آپ اسے صرف اپنے پاس سنایا کر رکھیں۔ اگر کسی مکان میں کوئی خزانہ چھپا ہوا ہو تو اس جگہ اس دعوت کی پڑھنے سے اس کی تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔ خواہ ان کا تعلق ہندو کے ساتھ ہو یا ہندو کے ساتھ ہو۔ چونکہ ہندو سے متعلق رکاوٹوں کو جنات اور غار زائل کر دیں گے جبکہ ہندو رکاوٹوں کو الماک فتح کر دیں گے۔ اس دعوت کے فوائد بے شمار ہیں جنہیں تحریر کرنے کیلئے بہت سی کتابیں لکھنا پڑیں گی۔ یہاں ہم اسی پر اکتفا کرتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ پاک اور بلند و برتر ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے امر کے ذریعے روح القادہ فرمادیتا ہے اور وہ ہر شے کا علم رکھتا ہے۔

دعوت برہتہ

یہ دعوت شیخ عصا البندی سے منقول ہے اور مکمل حالت میں ہے۔ اس میں کوئی کمی یا زیادتی نہیں کی گئی۔ اس میں بارہ اسماء بھی ذکر کئے گئے ہیں جو تمام علوی و سفلی مخلوق کیلئے زجر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس دعوت کو دیگر تمام عزائم اور اقسام پر وہی نوبت حاصل ہے جو بادشاہ کو رعایا پر حاصل ہوتی ہے۔ اس کا آغاز یوں ہوگا۔

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ عَلَوِيَّةٍ وَسَفَلِيَّةٍ أَنْ
تَجِيبُوا دَعْوَتِي وَتَقْضُوا حَاجَتِي بِعِزَّةِ بَرَهْتِهٖ ۲ كَرْيُو ۲ طَوْرَانُ ۲
مَوْجَلُ ۲ يَزْجَلُ ۲ رَقَبُ ۲ بَرَهْشُ ۲ غَلْمَشُ ۲ خَوَطِيرُ ۲ خَوَطِيشُ ۲
قَهْهُودُ ۲ بَرَشَانُ ۲ كَهْطِيرُ ۲ نَمُوسَلَخُ ۲ بَرَهْيُولُ ۲ بَشْكِلَخُ
بَشْكَلَخُ ۲ قَرُ ۲ مَزُ ۲ أَنْغَلِيلِيظُ ۲ قَبْرَاتُ ۲ غِيَاہُ ۲ كَيْدْ هَوْلَا ۲
شَمَاهَرُ ۲ شَمَاحِيہُ ۲ كَهْطَهْطُونِيہُ ۲ بَشَارُ ۲ طَوُشُ ۲
طَوْبَاشُ شَمَخَاہُو بَارُوخُ شِيمُ بَكْهَكْہُجُ كُجْكَمُ يَغَطْشِي جَلْدُ
مَهْجَمَاهُمُ هَشْلِيخُ تَمْلَخُ وَدَوْرِيہُ وَرَوْدِيہُ مَهْجِيَا وَبَقْوِيہُ بَعْرَانُ
الْأَمَّا أَخَذْتُ سَمْعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ حَتَّى يَأْتُوا طَائِفِينَ سُبْحَانَ
مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ أَجِيبُوا أَتَيْتُهَا الْمَلَائِكَةُ
الْكِرَامُ خُدَّامُ الْكُوكِبِ وَالْأَفَلَاكِ وَاهْبِطُوا عَلَى الْمَلُوكِ
الطَّيَّارَةِ وَالْأَرْضِيَّةِ وَأَمْرُوهُمْ بِطَاعَتِي وَالزَّمُومُهُمْ بِقَضَائِي حَاجَتِي
فِي وَقْتِي هَذَا هِيَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا

* مندرجہ ذیل قسم میں جہاں ۲ لکھا ہے اس حرف کو دو مرتبہ پڑھے۔

لَذِيكُمْ اللَّهُمَّ يَا شَمِخْ دَالَا هَامُو شَيْطُونِ يَا دَانُو مَلْخُو نُودُ
يَمُونُ يَا لَوُزُشْ رَعِشَطُوخْ لَاحُونْ يَا دَهْمُونْ أَرَاخَا أَرْخِيمْ
أَرْخِيمُونْ يَا نَوِيخْمُونْ نِيخُونِيمْ رَازِيشْ أَقْتْ دَارِغَلُونْ يَا
خِيْنَمُونْ مِينُوا أَخْنُونْ مَنُونْ يَا أَهْيَا شَرَاهِيَا أَدُونَايْ أَصَابُونْ
صَبَاوْنُونْ يَادَهْمِينَا دَهْلِيلُوا لَهُ مِيْطَطَرُونْ يَانُورْ بُونُورْ أَرْغَشْ
أَرْغِيْشْ شَلْغُونْ لَغْنُونْ يَاشِيرِيَا شَرُوشْخْ شَمَانَا شَمُونْ يَا مَلَكُونْ
مَالِخْ مَلْخِيَا مَلْخُونْ يَا غَلَامْ أَرْغَلْ أَرْغَا أَرْغِيْ أَرْغُونْ لَرْغُونْ
كَزْنُونْ يَامَشْمِخْ مَشْخِيَا مَسْلَامُونْ يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَفَا وَالْتُونْ
أَنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ الْخِ الشُّهُرَةُ
أَجِيْبُوا إِنِّيَا الْمَلُوكُ الرُّوحَانِيَّةُ وَأَفْعَلُوا كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ هَذِهِ
الْأَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتَهَا لَذِيكُمْ بَارَكَ اللَّهُ فَيَكُمْ وَعَلَيْكُمْ.

ترجمہ: میں تم کو بتا رہا ہوں اے ملوی مغلی اور اح کے کہ وہ کلم میری پاک کا
جواب دو اور میری حاجت پوری کر دے۔ پہرہ برہمچہ کیڑہ طوران، مزل، بڑجل، موش
برجولان، بھلیخ، شق، قز، مز، مھنود، برشان، کھنیر، فوٹ، ترپ، برش، غلش،
خولبر، خولش، تعلیل، قبرات، غیا، کدھولا، شھار، شقا، جیر، بھٹھو، نی، بشار،
طوش، طویاش، شقا، جو باروخ، شسم، بھکھ، بھٹھی جلد، مچھارم، شق، تمل، دودویہ
دورودیہ، کھفیان و یقویہ برتک خبردار میں ان کی ساعت و بصارت پر کا پکا چکا ہوں یہاں
تک کہ وہ فرمانبرداری کرتے ہوئے میرے پاس آجائیں۔ پاک ہے وہ ذات جس کی
مانند کوئی شے نہیں ہے اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ اے معزز فرشتو، ستاروں اور
افلاک کے خادمو! میری پاک کا جواب دو اور ہوائی اور زمینی (مخلوقات) کو میرے پاس
لے کے آؤ اور انہیں میری فرمانبرداری کا حکم دو اور انہیں مجبور کرو کہ ابھی اسی وقت میری

فلاں فلاں حاجت پوری کریں۔ ان ساء کے طفل تم پر لائے ہے کہ تم ان کی پیروی کرو۔

اے اشغ دالا حامو شیطون، اے اداو ملخو نو دیکوٹون۔

اے الورعش رعیشطوخ لاخون، اے دھموت! ارخا، ارخم، ارخمیون

اے انوخمون، شھو مخر ازیلش اقس دارغلون، اے ضیوا، میو! اخون منون

اے! اصیا، شر اسیا اداوئی اصبات مبادون، اے دھیشا دھیلو! المیطر وون،

اے نور یورق ارش ارغیش خلخون لغون، اے! شبیر اشردیج شھامو شھون اے فرشتو!

ماخ ملخیا ملخون، اے! غلام ارغل ارغا ارغی ارغون ثرون کزون، اے! اشغ مشھی

ملا مومن، اے! وہ جس کا امر کاف اور نون کے درمیان ہے۔ بے شک اس کا امر یہ

ہے کہ جب وہ کسی بات کا ارادہ فرمائے تو حکم دیتا ہو جا، پس وہ ہو جاتی، (اس کے آگے

سورہ یس کے آخر تک تلاوت کریں)

اے روحانی فرشتوں اسماء کے طفل میری فلاں فلاں حاجت پوری کرو اللہ تعالیٰ

تمہارے اندر اور تمہارے اوپر بریں نازل فرمائے۔

درجہ ذیل ثلث اسی دعوت برہمچہ سے متعلق ہے اور امام غزالی سے منسوب ہے۔

۷۸۶

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	خ

فوق جبرائیل قولہ

تحت جبرائیل قولہ

تحت جبرائیل قولہ

تحت جبرائیل قولہ

ابیات کا ترجمہ

تمام تعریفوں کی مستحق اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ جس نے ہمیں مشتری دکھایا اور یہ سب ہمارے پروردگار کا فضل و کرم ہے۔
اللہ تعالیٰ ہی ہمارا پروردگار ہے۔ جس نے ہمیں عدم کی پستیوں سے نکال کر پانی اور مٹی کے مجموعے کی شکل میں بشر بنایا۔

اللہ تعالیٰ کے اسرار ہمارے اندر روشن اور شہر ہیں ہر شخص اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم پر فخر کرتا ہے۔ اے سوال کرنے والے، ان علوم کو صرف ادب والا، باشعور، پرہیزگار اور صاحبِ نظر شخص ہی سمجھ سکتا ہے۔ کتنے ہی لوگ علم اور ادب رکھتے ہیں اور فہم و شعور کے مالک ہیں اور اسی سب سے امراء پر فضیلت رکھتے ہیں۔ بعض لوگ اس علم سے جموٹے وغیرہ اڑیں اور بہت سے عمر بے سیدہ لوگ ایسے ہیں جو صرف جانوروں کی کہانیاں ہی سناتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ رکھاؤ، چمڑ دو، اور اپنی جہالت کا اعتراف کرلو۔ سورج اور چاند کی چالوں کے بارے میں انہوں نے پہلے طوطے کو دیکھا کیا۔ ہم ان کی طرف آگ، گولے اور پتھر پھینکیں گے۔

اور ہم لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل رہیں گے۔ بے وقوف امراء اور عام لوگوں کی بری نگاہوں سے

جہیں ان لوگوں کے پوشیدہ ہو جانے پر حیرت کا اظہار نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس بات پر حیرت کا اظہار کرنا چاہیے کہ میت دفن ہو جانے کے بعد دوبارہ کیسے کھڑی ہو گئی۔
تم لوگ آدمی رات کے وقت، سورج چکا دیتے ہو اور عین دوپہر کے وقت جہیں رات نظر آنے لگتی ہے اس علم کی حفاظت کرو۔ جہیں عزت و بزرگی حاصل ہوگی۔ اگر تم نے اسے محفوظ رکھا تو ہمیشہ قابلِ فخر رہے رہو گے۔ اگر تم نے اسے یاد رکھا تو اتنی عزت

ملی کہ تم اپنے عہد کے سب لوگوں پر فائق ہو جاؤ گے۔

تم اس علم کی خدمت کرو۔ جنہیں اس کے اسرار نصیب ہوں گے اور یہ اس شیخ کے ذریعے ہوں گے جو شہور و معروف ہے۔ اس کو کسی دھوکے باز جاہل سے حاصل کرنے کی کوشش نہ کرنا، اس جاہل سے جان چھڑا کر کسی ماہر فن (کے سامنے زانوئے ادب طے کرو)۔
یہ یوسف الہندی کی اپنے نیک بھائیوں کے لئے وصیت ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل و کرم کے طلب گار ہیں اور اس بات کا سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ایسا سچی نصیب فرمائے جو سچا ہو اور اس (علم) کی تقدیر کرے۔

اللہ تعالیٰ کا ہم پر ایک اور خاص فضل یہ بھی ہے کہ اس نے ہمیں اپنے (محبوب و بخندیدہ ترین) پیغمبر (کی امت میں پیدا) فرمایا انہیں اپنے دین اور دیگر (تمام) علوم کی نئی بنایا۔ جس کے باعث کفار ذلیل و رسوا ہوئے۔ آپ علیہ السلام کی خدمت میں درود و سلام کے خزانے نہیں کر دو تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جس کے کمالات بڑے بڑے ہیں اور موتوں سے بچو گے۔

وہ (ہمارے آقا و مولا) حضرت محمد علی اللہ علیہ وسلم ہیں، جنہیں (اللہ تعالیٰ نے) اختیار سے نوازا ہے اور انہوں نے معراج کی رات، براق پر سوار ہو کر، (تمام جہانوں کی) سیر فرمائی تھی۔

اس کتاب کے اختتام پر ہم ایک عظیم دعوت نقل کرتے ہیں۔ جس کا اثر فوراً ظاہر ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْمَتَعَالَى فِي دُنُوهِ
الْمُتَدَالِي فِي عُلُوِّهِ الْمُتَجَبَّرُ فِي جَبَرُوتِهِ الْمُتَفَرِّدُ بِالْعَظَمَةِ
وَالْكِبَرِيَا، وَالْقُدْرَةِ وَالْعِلَا الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَحْصَى
كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا الَّذِي أَحَاطَ عِلْمُهُ بِالْآخِرَةِ وَالْأُولَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الصَّمَدُ الْقَائِمُ وَالسُّلْطَانُ الدَّائِمُ الَّذِي خَضَعَتْ لَهَيْبَتِهِ الْمُلُوكُ
وَصَارَ الْمَالِكُ لِعَظَمَتِهِ مَمْلُوكٌ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلُ
الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولَى أَجْنَحَةٍ مِّنْهُنَّ وَلَا تَأْخُذُ بِعَاقِبَتِمْ وَأَقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ
عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ عَلَوِيَّةٍ وَسُفْلِيَّةٍ أَنْ تَجِيبُوا
دَعْوَتِي تَقْضُوا حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ اسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ
وَبُحْبِهِ اللَّهِ الْأَكْرَمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ بِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى
مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالِكٍ أَعْلَمُ وَبِالْأَسْمِ السَّرِيعِ الْقَرِيبِ الْمُجِيبِ
طَهَوْرٍ دَعَى الْمُنِيعِ الْمُحْضَرِّ وَهُوَ اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمِ الْمُخْزُونِ
أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي اخْتَرْتُ لَهُ السَّخِيعَ الطَّبَاقَ
مُحِبِّهِ صَوْرَهُ مُحِبِّهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُفَيَّا بَلَّ أَنْ تَعَجَلَ
بِالْحَضُورِ أَنْتَ وَخِدَامُ الْأَكْوَابِ السَّيْعَةُ بِحَقِّ سَقَاتِيسٍ سَقَاتِمٍ
أَحْوَنُ قَادِمٌ مَعَهُ هَلْ يَمْنُ وَبِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي أُولَى الْأَحْوَرِ
أَلْ وَهُوَ أَلْ شَلَعٌ يَعُودِيَّةٌ يَتَهُ وَهَ أَهْ أَهْ يَتَكَبُّ بِتَكْفَالٍ بَصْفَى
كَعَى مِمِّيَالٍ مَطِيعِي لِكَلِّ يَالِ مَا أَعْظَمَ اسْمُكَ يَالِ جَلِّ زُرِّيَالٍ
مَا سَمِعُ اسْمُكَ رُوحٌ وَعَصَى إِلَاقْتَصَتْ جَنَاحَهُ وَصَغِقَ وَاحْتَرَقَ
مِنْ نُّورِكَ يَا ذَا النُّورِ الْعَظِيمِ أَجِيبُوا ظَهْرُكُمْ وَأُفْرَهُانِ الْأَجَابَةَ فِي
وَقْتِي هَذَا بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَأَنَّهُ لَقَسْمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ
أَنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَأَنَّهُ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ
وَأَنْتَوْنِي مُسْلِمِينَ مُسْرِعِينَ طَائِعِينَ لِأَسْمَاءِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هَيَّا
الْوَحَا ٢ الْعَجَلُ ٢ السَّاعَةُ ٢ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

* مندرجہ ذیل قسم میں جہاں ۲ لکھا ہے اس حرف کو دو مرتبہ پڑھے۔ (امانی)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغا ذکر کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے اس اللہ کے نام کے ساتھ آغا ذکر کرتا ہوں جو پانی ذات کے اعتبار سے بلند و برتر ہے اور زبردست شان و شوکت کا مالک ہے۔ عظمت و کبریائی کے اعتبار سے منفرد ہے۔ قدرت و عطا کے حوالے سے بڑا ہے، جو علم کے اعتبار سے اور گفتی کے اعتبار سے ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے جس کا علم اول و آخر کو محیط ہے۔ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ وہ بے نیاز ہے، قائم ہے۔ بادشاہ ہے۔ جس کے حضور تمام (دنیاوی) بادشاہوں کی گردنیں جھکی رہتی ہیں۔ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ دو، تین اور چار پر دوں والے فرشتوں کو اپنا بیٹا مہربان بناتا ہے۔ میں تمہیں قسم دیتا ہوں اور میں تمہیں قسم دیتا ہوں اے علوی و سفلی ارواح کے گروہ کہ تم میری دعوت کو جواب دو، میری فلاں فلاں حاجت پوری کرو، اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم اور ذات باری تعالیٰ کے فضل، اللہ تعالیٰ کے عمل کلمات کے فضل اور ان تمام اسماء حسنی کے فضل جو میرے علم میں ہیں اور وہ بھی جن کی نسبت میں تمہیں بتاؤں گا اور اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے فضل اور اس کے فضل العظیم بطور بدعت النبی الخج اور ابی اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔ میں تمہیں اس اسم اعظم کے فضل قسم دیتا ہوں۔ جس کی بدولت ساتوں طباق الگ الگ ہو گئے۔ میں تمہیں قسم دیتا ہوں۔ اسے رو یا نیکل کہ تم اپنے ساتوں سیاروں کے خدام کے ہمراہ فوراً حاضر ہو جاؤ، جسے حقائق سلطنت عظیم احسن انام جمہا و یمن و یحق الاسم الذی اولہ ال و آخرہ ال و صول شلغ یو یو بیہ بیہ وہ ادا وہا ہیکہ تکفال یعنی کسی میال مطبی لکل یال یا ال ما عظم ہیکہ یال جل زریال یا مع ہیکہ روح و معی الا اقسمت بتا حاہ و صغق و احرق من نورک یا ذ النور العظیم ایجو و انحر و ابرحان الا جابیتہ فی وقی حد ا یحق ما اقسمت بہ علیکم و انہ لقسمن لوتعلمون عظیم انہ من سلیمان و انہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) ان لا تعلو علی و انتونی مسلمین مسرعین طائعین لاسماء اللہ رب العالمین ہیا الوحہ ٢ العجل ٢ الساعہ ٢ بارک اللہ فیکم و علیکم۔

مصرعین طائعین لاسماء اللہ رب العالمین حیا الوحا لکل، الساعہ، بارک اللہ فیکم و علیکم۔

(بے شک یہ قسم اگر تم جانی لو کہ بہت عظیم ہے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے تمہیں چاہیے کہ میرے آگے سرکشی اختیار نہ کرو اور اللہ تعالیٰ کے اسماء کے آگے فرمانبرداری کرتے ہوئے، سر جھکاتے ہوئے تیزی کے ساتھ میرے آگے حاضر ہو جاؤ) اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں تیرے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو کفار پر نہایت شدید ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ بہت نرم ہیں کہ تم جب بھی انہیں دیکھو، رکوع اور سجدے کی حالت میں ہوتے ہیں (ان سب کا) وسیلہ پیش کرتا ہوں، اے اللہ! تیری عظمت بہت زیادہ ہے تو مجھے ظالموں (کے ظلم) سے محفوظ فرما اور تمام مخلوق کو میرا حمایتی بنا اور میری ہیبت اور وقار جابر لوگوں پر قائم فرما اور اپنی عطا سے مجھے عزت و بزرگی عطا فرما۔ فرشتوں کو میرا مددگار بنا، انسانوں اور جنات کو میرے لئے مسخر فرما، میری اس دعا کو شرف قبولیت عطا فرما، بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے مجھ سے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ تو پاک ہے میں اہل ظلم ہوں اور میرے لئے (یعنی اللہ تعالیٰ سے) یہ خاص صلی اور اسے تم نے نجات دیدی۔ ہم اہل ایمان کو اسی طرح نجات عطا کرتے ہیں۔

اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے اور تمام انبیاء میں سب سے زیادہ بزرگی کے مالک ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر درود و سلام نازل ہو، ایسا سلام جو چند عشاق کی جانب سے اپنے محبوبین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ تمام ترقی یافتہ کی مستحق اللہ تعالیٰ کی وہ ذات ہے جس نے اپنے اسرار کفار اور کفار سے چھپا رکھے ہیں اور اپنے نیک بندوں کے قلوب کو ان اسرار کا مسکن بنایا ہے۔ (وہ اللہ تعالیٰ جس نے اپنے دلائل نچلے درجے کے شریر اور نااہل لوگوں سے چھپا رکھے ہیں)۔

(حمد و صلوة کے بعد) میرے عزیز دوست یہ آیت مبارکہ سورہ یٰسین کا قلب ہے اور یہی اسم اعظم ہے جیسا کہ اس بارے میں روایات منقول ہیں اور اس کیفیت کے ہمراہ اس آیت تک صرف وہی شخص پہنچ سکتا ہے جس کے دل کو اللہ تعالیٰ پر بیہوش کاری کے ذریعے آزاد کر لے اور جس کے دل کو ایمان کے نور سے مزین فرما دے اور اس کے اسرار و رموز اہل کیلئے کھل دے۔ (اللہ تعالیٰ وہ بندے ہیں جنہوں نے مشغول رہی اور اس میں نے مراکش کے دور دراز خطے میں اس آیت کی خدمت (کے عمل) کی بابت سنا۔ میں وہاں کے حکمران کا بیٹا تھا۔ میں نے حکمرانی کو خیر باد کہا اور اس آیت کی خدمت کا طریقہ سیکھنے کیلئے ستر پر روانہ ہوا، دوران سفر میں نے علم روحانیت کے بہت سے ماہرین سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ بیت اللہ الحرام کے نزدیک ایک شخص رہتا ہے وہ اس کا علم رکھتا ہے میں کہہ اگیا اور اس شخص کی خدمت شروع کر دی کم و بیش ایک برس تک اس کی خدمت میں مشغول رہا اور میں نے اس سے، اس آیت کی خدمت کے بارے میں کوئی سوال نہیں کیا۔ ایک دن میں حرم شریف میں بیٹھا ہوا تھا اور میں نے اب بھی اس سے کچھ دریافت نہیں کیا تھا کہ اس نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا تمہارے چچے (بے لوث خادم) شخص کو کچھ دینا چاہیے۔ پھر اس نے مجھے ایک ورق

دیا اور ہدایت کی کرتہ نے اسے اچھی طرح یاد کر لینے کے بعد غلوٹ میں اس وقت غٹھے پر عمل کرتا ہے۔ میں نے اسے اچھی طرح یاد کر لیا اور اس کے بعد غلوٹ نشین ہو گیا۔ غلوٹ میں وقت لے کر طریقہ یہ تھا۔

ہر فرض نماز کے بعد 81 مرتبہ اس آیت کو پڑھنا ہے اور ہر اس کے بعد 1232 مرتبہ "سَلِّحُوا قُدُّوسَ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ" پڑھنا ہے ہر اس کے بعد یہ دعا پڑھنی ہے۔ "رَبِّ اِنِّي تَوَلَّيْتُ حَبْلَ يَادَارِ حَبْلِ غَابِ اَغْلِيوبِ عَمِلَ اَقِيلِ قِيلَ اَقِيلِ اَمَّا تَاوَمْتُ نَجِيتُمْ تَحْشُرْ بِرِيَاسِ سَسْكَ هَمَّهِمْ طَهَّطُو رَهْطُوهُ عَمَّو بِأَسْمَالِ يَابِسِينَ سَلَامٌ فَاُولَئِكَ مِنْ رَبِّكَ رَحِيمٌ

بھارات کے وقت 1781 مرتبہ اس آیت کو پڑھا جائے اور پھر اس اسم کے اعداد کے مطابق 1232 مرتبہ اس کا ورد کیا جائے پھر مذکورہ (عبرانی یا سریانی) دعا 41 مرتبہ پڑھیں۔ اس مقام پر دعویٰ موجود ہو۔ عامل نے اپنے سر پر دو اوراق لٹا رکھے ہوں پھر 7 مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دو دنوں وقفہ کے بعد پھر یہی تحریر کر کے انھیں پانی میں دھو کر افطاری کے وقت وہ پانی پی لے۔ یہ تمام کام مکمل تنہائی میں انجام دینے جائیں گے۔ تیسرے دن عامل کو دعویٰ کی مانند ایک پاکیزہ خوشبو محسوس ہوگی جو اس عمل کی قبولیت کی دلیل ہوگی۔ اس دوران کوئی ایسی چیز عامل کے سامنے نہیں آئے گی جو اس عمل کی بابت کسی تشویش کا شکار کرے۔ جب عامل اپنے حجرے میں اس خوشبو کو محسوس کرے تو اس آیت کو 10 مرتبہ تلاوت کرے اور اس قسم (عبرانی یا سریانی دعا) کو ایک مرتبہ پڑھے پھر عامل کو ایک آواز سنائی دے گی۔ کوئی شخص دکھائی نہیں دے گا لیکن وہ یہ دریافت کرے گا اے ملا! تم کیا چاہتے ہو؟ عامل اس کے سامنے اپنی خواہش بیان کرے وہ اس وقت اس خواہش کو پورا کر دے گا۔ خواہ اس کا تعلق مال و منال کے ساتھ ہو یا کالوات و شرویات کے ساتھ ہو۔ (شرط یہ ہے کہ وہ عاجز ہو)۔

اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ اس کے جدول مربع کی شکل میں تحریر کیے جاتے ہیں۔ ایک اس کے خدام۔ ایک عام انسانی غلام کی مانند، انتہائی فرمانبردار ہوتے ہیں، ایک روایت کے مطابق 1000 مرتبہ اس کا ورد کرنا چاہیے۔ ہم نے اس کے فوائد تین مختلف کتابوں میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیے ہیں۔

سلام قولا من رب رحيم

۲۵۸	۲۹۲	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۶	۱۳۳	۲۵۷	۲۹۳
۱۳۳	۱۳۹	۲۹۰	۲۵۶
۲۹۱	۲۵۵	۱۳۴	۱۳۸

پیر رحم فرما دعوت مرتخ الکبریٰ آمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِهِ اسْتَعِينُ أَقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْحَيِّ وَاسْتَفْتَحْتُ بِاللَّهِ وَهُوَ خَيْرُ
الْفَاتِحِينَ وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ وَمُبْدِئَ الظَّالِمِينَ وَخَالِقَ الْحَيِّ
وَالْأَنْسِ أَجْمَعِينَ الْقَادِرَ الْمُقَدِّرَ الْقَوِيَّ الْمُتِينِ الْمَلِكَ الْقُدُّوسَ
الْوَحِيدَ الْقَهَّارَ الْحَقَّ الْمُبِينِ ذِي الطُّولِ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ الْحَيِّ
الْقَيُّومِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَعَلَى الْمَلِكِ احْتَوَى تَنَزَّهَتْ
صِفَاتُهُ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ

الْحَيَّزُ بِقُدْرَتِهِ أَدْعُوكُمْ يَادُؤَى الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ وَالْأَشْخَاصِ
الْجَوْهَرِيَّةِ وَالْأَنْوَارِ الْمَلَكُوتِيَّةِ الْمُتَسَخَّرُجُونَ مِنْ طِبَاعِ الْأَحْرِفِ
النُّورَانِيَّةِ وَالْأَسْمَاءِ الْعَظِيمَةِ وَالْكَلِمَاتِ الرُّبَانِيَّةِ وَالطَّلَاسِمِ
الْعَبْرَانِيَّةِ وَالْأَقْسَامِ السَّرْبَانِيَّةِ وَالنَّسَائِيحِ الْيُونَانِيَّةِ وَالْأَحْرِفِ
الظُّلُمَانِيَّةِ وَالْأَشْكَالِ النَّسْرِيَّةِ وَالنَّارِيَّةِ وَالْهَوَانِيَّةِ وَالْمَائِيَّةِ
الْمَوْكَلُونَ بِالْأَفلاكِ السَّبْعِ وَالْكَوَاكِبِ السَّبْعِ وَالْأَيَّامِ السَّبْعِ
وَالْإِنْسَى عَشْرَ شَهْرِ الْخَوْلِيَّةِ وَالذَّهْوَرِ وَالْأَزْمَانِ وَالسَّاعَاتِ وَالدَّرَجِ
وَالدَّقَائِقِ أَنْزِلُوا يَا أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا أَهْلَ الطُّولِ
وَالْعَرْضِ وَيَا أَهْلَ النُّورِ وَالْبَهَاءِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدُ شَرْ طِبْعَائِي
وَأَنْتَ يَا بَادِرُ دِيَانِي وَأَنْتَ يَا عِطْفَائِي وَأَنْتَ يَا نُورُ يَانِي وَأَنْتَ
يَا سَهْكَائِي أَرْجِيئُوا دَعْوَتِي بِحَقِّ هَيْبَا شَرَاهِيَا أَدْوَانِي أَصَابُوتِ
الْشِدَائِ وَبِحَقِّ رَاحِ كُوشٍ ٢ بَعْدَةَ أَشْمَحِ شَمَاحِ
الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرَّاحٍ وَبِحَقِّ الْإِسْمِ الَّذِي تَوَكَّلْتُ بِهِ الْمَلِكِ
شَمَّخِيَانِي لِتَسَاقَطَتْ مِنْهُ رُؤُسُ الْمَلَائِكَةِ الْكَرُوبِيِّونَ سَجَدُوا
هُوَ الْإِسْمُ الَّذِي تَكَلَّمَ بِهِ الْمَلِكُ شَرْخِيَانِي فَتَقَطَعَتْ مِنْهُ رُؤُسُ
الْمُتَمَرِّدِينَ وَهُوَ بَارُوحُ هُورِينَ بَارُوحُ رُوبِيَاخِ بَاشْمَحِ شَمَاحِ
الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرَّاحٍ بَانْطِيطِيُونَ يَا شَلِيشَ يَا كَرَا كُرُوكِ أَفْعَلُوا
كَذَا وَكَذَا بِذِلَّةِ الْخُضُوعِ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا شَدِيدَ الْإِرْعَادِ بِجَمْعِ
فَتْحِ مَخْمَةٍ مَقْجَ يَا طِبْطَا ضَيْعَا يَا طِيمُوثَا مَيْعَمَا وَيَا أَحْمَا حَمِينَا وَيَا
عَالِدَ أَطِيمُوثَا أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ
النُّورَانِيَّةِ الَّتِي إِذَا تَكَلَّمَ بِهَا مَلِكُ النُّورِ غَلَمَّ شَهْيَانِي لَسَجَّتْ

الْمَلَائِكَةُ فِي أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْإِسْمِ
الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي أَوَّلُهُ أَلْ وَآخِرُهُ أَلْ وَهُوَ أَلْ شَلَعُ يَعْوُيُونِي
بِهِ يَهْ وَهْ أَهْ بِتَكَلُّمِي بِتَكَلُّمِ كَيْمِي مَقْبَالِ مُطْبَعِي إِنَّكَ يَا أَلْ
مَا أَعْظَمَ إِسْمُكَ يَا أَلْ مَا سَمِعَ إِسْمُكَ رُوحٌ وَعَصَى الْأَصْعَى
وَأَحْتَرَقَ مِنْ نُورِكَ يَا أَلْ النُّورِ الْعَظِيمِ أَصْقُوبِيهِمْ يَا أَلْ زُرْبَالُ
أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ مِيطَطُونِ أَنْتَ وَجَمِيعُ الْمَلَائِكَةِ الْمَذْ
كُورِينَ فِي هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ أَنْ تَجِيبُوا دَعْوَتِي وَتَوَكَّلُوا يَا
أَعْوَانُ الثَّمَرِيخِ الْأَزْهَرِ النَّارِي وَأَمْرُهُمْ بِطَاعَتِي وَأَزْجَرُهُمْ عَلَى
قَضَاءِ حَاجَتِي حَتَّى يَحْضُرُوا فِي مَجْلِسِي هَذَا وَيَمْتَلِئُوا أَمْرِي
وَيَقْضُوا حَاجَتِي أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَمَائِي وَأَنْتَ يَا أَحْمَرُ
بِحَقِّ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ نَفْسٌ أَحَدٌ وَبِحَقِّ مَنْ أَمَرَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالْيُونِ إِنَّمَا
أَمَرُهُ الْحَاجِجُونَ وَأَفْعَلُوا مَا أَمَرْتَكُمْ بِهِ وَهُوَ كَذَا وَكَذَا أَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِحَقِّ كَوُكْبِ الثَّمَرِيخِ وَيَوْمِهِ الثَّلَاثَةِ وَبِحَقِّ صَاحِبِ الْبَنِيَّةِ
الْعُلْيَا وَالسُّفْلَى وَبِحَقِّ الْعَزِيزِ الْمُتَعَزِّ فِي عَزَّوَرِهِ وَبِحَقِّ مَنْ تَجَلَّى
لِلْجَبَلِ إِلَى صِفَا مِنْ هَيْبَتِهِ نُورَ جَلَالِهِ الْعَظِيمِ الرَّفِيعِ الشَّانِ إِنْ
كَانَتْ الْأَصْبَحَةُ وَاحِدَةً إِلَى مُحَضَّرُونَ بِحَقِّ كَيْفَائِي وَمَيْمُونُ
أَبْحَقِّ لِيَا شَلِيشَ وَبِحَقِّ نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَشْرَارِ وَمَالِكِ الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ أَجِيبُوا بِحَقِّ مَهْمُوبٍ ٢
ذِي اللَّطْفِ الْخَفِيِّ يَا إِلَهَ يَا سَاطِعِ النُّورِ وَالْبَهَاءِ يَهْلَهْلَهُوهُ
الرِّزْكَ يَاطُ هَيْبُورُشَ يَا رُوعَا الَّذِي لَهُ نُورٌ تَوْفُوقُ كُلِّ نُورٍ يَمَجْلُجَاشُ

حَتَّىٰ قِيَوْمَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِمُوسَىٰ ۖ ذِي النُّورِ عَلِيمٍ
الْأَسْرَارُ وَمَا فِي ظُلُمَاتٍ الْيَحْرِ تَوَكَّلُوا بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ
وَأَقْصُوا حَاجَتِي فِي وَقْتِي هَذَا وَهِيَ كَذَا وَكَذَا هِيَ يَا مَعْزُورُ
الْمَلُوكِ وَالْأَمْلَاقِ الْخَدَامِ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ تَهَيُّنِ حَمَقِ
أَجَبْ يَا أَحْمَرُ كَالرَّيْحِ الْعَاصِفِ وَالزَّبْقِ الْخَاطِفِ بِحَقِّ مَا هُوَ
مَكْتُوبٌ عَلَىٰ قَلَمِ الْقُدْرَةِ وَهُوَ الْفَتْحُ ٢ الطَّخُ ٢ أَرْعَجُ ٢ أَجَبْ يَا
أَحْمَرُ بَابِكُمُوشُ ٢ طَفْلِيُوشُنْ ٢ طَفْمَارُشُ ٢ قَارِشُ ٢ هَارِشُ ٢
أَزْرُشُ ٢ أَرْزِيُوشُ ٢ كَيْكُمُوشُ ٢ لَيَابُوشُ مَخْطَاطُوشُ ٢ مَزْنَكْمَاهُ ٢
أَجَبْ يَا أَحْمَرُ بَعْدَ نَمُوَّةٍ ٢ بَقَاهُ ٢ يَا أَحْمَرُ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ
الَّتِي خُلِقَتْ بِهَا وَهُوَ أَجْلَفُ أَشْفَقُ ٢ لَمِيطَاطُودُ ٢ أَشَلُونُ ٢
قَتَشَهُلُ ٢ لِلَّهِ هَلَلُ ٢ كَارُخُ ٢ أَجَبْ بِحَقِّ كَارُخُ ٢ بِنَمُوَّةٍ ٢ بِنَمُوخُ
٢ شَلُوخُ ٢ أَشْطُوخُ ٢ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ
وَلَا نَوْمٌ وَبِالضَّامَاتِ ضَمًّا إِلَى ثَاقِبٍ وَأَسْمَاءِ الْحَاكِمِ يَقُولُ بَابِكُمُوشُ
طَفْلِيُوشُنْ طَفْمَارُشُ هَارِشُ قَارِشُ أَرْزُشُ كَيْكُمُوشُ لَيَابُوشُ
مَخْطَاطُوشُ مَزْنَكْمَاهُ.

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اسی کی ذات سے میں مدد طلب کرتا ہوں۔ میں تمہیں قسم دیتا ہوں اس اللہ کی جو بلند و برتر ہے، عظمت و شان کا مالک ہے، زندہ ہے اور میں اللہ ہی سے کشادگی کا سوال کرتا ہوں بے شک وہ سب سے بہتر کشائش عطا فرمائے والا ہے، وہ خوفزدہ لوگوں کی پناہ گاہ ہے اور ظالموں کو تباہ کر دینے والا ہے، وہ تمام انسانوں اور جنات کا پیدا کرنے والا ہے، وہ قدرت رکھنے والا ہے، اقتدار کا مالک ہے، زبردست طاقتور ہے، بادشاہ

ہے (تمام عیب سے) پاک ہے، بیکار ہے، زبردست ہے، واضح حق ہے، عزت و طاقت اور دبدبے کا مالک ہے، زندہ ہے اور (بذات خود) موجود ہے، جلال و اکرام والا ہے، اس کے سوا اور کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے، مہربان ہے، رحم کرنے والا ہے (اس) مہربان نے عرش پر استولی فرمایا اور بادشاہی کا مالک ہوا، اس کی صفات منزہ ہیں، اس کے اسماء مقدس ہیں اور وہ اپنے بندوں پر زبردست ہے۔ وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے۔

اسی کے قدرت کے طفیل میں تمہیں مخاطب کر رہا ہوں۔ اے ارواح، اے جوہری اشخاص اور اے ملکوتی انوار، جو نورانی حروف، عجیبی اسماء، بانی کلمات، عبرانی طلسمات، سریانی اقسام، یونانیان تساج، جلالانی حروف، ناری، تورانی، ہوائی اور آبی (حروف) کی طرح سے لکھے والے (ملکوتی انوار) اے سات افلاک، سات ستاروں، سات ایام، بارہ مہینوں، وقت، زمانے، ساعات، لمحات کے مرکب (آجائے)۔

اے آسمانی اور زمینی، طول و عرض کا واحد نور و ہوا، جسے الوان آجاء۔ میں تمہیں قسم دیتا ہوں اے سید سر پلا نیل اور اے دریا نیل، جنہیں بھی، اور اے عطفا نیل جنہیں بھی اور اے نور یا نیل جنہیں بھی، اور اے سفلیا نیل جنہیں بھی، میری پکار کا جواب دو، اسیا شرعیا اودنای اسبوات ال شرای و بجن راج ریاح کوش ہوہ شاخ شاخ العالی علی علی براخ اور اس اسم کے طفیل (مجھے جواب دو) کہ اگر ملک شجیا نیل اس کے وسیلے سے آواز دے۔ تو اسی کی آواز سن کر تمام کربدنی فرشتوں کے سرحدے میں گر جائیں۔ یہ وہ اسم ہے اگر اس کے وسیلے سے ملک شجیا نیل کلام کرے تو سرکشوں کے سرکاٹ دیئے جائیں اور وہ بان کبرہ ہورین باروخ و ریاح یا شاخ شاخ العالی علی علی براخ یا الطیلون یا علیش یا کرا کر وک یہ کام بلاؤ۔ انتہائی عاجزی اور انکساری کے ساتھ۔ اے سخت مزاج رکھنے والو! جمع جمع جمع جمع یا طیطا میٹیا یا طیطو یا امحما یا عالمنا طیطو ٹا۔ میں

کس طرح آپ کے سامنے ماہِ جزری و انکساری کا اظہار کریں گے اور کس طرح ان اسماء کی بابت سے لرزہ بر اندام رہتے ہیں۔ اس دعا کے فوائد بے شمار ہیں۔ جن میں سے چند ایک ہم نے یہاں ذکر کئے ہیں۔ جب آپ اس دعا کو پڑھتے لگیں تو صاف سحرے کپڑے پہن کر، پاک و صاف جسم کے ہمراہ، پاک و صاف جگہ پر بیٹھ کر پڑھیں تو آپ کے سامنے بڑے بڑے خود سر ملوک (ہوائی مخلوق) حاضر ہوں گے اور شہد کی مکھی کی مانند آپ ان کی سبھی بات سن سکیں گے۔ آپ اپنی کسی بھی حاجت کی تکمیل کیلئے ان سے مدد لے سکتے ہیں۔ آپ یہ کہیں کہ اس مکان میں بلوک اور خدام میں سے جو بھی حاضر ہے وہ میرا قلاں قلاں کام کر دے۔ اس جلیل القدر دعا اور اس میں موجود اسماء کے فضائل، جن کی موجودگی میں کوئی ملوی یا سٹلی غیر حاضری (یا نا فرمانی) تصور نہیں کر سکتا۔ اگر آپ کبھی ملک کو حاضر کرنا چاہیں اور اس سے اپنی کسی حاجت کی تکمیل کیلئے مامور کرنا چاہیں تو سب سے پہلے یہ جان لیں کہ عمل کا دن کون سا ہے؟ اور اس دن کا علوی اور سفلی ملک کون سا ہے؟ پھر آپ سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں اور سات مرتبہ اس کے ہمراہ موجودہ امور اظہار پڑھیں۔ اس مقام پر دعویٰ دیں، اس امتیاز کو سرخ رنگ کے کاغذ پر تحریر کر کے اسے سیب کے درخت کے ساتھ لٹکا دیں۔

پھر اس دعوت کو اٹھائیں مرتبہ پڑھیں اور غریم (مطلوب شخص) اور اس کی ماں کا نام لیں اور یوں کہیں اے احقرم، تمہاری اولاد، تمہارے خدام، تمہارے اعوان اور تمہارے انصاف قلاں مقصد کے حصول کیلئے کوشش کرو اس اسم کے فضائل جس کی برکت سے جنہیں پیدا کیا گیا ہے۔ پھر عزم اور اس کی ماں کا نام دس خانوں والی انگوٹھی کے گرد تحریر کریں اور اسے دعویٰ دیں۔ یہ دعویٰ سرخ حنڈل، لبان، سندروس یا عود کی ہو۔ اسے اچھی طرح دعویٰ دیکر عریق گلاب میں گوندھ لیں اور اس کی گولیاں بنا لیں پھر اسے سامنے میں خشک کریں اور ضرورت کیلئے سنبھال کر رکھ لیں۔ یہ دعویٰ اسی دعا کیلئے مخصوص

ہے اور اس عمل میں آدھی کا میانی صرف اسی سے خشک ہے۔ اس دعا کے ذریعے آپ ساتوں ملوک، ساتوں ایام کے خدام اور سات ستاروں کے خدام وغیرہ کو کوئی بھی حکم دے سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے آپ کوئی بھی پریشانی حل کر سکتے ہیں۔ خزانے حاصل کر سکتے ہیں۔ رکاؤں میں، دور کر سکتے ہیں، دفتروں کا سران لگا سکتے ہیں۔ گمشدہ چیز حاصل کر سکتے ہیں۔ دشمن پر سختی کر سکتے ہیں۔ میاں بیوی کے درمیان صلح کر دے سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے عورت کو ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔ رزق میں فراخی نصیب ہوتی ہے، غریبہ اس دعا کے ذریعے آپ اپنی مرضی کے مطابق خیر و شر اور نفع و ضرر والا کوئی بھی کام سر انجام دے سکتے ہیں۔

میں (کتاب کا مصنف) اس بات کا قائل ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس فن کے عالمین میں سے کسی عامل کے ساتھ جب بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے اس دعوت میں مشغول فرما دیتا ہے۔ میں نے خود مولہ مرتبہ اس دعوت کو آزمایا ہے اور کتنی سرعت و تیزی کے ساتھ اس کا نتیجہ سامنے آیا اور اس دعوت کے نتیجے میں اس قدر تیزی کا مشاہدہ و تجربہ نہیں ہوا۔ لہذا تم پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور، کامیابی گاری اختیار کرتے ہوئے اس دعوت کو اختیار کر لو تا کہ تم اپنے ہر مقصد میں کامیابی حاصل کرو اور دونوں جہانوں کی سعادتوں سے بہرہ مند ہو جاؤ۔ میرے عزیز میں جنہیں شہیت کرتا ہوں کہ اس دعا کو اچھی طرح یاد کر لو اور اسے جاہلوں سے محفوظ رکھو اور کوشش کرو کہ کوئی نا اہل شخص اس پر مطلب نہ ہو۔

اس دعوت پر عمل کے دوران درج ذیل امور کی پاسداری کی جائے چودہ دن تک مکمل ریاضت کے ہمراہ روزے رکھئے جائیں۔ اس دوران ایسی خلوت اختیار کی جائے کہ کوئی بھی انسان عامل کو نہ دیکھ سکے۔ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اور پھر رات کے وقت بھی سات مرتبہ اس دعوت کو پڑھا جائے۔ دعوت کے ہمراہ موجود "انوار" کو بھی دعوت کے ساتھ سات مرتبہ پڑھا جائے۔ ہر نماز کے بعد 232 مرتبہ اللہ اللہ کا ورد کیا

جائے۔ مغرب کی نماز کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں 100 مرتبہ درود و سلام کا نذرانہ پیش کرے پھر اس کے بعد 21 رکعت نماز ادا کرے۔ پہلے ہفتے میں یہی معمول اختیار کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے جب عامل غلوت میں داخل ہو دھوئی اور ضروری امداد و وظائف اس کے ہمراہ موجود ہوں اور وہ ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرے۔ ساتویں دن ایک شخص اس کے پاس آئے گا جس کی شکل عام انسانوں کی ہی ہوگی۔ وہ عامل سے کہے گا اے اللہ کے بندے غلوت کو چھوڑ دے اور دنیا میں مشغول ہو جا۔ وہ لوگ عامل سے یہ اسے جواب دے ولیکم السلام اور پھر اپنے قرأت اور ذکر میں مشغول ہو جائے۔ تھوڑی دیر بعد وہ شخص خود ہی واپس چلا جائے گا۔

جب رات انتہائی تاریک ہو جائے تو عالم یہ دعوت پڑھے اس کے سامنے ایسا نور ظاہر ہوگا جو چاند اور سورج کی روشنی سے زیادہ چمکدار ہوگا۔ اسے اپنے سامنے اپنے لوگ دکھائی دیں گے جن سے چہرے چودھویں کی طرح ہوں گے۔ وہ عامل کو مخاطب ہو کر اسلام کہیں گے عامل کو چاہیے کہ ان کے سلام کا جواب دے پھر وہ لوگ مزید گفت و شنید کرنا چاہیں گے عامل کو چاہیے کہ انہیں جواب دینے بغیر اپنی پڑھائی میں مشغول رہے اور سات مرتبہ اس دعوت کو پڑھ دے اس کے بعد سورۃ یسین کی تلاوت کرے پھر عامل کے پاس بزرگت والے، بزرگ لباس میں بیسویں کچھ لوگ آئیں گے عامل کو چاہیے کہ اس وقت اپنے ہوش و ہوا اس سلامت رکھے اور پوری توجہ کے ساتھ اپنی پڑھائی جاری رکھے رات کے وقت عامل کو اپنے لوگ بھی دکھائی دیں گے جن کے ہاتھوں میں کمانیں اور تیر ہوں گے اور وہ ان کے ذریعے (اشاروں کے ساتھ) عامل کو ڈرانے و حکمانے کی کوشش کریں گے لیکن درحقیقت اسے کوئی ضرر نہیں پہنچائیں گے کیونکہ یہ سب کچھ صرف وہم کا نتیجہ و خیال کا نتیجہ ہے۔ ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ پھر وہ بھی چلے

جائیں گے۔ جب عشاء کا وقت ہوگا تو عامل کو یوں محسوس ہوگا کہ اس کے آس پاس سونا، چاندی اور جواہرات کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ عامل کو چاہیے کہ ان میں سے کوئی چیز نہ پکڑے۔ روزانہ رات کے وقت عامل کے سامنے مختلف انواع و اقسام کی بھیجی مہنگی اشیاء پیش کی جائیں گی۔ جن کا مقصد صرف یہ ہوگا کہ عامل ان میں سے کسی ایک کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ لیکن عامل کو چاہیے کہ ان میں سے کسی ایک شے کو بھی پکڑنے کی کوشش نہ کرے۔ ساتویں دن فجر کی نماز کے بعد عامل کے پاس کچھ لوگ آئیں گے۔ عامل کو چاہیے کہ سات مرتبہ اس دعوت کے ہمراہ آئے انگری بھی پڑھے۔ وہ لوگ عامل سے یہ سوال کریں گے۔ اپنی حاجت پیش کرو۔ عامل انہیں جواب دے میرا حاجت روا، اللہ تعالیٰ ہے۔ البتہ میری یہ خواہش ہے کہ تم دنیا و آخرت کے امور کی تکمیل میں میری مدد کرو۔ وہ لوگ کہیں گے تم ہمارے ساتھ عہد کرو کہ تم ہمیں کسی ایسے کام کیلئے استعمال نہیں کرو گے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر مشتمل ہو۔ عامل کو چاہیے کہ ان کے ساتھ یہ عہد کرے پھر وہ عامل کو ایک انگوٹھی دے گا جو شک سے زیادہ خوبصورت ہوگی اس کا رنگ دودھ سے زیادہ سفید ہوگا۔ یہ انگوٹھی اطاعت و فرمانبرداری کا نشان ہوگی۔ عامل اسے پکڑے جب کبھی ضرورت ہو خود اس کو حاضر کر کے اپنا مقصد پورا کیا جاسکتا ہے۔ اس انگوٹھی کی بدولت عامل اپنے افعال درست کر سکتا ہے۔ گناہات کا مشاہدہ کر سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر ایک کی اعتبار سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ یہ دعوت اس علم و درجہ کی اصل ہے اور ہر وہ شخص جس کی کوئی مضبوط اصل نہ ہو وہ بے فائدہ ہوتی ہے۔ اس علم کی اصل ریاضت، غلوت اور خدمت ہے۔ آپ اس دعوت کو پڑنے کیلئے سب سے پہلے کسی بڑے عامل سے اجازت حاصل کریں ورنہ بعد میں پریشانی کا شکار ہو گئے بلکہ ہلاکت کا بھی اندیشہ ہے۔ یہ نصیحت صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے کی جارہی ہے باقی ہم کچھ بھی کہتے ہیں اللہ تعالیٰ

اس کا مگر ان ہے۔ شیخ طالب علم کی سعادت کا سبب ہوتا ہے۔ اس دعوت اور اس کے فوائد کے حصول میں کامیابی کسی شیخ کامل ہی کی مرہون منت ہے۔

خزانے کے حصول کیلئے

اگر کوئی شخص ریاضت کے بغیر اس کے فوائد حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ بھجور کے درخت کی سرسبز پتی لکیر، جس کی لمبائی تین گزہ کے برابر ہو اس پر یہ اہوار تحریر کیا جائے کہ مراد "اَجِبْ يَا اَحْمَدُ يَا اَبَاهُمُزْ وَتَوَكَّلْ وَاعْتَمِدْ اَعُوذُكَ بِسَعْبِ هَذِهِ الْجَبْرِتِ إِلَى اَعْجَلِ اَوْ اَكْثَنِ الَّذِي فِيهِ اَوْفَيْنَ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ وَمَا فِيهَا مِنَ الْاَسْرَارِ اَجِبْ يَا اَبَاهُمُزْ بَارِكْ اللَّهُ فِيكَ وَعَلَيْكَ"

ترجمہ: اے احمر! اے ابوہریر! جواب دو اور اپنے عوان کو اس کام کیلئے مقرر کرو اور نہیں حکم دو کہ اس کلوی کو اس جگہ یا مکان تک پہنچا دیں جہاں کوئی خزانہ دفن ہے۔ ان علماء اور ان میں موجود اسرار کے فضیل اے ابوہریر! تم مجھے جواب دو واللہ تعالیٰ تمہارے اور ہر کسے ناز کرمانے۔

یہ عمل منگل کے دن پہلی ساعت میں کیا جائے۔ انہار کے ہمراہ درج ذیل طلسم بھی تحریر کئے جائیں پھر انہیں دھونی دی جائے اور پھر دعوت اور انہار کو سات سات مرتبہ پڑھا جائے۔ وہ لکڑی چل پڑے گی اور جس مکان میں کوئی دھینہ ہوگا اس کے آگے ٹھہر جائے گی طلسم انہار کے ہمراہ تحریر کیا جاتا ہے۔ عامل بھی اسے انہار کے ہمراہ تحریر کرے۔

1011 AA 4141 2 11 11 1A

لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہونے کے لئے

اگر آپ لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہونا چاہتے ہوں تو سات گرجوں کی کھال لے کر اسے دباغت کے عمل سے گزاریں اور پھر اس کی ایک پٹی بنائیں۔ اس پر یہ انبار

اور ظلم اندرونی جانب تحریر کریں اور ان کے ارد گرد آئیے اگر کسی لکھیں۔ اس دوران دھونی دیں اور سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں پھر سات دن تک ہر نماز کے بعد 35 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں تو انشاء اللہ لوگوں کی نگاہوں سے مخفی ہو جائیں گے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو مذکورہ پتی کو گلے میں پہن کر سورج کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور دھونی دیتے ہوئے یہ دعوت اور اذان پڑھنا شروع کر دیں یہاں تک کہ آپ کا سایہ گم ہو جائے آپ کو اس وقت تک کوئی نہیں دیکھ سکا جب تک وہ آپ کے گلے میں ہے۔

دشمن سے انتقام لینے کیلئے

اگر تم کسی دشمن سے انتقام لینا چاہتے ہو تو کسی سیاہ مرنے والے کے انڈے پر منگل کے دن رات اس کے ہمراہ درج ذیل غلام تحریر کریں۔

9152521422122212

پھر یہ دعوت بہت مرتبہ چلی۔ اس دوران دھونی دیر اور اس کے کوآگ میں سوال کیا کہ میں فوراً ریل پر جاؤں گا۔ اگر تم نے وہ اندازہ آگ میں توڑ دیا تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ اس کو شکیاب کرنے کا طریقہ یہی ہے کہ اڑے کو آگ میں سے نکال لیا جائے۔

ظالم کو اذیت دینے کیلئے

اگر تم کسی ظالم کو تکلیف کا شکار کرنا چاہتے ہو تو کسی مردہ آدمی کی ہڈی پر یہ اخبار تحریر کرو۔ ہڈی کے کنارے پر ”عظم فشر“ تحریر کریں اس کے علاوہ مفردات مثلث یعنی الجھو تکلیں ان مفردات کے اوپر سورہ ”ہمزه“ تحریر کریں۔ اخبار کو ہڈی کے درمیان میں زنیار کے مہرہ تحریر کریں پھر اس ہڈی کو قبر میں دفن کر دیں تو وہ ظالم سخت بیماری کا

پانی کی زیادتی کیلئے

اگر آپ کسی (کنوئیں وغیرہ میں) پانی زیادہ کرنا چاہیں تو تین صاف کاغذ حاصل کر کے اس پر احار تحریر کریں اور تین کاغذ تحریر کرنے سے پہلے سیاہ رنگ کا کبوتر لیکر اسے کنوئیں کے مشرقی جانب ذبح کریں اور اس کے خون کے ذریعے اس کاغذ کو تر کر لیں، پھر ہر کاغذ پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اس دوران دعوتی دھن اور پھر وہ تمام کاغذات یکے بعد دیگرے کنوئیں میں ڈالنے چلے جائیں پھر کنوئیں سے تین قدم دور ہو جائیں پھر واپس کنوئیں کے پاس آئیں آپ دیکھیں گے کہ پانی کنوئیں کی منڈیروں تک پہنچ رہا ہے۔ اگر آپ اس پانی کو اس کی اصلی حالت پر واپس لوٹانا چاہیں تو ایک کاغذ پر یہ احار تحریر کریں اور اس کے ہمراہ "اِنَّهُ عَلٰی رُحْمِهِ لَقَادِرٌ" لکھیں۔ وہ پانی اللہ کے حکم سے واپس چلا جائے گا۔

کسی کو بیمار کرنے کے لئے اگر آپ کسی دشمن کو بیمار کرنا چاہتے ہیں تو یہ احار اسلامی سینے کے آخری ہتھکے دن وصل کے دن اور زلزلے کی ساعت میں لوہے کی چھری کے ہمراہ بکجور کے درخت کی سرسبز پتی پر تحریر کریں پھر اس پر یہ دعوت 28 مرتبہ پڑھیں اور پھر اس کلاوی کو کسی ذمی کی قبر میں دفن کر دیں تو وہ دشمن بہت شدید بیمار ہو جائے گا۔

کاروبار میں فائدہ کیلئے

اگر آپ کاروبار میں فائدہ حاصل کرنا چاہیں تو تانے کی قلم کے ساتھ تانے کی لوح پر یہ احار تحریر کر کے اسے کپے ہوئے سیب کے درخت پر لٹکا دیں اور 28 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران دعوتی دھن پھر مگھر کے دن اس نقش کو اپنے سر پر رکھیں تو انشاء اللہ بہترین منافع حاصل ہوگا۔

گرہ بندی کیلئے

اگر آپ کوئی گرہ لگانا چاہیں تو سات سیاروں کے ساتوں رنگوں جیسے سات دھانے حاصل کریں اور انہیں آپس میں اس طرح لپیٹ دیں کہ وہ ایک دھانے کی شکل اختیار کر جائیں۔ مینے کے آخری ہتھکے دن پہلی ساعت میں جو زل سے منسوب ہے اس دھانے پر سات گہن لگائیں اور ہر گرہ پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران دعوتی دھن اور ہر گرہ لگتے وقت یہ الفاظ استعمال کریں کہ میں فلاں شخص کی فلاں کشادگی پر گرہ لگا رہا ہوں۔ پھر اسے جنگل میں لپکا کر اسے کسی غیر معروف ذمی کی قبر میں دفن کر دیں۔

اگر آپ اس شخص کو لگانے کی گمراہ کو کھولنا چاہیں اور یہ معلوم نہیں کہ وہ کون سے مقام پر دفن ہے تو یہ احار تحریر کر کے اس پر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں اور پھر اسے پانی کے ساتھ دھو کر متعلقہ شخص کو پلا دیں۔ یہ عمل سات دن جاری رکھیں ایسا کرتے سے اس پر لگانے کی گمراہ کر دیا جائے گا۔

جادو زائل کرنے کیلئے

اگر کسی شخص پر جادو کیا گیا ہو تو اس جادو کو زائل کرنے کیلئے عزاء بکجور کی سات ٹہنیوں پر یہ احار تحریر کریں پھر انہیں پانی کے ساتھ دھو دیں پھر مطلوبہ شخص اس پانی کے ذریعے غسل کرے تو اس سے جادو کا اثر زائل ہو جائے گا اگر اس غسل کے دوران اس کے پاس یہ دعوت پڑھی جائے تو وہ ہر طرح کے جادو سے محفوظ رہے گا۔

دشمن کو آشوب چشم کا مریض بنانے کے لئے

اگر کسی دشمن کو آشوب چشم کا شکار کرنا مقصود ہو تو یہ احار اس طریقے سے تحریر کریں

کہ اس کے حروف ایک دوسرے سے جدا جدا ہوں اور ان حروف کی ترتیب ایک دوسرے سے الٹ ہو جیسے ابا بیکوش کو اس طرح تحریر کریں ش دم کی اب اد غیرہ۔ پھر ان دس اسم کو اسی ترتیب کے مطابق دس مختلف صفحات پر ایک ایک اسم الگ الگ کر کے تحریر کریں۔ یہ تمام عمل کیونکہ دن پہلی ساعت میں مکمل کیا جائے اور یہ مہینے کا آخری ہفتے کا دن ہو۔ اس تحریر پر دعویٰ دیتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے اور پھر اسے جتنی میں لٹکا دیا جائے۔ جہاں اسے ہر وقت دھواں لگتا رہے۔ اسے لٹکاتے وقت 28 مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے تو وہ دشمن اسی وقت آشوب چشم کا شکار ہو جائے گا بلکہ خوف ہے کہ اس کی نظر سرے سے ہی زائل نہ ہو جائے۔

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو

اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور اس کا سبب نظریا جادو ہو تو یہ احبار اور زجر روزانہ تحریر کیا جائے اور تحریر کرنے کے بعد اسے پڑھا جائے پھر 28 مرتبہ دعوت پڑھی جائے جس کے بعد عرفی کتاب کے ساتھ اس کی تحریر کو دھواں لٹکا دیا جائے۔ عرفی کتاب کی بجائے بارش کے پانی کے ساتھ اسے دھویا جاسکتا ہے۔ سات دن تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔ اس عمل کا آغاز مہینے کے پہلے اتوار سے کیا جائے اور پھر آگے پورے ہفتے تک اسے جاری رکھا جائے۔ روزانہ ان سب کو تحریر کیا جائے اور ان پر 28 مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے۔ احبار پڑھتے وقت دعویٰ دی جائے۔ اسی طرح آٹھویں دن اس دعوت کو ایک صفحے پر تحریر کر کے اس کے ارد گرد یہ احبار تحریر کیا جائے اور پھر اس دعوت کو 45 مرتبہ پڑھا جائے۔ اس پورے عمل کے دوران یعنی دعوت کی تحریر کے آغاز سے لے کر پڑھائی کے اختتام تک دعویٰ دی جائے پھر یہ نفس اس لڑکی کے سر پر باندھ دیا جائے تو ایک ہفتے کے اندر اس بچی کی شادی ہو جائے گی۔

جس عورت کے ہاں مردہ بچے پیدا ہوتے ہوں

اگر کسی عورت کے ہاں مردہ بچوں کی ولادت ہوتی ہو تو یہ دعوت تحریر کر کے اس کے ارد گرد یہ احبار لکھیں پھر اس پر 75 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور سات دن یہ عمل جاری رکھیں، پڑھائی اور تحریر کے دوران دعویٰ دیں، پھر اس تحریر کو پانی کے ساتھ دھو کر لگا کر ایک ہفتے تک روزانہ اس عورت کو پلائیں (تواشاء اللہ شفا یاب ہوگی)۔

بیمار جانور کی شفا یابی کیلئے

اگر کسی بیمار کھوڑے کو شفا یاب کرنا مقصود ہو تو پیالے پر یہ احبار تحریر کر کے اس تحریر کو خون کے تیل اور سر کے کے ساتھ صاف کریں پھر اسے کھوڑے کو پلا دیں تو وہ شفا یاب ہو جائے گا۔ اگر کسی غم سے بچاؤ چاہتے ہیں تو اس احبار کو ایک نئے برتن پر تحریر کر کے پانی کے بغیر صرف زبان کے ساتھ چاٹ لیں اور تین دن یہ عمل جاری رکھیں۔ چائے سے پہلے روزانہ اس برتن پر صحت مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔

نافرمان بیوی کو تابع کرنے کے لیے

اگر کسی نافرمان بیوی کو شہر کا تابع فرمان بنانا ہو تو منکب و زعفران و عرق گلاب کے ذریعے اس احبار کو تحریر کریں اور اس پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور اسے اس عورت کے سر پر باندھ دیں تو وہ عورت اپنے شوہر کی نافرمانی راہ دور ہو جائے گی۔

مختلف درووں کیلئے

آٹکھ، داڑھ کے درد، دردِ شقیہ بلکہ پورے جسم کے تمام امراض سے نجات کیلئے اس احبار کے اسماء کی لکڑی یا دھاگے پر تحریر کریں اور سریش سے کہیں کہ وہ انگلی اپنی درد والی جگہ پر رکھے پھر آپ یہ دعوت پڑھنی شروع کر دیں اور ساتھ ساتھ سریش سے

پوچھتے جائیں کہ کیا تمہاری درختم ہوگئی ہے۔ یہ تمام حرف پورے ہونے سے پہلے تکلیف رنج ہو جائے گی۔ اس کے بعد مریض اپنی مخالفت کیلئے اس دعوت کو پڑھتا رہے تاکہ مرض دوبارہ لوٹ کر نہ آ سکے وہ حرف درج ذیل ہیں۔

ا ب ج د ه و ز ح ط ی

کسی شخص سے کوئی کام نکلوانے کیلئے

اگر کسی بڑے یا چھوٹے آدمی سے اس آپ کوئی کام نکلوانا چاہتے ہوں تو اس اخبار کو اپنی ہتھیلی پر تحریر کریں اور ایک مرتبہ یہ دعوت بھی پڑھ لیں اس دوران دھونی بھی دیں پھر آپ مطلوب شخص کے پاس جا کر اس ہتھیلی کے ساتھ اس شخص سے مصافحہ کریں وہ فوراً آپ کی خواہش پوری کرے گا۔

جانور میں دودھ کی زیادتی کیلئے

اگر کبھی (یا کسی بھی جانور کے) دودھ میں دودھ کم آتا ہو تو اس کے تھنوں پر اس اخبار تحریر کر کے دھونی دیتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔

جنسی مرض کا شکار لڑکی کے لئے

اگر آپ کسی لڑکی کی سہاگ رات کے وقت، اس لڑکی میں حیوانی خواہش بیدار کرنا چاہتے ہوں (بشرطیکہ اس کی خواہش بالکل مردہ ہو چکی ہو) تو اس خاؤں والی انگوشی کے ہر خانے میں ان حرف میں سے ایک ایک حرف لکھیں ^{مقتضیٰ} لڑکی کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی اس کے ہمراہ تحریر کریں اور سات مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر اسے کچے سیبوں کے درخت پر لٹکا دیں۔ یہ عمل مشکل کے دن سرانجام دیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ عمل صرف تین شخص کیلئے انجام دیں اور اللہ کے خوف سے ڈرتے رہیں کسی جاہل شخص سے علم

میں یہ بات نہ آدیں ورنہ وہ لوگوں کی بچیوں کے ساتھ بطور تماشا یہ عمل کرنا شروع کر دیں گے۔ اگر اس عمل کا اثر ختم نہ ہو تو جس کاغذ پر نقش تحریر کیا تھا اسے ایسے کنویں میں ڈیو دیں جس پر سورج یا چاند کی روشنی براہ راست نہ پڑتی ہو اور پھر یہ دعوت، آیہ الکرسی، سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص 72، 72 مرتبہ تلاوت کریں پھر اس کنویں کا پانی لیکر اس پانی سے بچی کے دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور چہرہ دھوئیں یہی عمل اس کے شوہر کے ساتھ دہرائیں۔ دونوں اس وقت مکمل طہارت کی حالت میں ہوں پھر کچھ پانی لیکر اسے ان دونوں میاں بیوی کے رہائشی مکان کے کنوؤں میں چھڑکیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ اس پورے عمل کے دوران پڑھائی کرتے ہوئے کوئی غلطی نہ ہو کیونکہ ایسی کسی غلطی کی بدولت یہ عمل ضائع ہو جاتا ہے۔

قیدی کی رہائی کیلئے

اگر کسی قیدی کو رہائی دلوانا مقصود ہو تو منگل کی رات آٹھ بجے کاغذ پر یہ دعوت اور اخبار تحریر کر کے اسے سات مرتبہ پڑھ لٹکا دیں اور پھر دھونی دیتے ہوئے تیسرے مرتبہ یہ دعوت اور اخبار پڑھیں۔ اس کے بعد چار رکعت ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور آیہ الکرسی گیارہ مرتبہ، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ تین مرتبہ، سورۃ اخلاص تین مرتبہ اور آیہ الکرسی 33 مرتبہ پڑھیں جبکہ چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ تین مرتبہ اور آیہ الکرسی تیسرے مرتبہ پڑھیں (نماز کے بعد چار مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ استغفار پڑھیں) پھر اس کاغذ کو سب کے درخت کے ساتھ لٹکا دیں اور دھونی دیتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ نماز کی دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ 25 مرتبہ جبکہ سورۃ اخلاص اور آیہ الکرسی 34، 34 مرتبہ پڑھیں۔

مرچو

اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما آمین

صلح کروانے کیلئے

اگر دو ناراض لوگوں، یا ناراض جماعتوں میں صلح کروانا ہے تو کسی کھانے یا پینے کی چیز پر یہ اخبار تحریر کر کے فریقین کو کھلا پلا دیں تو دونوں بہت جلد ایک دوسرے سے راضی ہو جائیں گے تاہم ان کھانے پینے کی چیزوں پر 17 مرتبہ دعویٰ دیتے ہوئے، یہ دعوت بھی پڑھیں۔

چکی کو بند کرنے کے لئے

اگر آپ کسی چکی کو بند کرنا چاہتے ہوں۔ خواہ وہ گندم پیٹنے والی ہو، یا رہٹ ہو۔ یہ اخبار تحریر کر کے، اس پر سات مرتبہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران دعویٰ دیں اور پھر اسے کنوئیں میں ڈال دیں۔ اس دوران قر، برج ترابی میں ہونا چاہیے۔ ایسا کرنے سے وہ چکی فوراً بند ہو جائے گی۔

گمشدہ شخص کی واپس آگے لے کر میرے والدین پر غری جانوں کو روکنے کے لئے

اگر کسی گمشدہ شخص کو واپس لانا مطلوب ہو تو بیٹے کے دن پہلی ساعت میں یہ اخبار تحریر کر کے، دعویٰ دیتے ہوئے، اس پر 21 مرتبہ دعوت پڑھیں اور پھر روزانہ 21 مرتبہ کے حساب سے اسے دن اس عمل کو جاری رکھیں جب تک تلاوت کی تعداد 256 نہیں ہو جاتی پھر گمشدہ شخص اور اس کی والدہ کا نام اخبار کے ہر اخبار تحریر کر کے گمشدہ شخص کو واپس لانے کا خواہشمند اپنے پاس رکھ لے اور یہ کہے اسے ان اسماء کے خادموں اطفال شخص کو فوراً لے آؤ پھر بیٹے کے دن ہی اس شخص کو ایسی جگہ لٹکا دے جہاں ہوا کا گزر ہوتا ہو تو وہ شخص فوراً واپس آ جائے گا۔

جانوروں کی مختلف تکالیف کے لئے

اگر گائے کو بچہ جننے میں تکلیف ہوتی ہو تو اس تکلیف سے نجات کیلئے گائے کی خوراک کے برتن پر یہ اخبار تحریر کر کے، دعویٰ دیتے ہوئے، سات مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے۔ اسی طرح اگر گائے بیمار محسوس ہو یا اس کا بچہ اپنی ماں کا دودھ نہ پیتا ہو تو یہ اخبار تحریر کر کے ان کے گلے میں لٹکا دیا جائے۔

دشمن کی زبان بندی کے لئے

اگر کسی دشمن کی زبان بندی مقصود ہو تو بیٹے کے دن یہ اخبار تحریر کر کے اس کے ہمراہ "صَمَّ بِكُمْ عَمِّي فَهَمَّ لَا يَنْطَفُونَ وَلَا يَنْتَكُمُونَ فِي حَقِّ حَامِلٍ يَكْتَابِي هَذَا فَلَانِ بْنِ فُلَانٍ" (یہاں مطلوبہ شخص کا نام لکھیں) بھی تحریر کریں اور اسے دعویٰ دیتے ہوئے اس پر 41 مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر اسے سیب کے درخت کے ساتھ لٹکا دیں۔

بحری جہازوں کو روکنے کے لئے

اگر کسی بحری جہاز کو ٹھہرانا مقصود ہو تو یہ اخبار ایک صفحہ پر تحریر کریں اور درج ذیل تین نام اس میں تحریر نہ کریں۔ حارث لکھنؤ مرکنہ ابقہ سات اسماء تحریر کر دیں اور انہیں بحری جہاز میں رکھ دیں۔ بقیہ تین اسماء ایک الگ صفحہ پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ وہ بحری جہاز اس وقت تک رواں نہ رہے کہ تاہل نہیں ہوگا جب تک دس اسماء لکھیں اس میں موجود نہ ہوں۔ بالفرض اگر تین اسماء کا صفحہ کم ہو جاتا ہے تو یہ دس اسماء ایک اور کاغذ پر تحریر کر کے بحری جہاز کے آگے والے حصے میں رکھے جائیں اور پہلے سے موجود سات اسماء والے کاغذ کو سنا کر سمندر میں پھینک دیا جائے۔

فاسقوں کے درمیان پھوٹ ڈلوانے کے لئے

اگر آپ گنہگاروں کے کسی گروہ کے درمیان بھوٹ ڈالنا چاہتے ہیں تو اس اٹھارو کے درخت کے دن یا ہفتے کی رات پہلی ساعت میں، سرخ کاغذ پر، الٹا تحریر کر کے، اسے سیب کے درخت سے لٹکا دیں اور اس اٹھارے کے ہمراہ 17 مرتبہ یہ آیات بھی تحریر کریں۔

”اَنْفِرُواْ خِفَافًا وَثِقَالًا وَحَسْبُكُمْ جَمِيعًا وَقُلُوْاْ لَهُمْ شَيْءٌ“

ہر مرتبہ تحریر کرتے ہوئے آخر میں یہ ضرور کہیں اسے ملک احمد! میری اس بیکار کا جواب دو اور ان اسماء و اٹھارے کے فضائل میرا غلام کام پورا کرو اگر تو آپ اس عمل کا اثر زائل کرنا چاہتے ہیں تو اس کاغذ کو پھاڑ دیں اور اسے صاف پانی سے دھو دیں تو وہ لوگ آپس میں صلہ صفائی کے ساتھ رہنا شروع کر دیں گے۔

نظر کا اثر زائل کرنے کیلئے

اگر کسی انسان یا جانور کے نظر کا اثر زائل کرنا ہو تو ان کے قدم کے برابر دو کالیس اور اس دھماکے پر یہ اٹھار پڑھتے ہوئے یہ کتب کس کس شخص کو یہ دھماکہ ہاندھا جائے اس سے نظر کا اثر زائل ہو جائے پھر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھتے ہوئے اس دھماکے کو نظر گزیدہ شخص کی گردن میں لٹکا دیں تو وہ اللہ کے فضل سے جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

کسی کی عقل ماؤف کرنے کے لئے

اگر کسی شخص کی عقل ماؤف کرنا چاہیں تو یہ اٹھار اپنی پتھلی پر تحریر کریں اور کسی نہریا خنڈے کے کنارے آکر ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ اپنی اس پتھلی پر یہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران آپ روزے کی حالت میں ہوں اور آپ کی پتھلی، جس پر اٹھار تحریر کیا تھا وہ پانی میں ڈوبی ہوئی ہو۔ یہ عمل منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن چار دن تک جاری

رخص۔ ہفتے کے دن فجر کی نماز کے بعد اپنی پتھلی مطلوبہ شخص کے سامنے کھولیں جیسے ہی اس کی نظر آپ کی پتھلی پر پڑے گی اس کی عقل ماؤف ہو جائے گی۔

دشمن کے جسم کو متورم کرنے کے لئے

اگر آپ کسی دشمن کو جسم بھولنے کی نیاماری کا شکار کرنا چاہتے ہوں تو ایک مشکیزہ پر یہ اٹھار تحریر کریں۔ اس کے منہ پر ”الملك الامر“ لکھیں۔ اس کے دائیں ہاتھ پر ”مد ملیب“ لکھیں جبکہ اس کے بائیں ہاتھ پر ”برقان“ لکھیں۔ اس کے دائیں پاؤں پر شہبوش لکھیں اور بائیں پاؤں پر یمون لکھیں۔ اس کی گردن پر ”ذوبلہ“ لکھیں اور پھر اسے صحت سے لٹکا دیں۔ پھر شرمہ کی دھونی دیتے ہوئے 72 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ اسی دوران مشکیزہ کا منہ پھولا ہوا ہو، تحریر سے پہلے مطلوب اور اس کی ماں کا نام اور ملک احمد کا نام تحریر کریں۔

اگر آپ دشمن کو اس تکلف سے نجات دینا چاہیں تو ان کے سر کو دھماکہ پانی دشمن کے سپرے پر چھڑکیں تو وہ فوراً تنگ ہو جائے گا۔

جادو کا جواب دینے کے لئے

اگر کسی شخص نے آپ پر جادو کیا تھا اور آپ اس پر جوابی حملہ کرنا چاہتے ہوں تو اس کی پتھلی پر یہ اٹھار تحریر کر کے سات مرتبہ دعوت پڑھیں۔ اس کے علاوہ یہ آیت تحریر کریں ”وَقُلُوْهُمْ لَنْهُمْ مُّسْتَوْثُوْنَ“ پھر اس کی پیشانی پر ان الٹا تحریر کریں (ن) اس کے ناخنوں پر یہ حرف تحریر کریں۔

ک د ہ ی ع م م ع س ق

پھر اسے حکم دیں کہ وہ بولے اور اس سے دریافت کریں کہ اس نے آپ کے ساتھ کیا زیادتی کی ہے پھر جب وہ بیان کر دے تو آپ اس سے یہ عہد لیں کہ اگر جنہیں اس

تکلیف سے نجات دلوا دی جائے تو دوبارہ یہ غلط نہیں کرو گے۔ پھر اس کے لئے اثمار تحریر کریں، آیہ انکری لکھیں اور سورہ بقرہ کی آخری آیات ”امن الرسول سے آخر سورت تک اسے تحریر کر کے دیں جنہیں وہ اپنے پاس رکھے تاکہ دوبارہ یہ تکلیف پلٹ کر نہ آئے اور اگر آپ حروف جن سے مدد لیتا چاہیں تو اس اثمار کو سرخ کاغذ پر تحریر کر کے دھونی دیں، یہ دعوت پڑھیں اور یوں کہیں کہ اے اس دعوت کے خادمو! اس مصیبت سے نجات دلوا دو! تو فوراً اسے نجات مل جائے گی۔

لوگوں کے قلوب مسخر کرنے کیلئے

اگر آپ یہ چاہیں کہ آپ کے علاقے کے لوگ آپ سے محبت کریں، آپ کی بات غور سے سنیں اور اسے اہمیت دیں تو آپ اس اثمار کے اسماء کو جتن کی چھال پر تحریر کریں۔ ہر اسم الگ چھال پر تحریر کیا جائے اور ان پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران دھونی دیں اور پھر اپنا اوراق اپنے پاس رکھ لیں۔ اب جس کسی سے ملیں گے آپ کی محبت اس سے مل جائے گی اور اس کا جال ہو جائے گی۔

بند قفل کھولنے کے لئے

اگر آپ کسی بند تالے کو کھولنا چاہیں تو تنہائی میں اس اثمار کو اپنی دائیں ہتھیلی پر تحریر کریں اور ہر نماز کے بعد، تین دن تک، 9 مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر اپنی ہتھیلی پر پھونک داریں اس کے بعد آپ جس تالے کو کھولنا چاہیں اپنی وہ ہتھیلی اس پر پھیریں وہ فوراً کھل جائے گا۔

موذی جانوروں سے بچاؤ کیلئے

اگر آپ چاہتے ہوں کہ کوئی بھی، پرندہ، جن یا جانور آپ کے گھر میں داخل نہ ہو تو آپ اپنا اور اپنی والدہ کا نام اثمار (تحریر کر کے اس کے) ارد گرد لکھیں اور اسے سیب کے

درخت پر لٹکا دیں پھر دھونی دیتے ہوئے 17 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور ہر دفعہ یہ کہیں ان اسماء کے خادمو! فلاں چیز کو آنے سے روکو، پھر اس کاغذ کو اپنے گھر میں دفن کر دیں۔ یہی تحریر چار حلقہ کاغذوں پر تحریر کر کے انہیں گھر کے چاروں کونوں میں دفن کریں۔

کاروبار میں برکت کے لئے

اگر آپ کاروبار میں برکت چاہتے ہیں تو سات خطیوں یا کاغذوں پر یہ اثمار تحریر کریں اور دھونی دیتے ہوئے 7 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ یہ عمل منگل کے دن سرانجام دیں۔ پھر ان کاغذوں کو کسی پاک و صاف چیز پر پلٹ کر اسے دکان یا گودام کے درمیان میں دفن کر دیں۔ اثمار کے ہمراہ ”هو الرزاق ذو القوۃ المتین“ تحریر کریں تو کاروبار میں بہت برکت ہوگی۔

ظالم کو تباہ و برباد کرنے کے لئے

اگر آپ کسی ظالم، فاسق، دشن کے گھر کو تباہ کرنا چاہتے ہوں تو یہ اثمار تحریر کر کے ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ اس پر یہ دعوت پڑھیں اور 7 دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔ پھر اسے اپنے مطلوبہ مقام پر دفن کر دیں۔ دعوت پڑھتے ہوئے تباہی کا خیال اپنے دل میں رکھیں اگر اس عمل کا اثر ختم کرنا چاہیں تو برتن پر یہ اثمار تحریر کر کے، دھونی دیتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور پھر برتن پر تحریر شدہ اثمار کو پانی سے دھو کر مٹا دیں اور اس پانی کو مطلوبہ مکان میں چھڑک دیں۔

لوگوں کی نظر سے اوچھل ہونے کیلئے

اگر آپ لوگوں کی نظروں سے اوچھل ہونا چاہیں تو تنہائی میں 7 دن تک ہر نماز کے بعد 21 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران دن کے وقت اور رات کے وقت ایک ایک

مرتبہ دعویٰ دیں۔ سات دن کے بعد رات کے وقت غلوپ سے باہر آ جائیں۔ ان سات دنوں تک زبردست مجاہدہ اختیار کریں۔

قصاب کا کاروبار ٹھپ کرنے کے لئے

اگر آپ کسی قصاب کی دکان داری ختم کرنا چاہیں ہاں طور کراس کی دکان سے گوشت بالکل ہی فروخت نہ ہو تو یہ احکام کرنا ضروری ہڈی پر تحریر کر کے، ہر نماز کے بعد دعویٰ دیتے ہوئے، سات مرتبہ یہ دعوت اس پر پڑھیں پھر اس ہڈی کو مطلوبہ قصاب کی دکان میں دفن کریں تو اس کی فروخت بالکل ٹھپ ہو جائے گی۔ اگر اس عمل کا اثر زائل کرنا چاہیں تو ایک صفحے پر یہ احکام تحریر کر کے، اس پر 7 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ پھر وہ صفحہ قصابی اپنے پاس رکھ لے تو اس عمل کا اثر زائل ہو جائے گا اور دکان پہلی سی حالت میں دوبارہ چل پڑے گی۔

خزانے کے حصول کے لئے

اگر کسی مکان میں کوئی خزانہ چھپا ہوا ہو اور اسے کسی نے تلف اعتبار سے چادو کے ذریعے محفوظ کیا ہو یعنی اس تک پہنچنا مشکل ہو تو بالفرض اگر راستے میں پانی نظر آتا ہے تو آپ ایک کانڈ پر یہ احکام تحریر کر کے اس پر 7 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور پھر احکام کے دس اسماء میں سے 14 اسماء مکان کے 4 کونوں میں دفن کریں۔ باقی 6 اسماء پانی کے درمیان میں پھینک دیں تو وہ پانی اسی وقت غائب ہو جائے گا۔ پھر تمام اسماء کو کیسب کے درخت سے لٹکا کر ان پر 27 مرتبہ یہ دعوت اور احکام پڑھیں اور ہر اسم پر دس دس مرتبہ پڑھیں یہ کل 100 مرتبہ ہو جائے گی۔ اگر آپ چاہیں کہ پانی واپس آ جائے تو مشکل کے دن سرخ کاغذ پر دعویٰ دیتے ہوئے احکام تحریر کریں اور اس پر 100 مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر اس کاغذ کو اس مکان میں پھینک دیں۔ وہ پانی اسی طرح واپس آ جائے گا۔ اگر آپ

رکاوٹوں کو دور کرنا چاہیں یا اس جگہ کو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھنا چاہیں تو یہ احکام اس طرح تحریر کریں کہ ہر اسم الگ الگ لکھا ہو۔ پھر 14 اسماء مکان کے مختلف کونوں میں رکھ دیں۔ پھر یہ دعوت پڑھ کر بقیہ اسماء پانی میں پھینک دیں۔ سوائے ایک اسم کے، ہر اسم پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ پھر جب دسواں اسم آپ کے پاس رہ جائے تو اسے اپنے پائوں ہاتھ میں سنبھال کر رکھی۔ پھر جب آپ کا مقصد پورا ہو جائے تو اس اسم کو اپنے ہمراہ لے جائیں۔ مکان میں چھوڑ نہ جائیں۔

پھر اگر کوئی انسان یا جن آپ کو نقصان پہنچانا چاہے تو اس اسم کو پائوں ہاتھ سے دائیں ہاتھ میں منتقل کریں اور یوں پائوں ہاتھ سے اس اسم کے خاندان کو اتم بخیر اسماء کے طفیل نکالیں۔ ان کی نظروں سے چھپا دو، تو آپ ان کی نگاہوں سے اوجھل ہو جائیں گے۔

لوہ زہرہ کے مرض سے نجات کیلئے

اس احکام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ مینے کے آخری دن اس احکام کو تحریر کر کے اس کے اوپر 6 مرتبہ دعوت پڑھی جائے تو زہرے کے مریض کو افادہ العیوب ہوتا ہے۔ اگر کسی جگہ کوئی سخت کبر فحش رہتا ہو تو مینے کے آخری دن سرخ ورق پر یہ احکام تحریر کر کے اس پر 21 مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے اور اس مکان میں لٹکا دیا جائے اس دعوت و احکام کے مکمل فوائد کے حصول کے لئے 10 درہم یا 10 حشال کے برابر چاندی کی انگوٹھی بنوا کر اس پر احکام کے اسماء کندہ کروائے جائیں اور اگر اس عمل کو باطل کرنا مقصود ہو تو یہ نقش تحریر کر کے ہاتھ میں رکھا جائے۔

موذی جانوروں سے نجات

اگر خزانہ تلاش کرنے کے دوران، کوئی بیل، بچھو، چوہا، یا مرغ، مٹی یا اس طرح کی کوئی اور چیز نظر آئے جس سے خوف محسوس ہو تو یہ احکام تحریر کر کے اس پر یہ دعوت اور

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے جو ملک اور ملکوت کا مالک ہے جو عزت، قدرت، عظمت کبریائی اور جبروت کا مالک ہے۔ پاک ہے وہ جو زندہ ہے، ہمیشہ رہے گا۔ اسے موت نہیں آئے گی اور نہ ہی وہ فوت ہوگا۔ پاک ہے اس نور کا خالق جو اس کی ہیبت کے مجال سے روشن ہوتا ہے۔ لاہوتی انوار کا مالک پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (اس کلمے کی) بنیاد مضبوط ہے اور اس کی شخصیات آسمان میں ہیں، اس کی قلبیں درخت ہیں اور سمندر اس کی سیاحی ہیں، اس کا وزن پہاڑوں اور پتھروں کی مانند ہے اور اس کی تعداد بیت کے زروں اور کنگریوں جتنی ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں خواہ کوئی اللہ کا ذکر کرے یا اس کے ذکر سے غافل رہے جو کچھ ہو چکا، جو ہو رہا ہے اور جو ہوگا، سب اللہ کے علم میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی بادشاہی باقی رہنے تک، یعنی ہمیشہ، اس بات کی گواہی باقی رہے گی کہ اللہ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں جو شخص یہ کلمہ پڑھ لے اللہ تعالیٰ اسے اسوۂ نہیں فرماتا اور اس نورانیت سے سحر ہو جاتا ہے اور وہ عالم غیب و عرفی کے ارد گرد چکر لگنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ اللہ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ بلند ہے، وہ عظمت کا مالک ہے، قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔ "اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَءَا لِهٖ حَفِظُوْنَ" ہم ہی نے اسے ذکر (یعنی قرآن پاک) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

☆☆☆

دیباچہ

یہ دراصل اللہ تعالیٰ کی حمد ہے جو اس طرح کی جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ جَلَّ عَنْ مَّجَانِسَةِ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَ تَقَدَّسَ عَنْ تَشَابُهِ الْمُتَفَاہِیْنِ وَ تَعَالٰی عَنْ تَوَہِّمِ الْمُتَوَهِّمِیْنَ الْعَالَمِ بِمَا حَوَتْهُ الْاَکَاوِیْبُ النَّبِیَّةُ الْعَلِیَّا وَالسُّفْلٰی وَالْهٰی کُلِّ الْمُعْظَمَةِ وَالنَّفُوسِ الْمُکْرَمَةِ وَالْاَرْوَاحِ الْمُطَهَّرَةِ وَالْکَوَاکِبِ السَّامِیَةِ وَالْاَنْدَادِ الْمُشْرِقَةِ وَالْاَوْهَامِ الْمُتَّبَاعَةِ وَالْقُلُوبِ الْفَاعِلَةِ بِاِذْنِ الْمَشَارِ اِلَیْهِ بِاللِّغَاتِ الْمُخْتَلِفَاتِ صَابِغِ الْکُلِّ وَمُمَسِّکِ الْمَلَأِ الْاَعْلٰی وَمُجَرِّکِ الْحَرَکَاتِ الَّذِیْ لَا تَشْبَهُ ذَاتُهُ الذَّوَاتِ لَا صِفَتُهُ الصِّفَاتِ فَهُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ اَقْرَبَتْ لَهٗ الْعُقُولُ وَاسْتَقٰی اِلَیْهِ النَّفُوسُ فِیْ هٰی کُلِّ التَّدْرِکِ وَالتَّفْکُرِ الْعِلْمُ الْهَادِی الْمَلٰٓئِکَةُ الْقُدُوسُ الْحَقُّ الْمَعْبُودُ الَّذِیْ مِنْ ذِکْرِہٖ تَنْهٰدُ الْحِیَالِ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتُخْضَعُ الْاَرْوَاحُ فَلَا مَقْصُودَ وَلَا مَعْبُودَ اِلَّا هُوَ بِهَا الرُّوحُ الطَّاهَرُ الْمُخْفِیُّ وَاَنْتَ تَنْظُرُ وِیَا اَیُّهَا الْجَوْہَرُ النُّورَانِیُّ الْمُحْتَجِبُ وَاَنْتَ تَسْمَعُ بِاِخَادِمِ الْکَلِمَةِ الْقُدْسِیَةِ الْمُؤَبَّهَةِ الْمُعْظَمَةِ الَّتِیْ بِهَا تَشْرِقُ الْاَنْوَارُ بِمَا حَفِظَ السَّمَاوِیُّسُ الْاَعْظَمُ مِنْ بَاعِثِ الْقُوٰی بِالْوَقَارِ وَالنِّقْطِ وَالْاَحْتِرَامِ اَدْعُوْکَ اِلٰی طَاعَةِ الْاَسْمِ الْمُقَدَّسِ وَتَسْخِیْرِ السِّیْفِ مِیْطَطْرُوْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاَنْ یُّظْهِرَ لِیْ فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ وَاَنْ یَّقْبِضَ عَلٰی مِمَّا اَفَاضَہُ اللّٰهُ عَلَیْکَ مِنْ اَنْوَارِہٖ وَاَنْ تَمْدِنِیْ مِمَّا اَمَدَ اللّٰهُ بَعْضُ

أَسْرَارُهُ وَأَنْ تَعْتَظَ عَلَى قُلُوبِ بَنِي آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَاءَ وَأَظْهَرِي
بُرْهَانَ الْإِجَابَةِ طَاعَةً وَلَا سَمَاءَهُ يَأْمَنُ بِطَبِيعِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ۔

ترجمہ: اس اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو مخلوق کی مانند اور مشابہہ ہونے سے پاک ہے اور وہم و گمان سے دور ہے۔ ہر شے کا علم رکھتا ہے۔ ہر معجزہ، تمام کرم نفوس، پاکیزہ ارواح، چمکے ستاروں غرضیکہ ہر شے کا معبود ہے۔ ہر چیز کو اس نے نظم و ضبط کا پابند کیا ہے۔ ملا علی کو اس نے روک رکھا ہے اور ہر شے کو وہی حرکت دیتا ہے، کوئی بھی ذات اس کی ذات کے اور کوئی بھی صفت اس کی صفات کے مشابہہ نہیں ہو سکتی۔ اللہ کی ذات وہ ہے جس کا وجود عقل کے نزدیک درست نہیں۔ اور نفوس ذکر و فکر کرتے ہوئے اسی کے مشتاق رہتے ہیں۔ وہ الہام فرمانے والا ہے۔ ہدایت دینے والا ہے۔ بادشاہ ہے، تمام عیوب سے منزہ ہے، زندہ ہے۔ عبادت کے لائق ہے اسکے ذکر سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں۔ زمین شق ہو جاتی ہے اور ارواح سر جھکا دیتی ہیں۔ اسکے سوا کوئی مقصود نہیں ہے اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

اے چمکی ہوئی پاک روح، اے پوشیدہ نورانی جوہر، اے عظیم لدی کلمات کے خادم تو سن رہا ہے، وہ پاکیزہ کلمات جن کے نقل انوار روشن ہوتے ہیں۔ وہ کلمات جو ناموس اعظم نے وقار اور احترام کے ساتھ بارگاہ رب العزت سے سیکھے ہیں۔ میں اس مقدس اسم کی بیرونی کی تمہیں دعوت دیتا ہوں اے سید مبطرون! تم میرے سامنے اچھی صورت میں ظاہر ہو جاؤ اور میرے اوپر وہی انوار نازل کرو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر نازل کئے ہیں اور جو اسرار اللہ تعالیٰ نے تمہارے سامنے ظاہر کئے ہیں وہ تم میرے سامنے ظاہر کرو، تمام اولاد و آدم کے دل میرے لئے مہیا کر دو اور اس دعا کی قبولیت کی دلیل میرے سامنے ظاہر کرو، اللہ تعالیٰ اور اس کے اسماء کی بیروی کرتے ہوئے، اے وہ (ہوئی مخلوق) جو اللہ کے اسماء کی فرمانبرداری کرتی ہے۔

یہ دعا چہرہ رحم اور عزیت کے آغاز میں پڑھا جاتا ہے۔ قسم یا عزیمت اگر کئی بار پڑھنا ہو تو دعا پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ درد کے آغاز میں ایک مرتبہ پڑھ لینا کافی ہے۔

عہد لینے کا طریقہ

کسی طوی یا غلی رشتے سے عہد لینا ضروری ہے کیونکہ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ لوگ کسی ہوائی چیز کو تباہ کر لیتے ہیں اور ان سے کوئی عہد لینے بغیر کسی کام کی فرمائش کر دیتے ہیں وہ کام تو پورا ہو جاتا ہے لیکن دوبارہ ضرورت پڑنے پر جب اسے طلب کیا جاتا ہے تو وہ حاضر نہیں ہوتا۔ عہد لینے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اسے مخاطب کرتے ہوئے کہیں۔

أَسْتَخْلِفُ أَيُّهَا الْمَلِكُ فَلَنْ يَذَاتَ اللَّهُ الْوَاجِبُ الْوُجُودِ
الْقَدِيمِ الدَّائِمِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ أَفَرُدَ الصَّمَدِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ ذِي
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّبِّ إِلَهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِيرِ الْمُفْعَالِ مُدَبِّرِ الْمَصْنُوعَاتِ جِبَارِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ مَالِكِ
الْمَلِكِ وَالْمَلَائِكَةِ الْأَبْدِيِّ الرَّحْمَنِ الدَّائِمِ الْقَائِمِ عَلَى
كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَ وَبِكَمَالِ صِفَاتِهِ وَجَلَالِ أَسْمَائِهِ وَقُدُوسِ
أَنْوَارِهِ وَعَظِيمِ وَسُلْطَانِ وَبُرْهَانِ قُدْرَتِهِ عَلَى جَمِيعِ مَقْدُورَاتِهِ
بِالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنَّجْمِ وَالنُّورِ وَالضِّيَاءِ وَبِكَتَبِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِكُلِّ مَا عَاهَدَ بِهِ أَحَدٌ عَلَى رُوحٍ مِنَ الْأَرْوَاحِ وَ
بِالْعَهْدِ النَّبِيِّ أَخَذَهُ اللَّهُ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَقَالَ لَهَا
وَلِلْأَرْضِ اتِّبِاطُوعًا أَوْ كَرِهًا فَقَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ أَنْ تَكُونَ عَوْنِي
فَفِي كَلِمَا أَطْبَعُ مِنْكَ مِمَّا طَبِيعُهُ مَا مَدَمْتُ حَيًّا وَتَأَخَّرَ عَنِّي طَرَفٌ

عَيْنَ حَيْثُ ادْعَوْكَ اَعْطِنِي عَهْدَ اللَّهِ عَلَى ذَلِكَ وَفَوْعَهْدَ اللَّهِ اِذَا عَاهَدْتَ تَيْمٌ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ثُمَّ تَكَرَّرَ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْوَعْدُ حَتَّى يَقُولَ لَكَ نَعَمْ قَبْلُكَ مِثْلُ هَذَا وَعَاهَدْتَكَ عَلَى الطَّاعَةِ وَاِنْ كَانَ الرُّوحُ مِنَ السَّفَلِيَّةِ تَقُولُ اَنْ تَكُونُ عَوْنِي دَاخِلًا تَحْتَ طَاعَتِي وَتُجِيبُنِي فِي كُلِّمَا اَطْلُبُهُ مِنْكَ مِمَّا تُطِيقُهُ مَا دُمْتُ حَيًّا وَاَلَا تَتَأَخَّرُ عَنِّي طَرْفَةَ عَيْنٍ كُلِّمَا اَطْلُبُكَ لِقَضَاءِ حَاجَةٍ وَلَا تَقْصُرْ بِي بِاَدِيَّةٍ تُعْثِرُنِي بِهَا وَاِنْ نَقَضْتَ عَهْدِي اَوْ خَالَفْتَ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ

ترجمہ: اے فلاں فرشتے میں اللہ تعالیٰ واجب الوجود کی ذات کے طفیل تم سے عہد لیتا ہوں۔ وہ اللہ تعالیٰ جو ہمیشہ ہے، ہمیشہ رہے گا، ایک ہے، تمنا ہے، بے نیاز ہے، زندہ ہے، بذات خود موجود ہے اور ہر شے اسی کے باعث موجود ہے۔ جلال و اکرام والا ہے۔ پروردگار ہے، معبود ہے، جس کے عداوت کی عبادت کے لائق نہیں، غیب اور شہادت کا علم رکھنے والا ہے، بلند و برتر ہے، ملکات کو وجود عطا فرمانے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا حکمران ہے، ملک اور ملکوت کا مالک ہے، ازل سے ہے، ابدی ہے، مہربان ہے، ہمیشہ رہنے والا ہے، ہر شخص نے جو عمل کیا اس کا بدلہ دینے والا ہے، اس کی صفات کے کمال، اس کے اسماء کے جلال، اس کے انوار کی پاکیزگی اور اس کی قدرت کی برخان، عظمت اور بادشاہی تمام مخلوق جیسے مشر و نور و ضیاء و غیرہ پر حاوی ہے۔ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی کتابوں اس کے رسولوں، آخرت کے دن اور ہر اس چیز کے طفیل تم دیتا ہوں جس کے ذریعے کی بھی روح سے عہد لیا جاسکتا ہے اور میں تمہیں اس عہد کی قسم دیتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین سے لیا تھا اور انہیں کہا تھا کہ تم اپنی

مرضی کے ساتھ یا مجبوری کی حالت میں میری بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ تو انہوں نے عرض کی ہم پوری رضا مندی کے ساتھ تیری بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں۔

(میں تم سے عہد لیتا ہوں) کہ میں اپنی زندگی میں جب کبھی تمہیں طلب کروں، تم فوراً حاضر ہو جاؤ گے اور پلک جھپکنے سے پہلے آؤ گے۔ تم میرے ساتھ اس بات پر اللہ کی ذات کو گواہ بناتے ہوئے عہد کرو۔

(قرآن کہتا ہے) "اللہ کے نام کیا گیا عہد پورا کرو اور قسم کھانے کے بعد اسے نہ توڑو اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر نگران مقرر کئے ہوئے ہیں"

اگر کوئی سلی روح ہو تو اس سے اس بات کا عہد لیں کہ تم ہمیشہ میری فرمانبرداری کرتے رہو گے اور میں اپنی زندگی میں جب کبھی تمہیں طلب کروں پلک جھپکنے سے پہلے حاضر ہو جاؤ گے اور تم کبھی میری نافرمانی نہیں کرو گے اگر تم نے میری کبھی نافرمانی کی تو تمہیں وہی عذاب دیا جائے گا جو محسنات کو دیا جاتا ہے۔ اس صورت میں وہ کبھی بھی عہد کی خلاف ورزی نہیں کریں گے۔ یہ اضافہ تحریر کرتے وقت درج ذیل اشعار بھی اس کے ساتھ تحریر کر دیے گئے۔

دی سجح ح ۹۹۵ ص ۱ صلع د ک ۳ اعلیٰ ص ۸۸ بسا

آپ نصف وظل قطران (ایک روغنی سیال جو صبر جیسے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے) اور نصف رطل زھون حاصل کر کے انہیں آپس میں ملا لیں پھر جس کاغذ پر نقش تحریر کیا تھا۔ اس پر 72 مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر دونوں طرح کا روغن ڈال کر اسے آگ میں جلا دیں جیسے ہی وہ جلے دشمن کا سارا گھر بمبہ مال و اسباب جل جائے گا۔

اگر کسی دشمن یا فقیوں کی قیام گاہ اجاڑنا ہو، تو تانے کی لوہ پر دعویٰ دیتے ہوئے سایہ اختیار نقش کریں اور اس پر 14 مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر اسے مطلوب مکان میں دفن کر دیں۔ وہ فوراً تباہ و برباد ہو جائے گا۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَقْسَمْتُ وَعَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ بِأَمْثَلِ الْآرَاحِ الرُّوحَانِيَةِ بِالْأَسْمِ الَّذِي مَكْتُوبٌ عَلَى قَلْبِ الشَّمْسِ وَبِالْأَسْمِ الَّذِي مَكْتُوبٌ عَلَى قَلْبِ الْقَمَرِ وَبِالْأَسْمِ الَّذِي رُفِعَتْ بِهِ السَّمَاءُ وَبِالْأَسْمِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْكَرِيمِ الْأَكْرَمِ وَبِالْأَسْمِ الَّذِي أُولَاهُ آلَ وَآخِرُهُ آلٌ وَهُوَ هَلَالٌ هَلَعٌ يَمُوتُ بِهِ يَوْمَ ٢٥٢
يَتَكَبَّرُ بِتَكْفَالٍ بِصَعَى كَعَى مِثَالٍ مِطِيعَى لَكَ يَا أَلَا أَعْظَمُ اسْمُكَ يَا اللَّهُ مَا سَمِعَ اسْمُكَ رُوحٌ وَصَصَى الْأَصْبَقُ وَاحْتَرَقَ مِنْ نُورِكَ يَا ذَا النُّورِ الْعَظِيمِ عَمِلَاكَ قُوْسٌ قُوْسٌ هَائِكٌ هَارُوحٌ شَطِيبَالٍ يَارِئِكُ هَلَلٌ لِيْلَهُ هَلَلٌ الْوَحَا أَجِبْ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْكَرِيمُ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي أَنْتَ بِهَا عَارِفٌ وَأَرْسِلْ إِلَى الْمَلِكَيْنِ الْكَرِيمَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ حَتَّى يَقْبُضُوا حَاجَتِي وَبَلَّغُونِي مُرَادِي وَبَنُو كَلُونِ عَلَى كَذَا وَكَذَا مِنْ قَبْلِ أَنْ نُنْطَمِسَ بِجُودِهَا فَرُدَّهَا عَلَيَّ أَذْبَارَهَا أَوْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَقْعُولًا هِيَ الْوَحَاسِمُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ ٢

ترجمہ: اے اللہ! اے لوں اور گناہوں کو کچیر دینے والے، اے دن اور رات کے پیدا کرنے والے، جو ہوگا اور جو ہو چکا ہے اس کے ہونے سے پہلے اس کا علم رکھنے والے، اے فرشتوں کے مالک، علوی و غلی ملک کے مالک، جرنی اور کلی تمام مخلوق کے راز کو تجبی پر مش توکل کرتا ہوں اور تو ہی عرش عظیم پروردگار ہے۔ اے ارواح کے گروہ! میں تمہیں اس اسم کے فطیل قسم دیتا ہوں جو سوزج کے دل پر تحریر ہے اور اس اسم کے فطیل جو چاند کے درمیان تحریر ہے اور اس اسم کے فطیل جس کی بدولت آسمان قائم ہے اور اس فطیل و بزرگ و معزز اسم اعظم کے فطیل جس کا دل اور آفرال ہے اور وہ ال خلق

یونو یونہم بیہ یہ وہ ۳۵۲ بجے بنگال بھتی کمی میال طبعی لک یا ال ۱۱ عظم اساک یا ال ماسع
اہمک روح و عصی الا صق۔

جس کی روح نے حیرانہ نام سنا اور اس نے قاف بانی کی تو وہ حیرے نور کی بدولت اسی وقت بیہوش ہو جائے گی اور جل جائے گی اے عظیم نور! کہ قوش قوش جاہل حمار و خیطال بارخ فصل اللہ حلال الوحا ہے معزز فرخے اس قدرت کے طفیل جلدی جواب دو جس کو تم پہچانتے ہو اور میری طرف دو عظیم معزز فرخے نبھو! تا کہ وہ جبری حاجت روا کی کریں اور میری غلاں غلاں مراد پوری کر دیں اس سے پہلے کہ ہم ان کے وجود کو پس جس کر دیں اور انہیں ان کی پیٹھ کے بل لٹا دیں اور ان پر اسی طرح لعنت کریں جیسے اصحاب سبت پرست کی تھی اور اللہ کا حکم پورا ہو سکے کہ ہوتا ہے طہا والوحام لیل الساعۃ۔

ملک اعرس کا ابھی ذکر کیا گیا اس کا نام یازم ہے۔ یہ دونوں صورتیں ایک صفحہ پر
انتہا صاف و حفاف تحریر کی شکل میں لکھی جا سکتی ہیں۔ اور پھر اس کے بعد ایک مجموعی تیار
کی جا سکتی ہے۔ جس کی تیاری کا طریقہ درج ذیل ہے۔

یہ دس اسماء ہیں جو دس خانوں والی انگوٹھی میں ہر خانے میں الگ الگ تحریر کئے جائیں گے۔

بَايَكُمُوشُ ٢ طَقْلُمُوشُ ٢ طَغْمَارُشُ ٢ هَارُشُ قَارُشُ ٢ مَارُشُ
 ٢ اَزْرُشُ ٢ كِيَكُمُوشُ ٢ لَائِيُوشُ ٢ مَخَطَاوُشُ ٢ مَرْتِكَمَاهُ ٢٥
 الْعَجَلُ يَا أَحْمَرُ وَاقْعِلْ مَا تُؤْمَرُ بِهِ بِحَقِّ نَمُوهُ ٢٧ وَعَاهُو مَكْتُوبُ
 عَلَى قَلَمِ الْفُتْرَةِ وَهُوَ الطَّحُ ٢ اَزَّجْ أَجَبُ يَا أَحْمَرُ كَاتِرُ بَيْحِ
 الْغَاصِفِ وَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَبِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي خَلَقْتَ بِهِ وَهُوَ
 دَمْلِيخُ ٢ اَخْلَفُ ٢ شَقَبُ ٢ كَفُ ٢ لَيْطَلَا ٢ شَلَارُوتُ ٢ اللَّهُ هَلْ
 ٢ فَشَقْهُلُ ٢ كَالِيخُ ٢ نَمَاحُ ٢ اَشْمَخُ ٢ شَمَاحُ ٢ الْعَالِي عَلَى كُلِّ

اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔
 ثمام تفریقیں اللہ کے لئے ہیں۔ جس نے اپنے (خاص بندے) کی طرف سے نازل فرمائی
 (یہاں سورہ کیف آغاز سے لیکر ”وازدادوا تسعا“ تک تلاوت کریں) یہ آیات ہر دو
 رکعت کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 34 مرتبہ پڑھیں اسی
 طرح 6 رکعت ادا کریں وہ دو رکعت کے بعد 400 مرتبہ دعائے حسینہ پڑھیں۔ پھر یہ
 آیات تین مرتبہ پڑھیں اور ان کے ہمراہ سورہ ثقل پڑھیں اور پھر یوں کہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو قدرت رکھنے والا زبردست اور
 انتقام لینے والا ہے۔ اے اللہ فلاں شخص سے انتقام لینا چاہتا ہوں اے وہ ذات جس
 نے ارشاد فرمایا اور جس کا فرمان حق ہے۔

يُصَبِّ مِنْ فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَمِيمُ يُصْهِرُ بِهِ فَاغِي بَطُونِهِمْ
 وَالْجَلُودَ وَلَهُمْ مَقَامُهُمْ مِنْ حَدِيدٍ كَلِمًا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ
 غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُقُوا الْحَصْبَ الْمَصْرُوعَ فَاحَدَّهُمْ حَادِقًا
 الْعَذَابُ الْهُونُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ كَانَهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ لَمْ
 يَلْبِسُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَغَ قَوْلُ نَهْلِكَ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ

اس کے بعد سورہ ثقل تین مرتبہ پڑھیں پھر دو رکعت ادا کریں پھر اسی طرح دو دو رک
 کے چھ رکعت ادا کریں۔ غرضیکہ یہ آیات اور سورہ ثقل کل نو مرتبہ تلاوت کی جائے۔ یہ عمل
 منگل کے دن سر انجام دیں اس دن روزہ رکھیں۔ یہ عمل منگل کے بعد آنے والی بدھ کی
 رات کے وقت انجام دینا ہے۔ پھر جمعرات اور جمعہ کی رات، یعنی کل تین راتوں تک،
 دشمن سے انتقام لینے کے لئے یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ تاہم اس بات کا خیال رکھیں کہ
 اس کے ذریعے آپ کسی پر ظلم کرنے کے مرکب نہ ہوں۔

اس کتاب کے اختتام پر ہم ایک مختصر دعوت تحریر کر رہے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الْقَوِيُّ الْمَتِينِ الْقَدِيمِ فِي أَسْمَائِهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 الْكَثِيرِ الْمُتَعَالِ اللَّهُمَّ أَنْتَ أَسْأَلُكَ يَا رَبُّ يَا رَحِيمُ يَا رُحْمَا ۲
 أَهْبُوشُ ۲ هَارِشُ كُلَّ شَيْءٍ دُونَ قَوْلِكَ ضَعِيفٌ تَذَرُوشُ نَمُوشُ
 ۲ كُلَّ شَيْءٍ مِثْقَادُ عِظَمِكَ دَلِيلٌ بَدَأْشُ ۲ اَيْدَرُوشُ ۲ هُوشُ
 هَوَارِشُ ۲ أَنْتَ الْوَقِيُّ أَرْسَلْتَ الْمَلَائِكَةَ مِنْ عِنَّا عَلَى الشَّيَاطِينِ
 فَلَكَ الْأَهْرُولُكَ الْحَكْمُ عَلَى الْكُلِّ يَا رَبُّ هَارِشُ قَارِشُ كَمِينَا
 أَنْتَ الْمُتَمَرِّدُ دَيْنُ بَعْظِمٍ أَرْبَابُكَ يَا مَلَكُونَا أَنْتَ رَبِّي وَوَدَّ كُلَّ
 شَيْءٍ إِلَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ ۳ أَنْتَ إِلَهًا وَاحِدًا أَفْلَانَعِبُ إِلَّا بِأَنْتَ يَا
 حَتَّى يَا قِيَوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ تَقْنِي كُلَّ شَيْءٍ وَأَنْتَ الدَّائِمُ
 وَالْبَاقِي سِرًّا بِالْهَادِدِ وَسَا عَظِيمًا مُعَظَّمًا حَبَارًا قِيَوْمًا سَبَحَانَا يَا
 إِلَهَ يَا وَاحِدًا يَا أَحَدًا يَا قُدَّ يَا صَدَدًا قُدُّوشُ يَا مَن لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
 يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 أَسْمَائِهِ الْعَظَامِ وَمَلُوكُهَا عَيْنُكَ الْكَرَامِ

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ السَّيْنِ وَالْآيَامِ وَسَلِّمْ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَإِخْوَانِنَا الرُّوحَانِيِّينَ أَصْحَابِ هَذَا
 الْمَقَامِ وَكُلِّ مَنْ تَبَعَ طَرِيقَ الْهُدَى وَالْإِحْسَانِ وَعَايَنَّا مَعَهُمْ وَأَلْنَا
 مِنْ قَبْضِ وَفَضْلِكَ الْمُنْتَهَى وَالرَّضْوَانِ

اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو زبردست قوت والا ہے۔
 اپنے اسماء کے اعتبار سے قدیم ہے۔ بلند ہے۔ عظمت والا ہے، بڑا ہے۔ بزرگ و برتر
 ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے میرے پروردگار اے رحم فرمانے
 والے، بارگشاہ، ۲۲ حشر، ۲ ہارِش بر شے تیری (عطا کردہ) قوت کے بغیر کمزور ہے۔

تدروس، غوش، ہر شے تیری عظمت کے آگے سر جھکائے ہوئے ہے۔ ادش ۲ ایدروش ۲
حوش ۲ حواریں تو ہی اپنی بارگاہ سے فرشتوں کو شیاطین کی طرف بھیجتا ہے ہر ایک
پر امر بھی تیرا ہے اور حکم بھی تیرا ہی چلتا ہے۔ یارش، ہارش، تارش، کبشا، انت المشر دین
بعظم ازلیک یا ملکوتنا تو ہی میرا اور ہر شے کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! تیرے سوا اور کوئی
بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ (تین مرتبہ کہیں) واو واحد موجود ہے، پس ہم تیری ہی
عبادت کرتے ہیں اے زندہ، اے بڑا ذات خود موجود، جلال و اکرام والے، ہر شے قانی
ہے اور تیری ذات ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ اے تمام محبوب سے پاک، عظیم و معظم،
زبردست پاک ہے تو اے اللہ! اے ایک، یکتا، تنہا، بے نیاز، تمام محبوب سے پاک،
جس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور نہ ہی اسے جنم دیا گیا اور جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔
اے اللہ! اپنے پاکیزہ اسماء اور ان کے ملک (فرشتوں، موکلوں) جو تیرے بندے
ہیں، کے ذریعے میرے ظلمات مٹا دے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ آپ کی اہل
اور ہمارے روحانی بھائیوں اور ہر اس شخص پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے جو محمد
طریقے سے ہدایت کی پیروی کرتا ہے اور ان کے ہمراہ ہمیں بھی اپنے فضل و کرم، مغفرت
ورضا مندی سے بہرہ یاب فرمائے۔

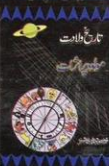
وَسَبِّحْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



عملیات و تعویذات کی شہکار کتب



معیاری کتب کے سلسلہ کی چند کتب کا تعارف



مکتبہ دانیال
جہاں الدین ہسپتال بلڈنگ چنگ اردو بازار لاہور
فونی نمبر ۰۴۲-۷۶۶۰۷۳۶

03334276640

email.maktabahdaneyal@hotmail.com